فہرستِ مشمولات

آثارِ علّامہ اِقبالؒ



فہرستِ مشمولات

آثارِ علامہ اقبالؒ

ڈاکٹر احمد نبی خاں

سپرنٹنڈنٹ آثارِ قدیمہ

مسعود الحسن کھوکھر

نگران علامہ اقبال میوزیم، لاہور

مترجم

محمد عبداللہ قریشی

محکمۂ آثارِ قدیمہ و عجائب گھر

وزارتِ ثقافت و سیاحت

حکومتِ پاکستان

فہرست مشمولات
باقیاتِ علامہ اقبال

محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر حکومت پاکستان
پہلی اشاعت ۱۹۸۳ء



جاوید منزل ، علامہ اقبال کی خواب گاہ

مندرجات

مخففات

نمبرسلسلہ	ن س
علامہ اقبال میوزیم	ع ا م
فہرست مشمولات	ف م
نیشنل میوزیم۔کراچی	ن م

فہرستِ عکس

دیباچہ

یہ وضاحتی فہرست فلسفی شاعر علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کی تحریروں، شعری مجموعوں اور ان ذاتی کوائف کے بیان پر مشتمل ہے، جو نئے نئے قائم شدہ علامہ اقبال میوزیم (سابقہ جاوید منزل) لاہور میں محفوظ کر کے نمائش کی غرض سے رکھے گئے ہیں۔ ان اشیاء کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت ترتیب دیا گیا ہے:

۱ ــ مسودات
۲ ــ خطوط کے مجموعے
۳ ــ دستاویزات
۴ ــ لائبریری کتب کا ذخیرہ
۵ ــ تصاویر
۶ ــ استقبالیہ خطبات
۷ ــ تعلیمی اور دیگر سرٹیفکیٹوں، ڈپلوموں اور ڈگریوں کی نقول
۸ ــ ملبوسات اور دوسرے پارچاجات
۹ ــ فرنیچر، قالین اور دیگر سامان آرائش
۱۰ ــ چینی اور تانبے کے برتن

۱۱ ــ متفرقات

یہ مجموعہ عظیم شاعر کی شخصیت پر روشنی ڈالتا ہے۔ یہ حقائق دلچسپی لینے والے علماء کے سامنے پہلی بار اس انداز میں لائے گئے ہیں۔ بہت سی چیزیں ابھی تک غیر مطبوعہ ہیں اور ان کا مطالعہ یقینی طور پر حضرت علامہ کی زندگی اور فکر کے نئے پہلو اجاگر کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگا۔

فہرست بنانے کا کام جناب مسعود نبی نور، سیکرٹری وزارت ثقافت و سیاحت حکومت پاکستان کی زیر ہدایت عمل میں آیا۔ آپ نے علامہ اقبال میوزیم کی اشیاء محفوظ کرنے اور ان کی نمائش کرنے میں گہری دلچسپی لی۔ میں اس کام کے سلسلے میں ان کی طرف سے دی گئی سہولتوں اور حوصلہ افزائی پر ان کا بے حد شکر گزار ہوں۔ جناب جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال نے بھی اس سلسلے میں بہت سے مفید اور قیمتی مشورے دیئے۔ مجھے ڈپٹی سیکرٹری وزارت ثقافت و سیاحت جناب ایم۔ بی خالد کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے، جن سے بے شمار نکات پر تبادلۂ خیال کر کے میں نے اقبالیات کے ضمن میں ان کے وسیع علم سے فائدہ اٹھایا۔

جاوید منزل۔ لاہور　　　　　　احمد نبی خاں

تمہید

علامہ اقبال، جو تصور پاکستان کے خالق ہیں، ایک کشمیری خاندان سے متعلق تھے۔ جو انیسویں صدی کے آغاز میں کشمیر سے ہجرت کرکے سیالکوٹ میں آباد ہوگیا تھا۔ اس خاندان نے شروع میں محلہ کھٹیکاں میں قیام کیا۔ ۱۸۶۱ء میں علامہ اقبال کے دادا شیخ محمد رفیق نے سیالکوٹ کے کشمیری محلہ میں وہ مکان خریدا جو اب اقبال منزل کہلاتا ہے۔ علامہ اقبال ۳، ذلیقعد۔ ۱۲۹۴ھ مطابق ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو اس مکان میں پیدا ہوئے تھے۔

علامہ اقبال کی تعلیم کا آغاز سیالکوٹ کی مسجد پیر حسام الدین سے ہوا۔ وہاں انھوں نے مولوی غلام حسین سے درس قرآن لیا۔ بعد میں، مولوی سید میر حسن کی ہدایت کے مطابق انھوں نے اسکاچ مشن ہائی اسکول، سیالکوٹ میں داخلہ لیا۔ یہاں علامہ اقبال نے مولوی سید میر حسن (۱۸۴۴ء / ۱۹۲۹ء) سے عربی اور فارسی کی بھرپور تعلیم حاصل کی۔ علامہ نے مڈل (۱۸۹۱ء) میٹرکولیشن (۱۸۹۳ء) اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات، اسکاچ (بعد میں "مرے") کالج سیالکوٹ سے پاس کیے۔ اس کے بعد انھوں نے گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم جاری رکھی اور ۱۸۹۷ء میں بی اے

کے امتحان میں اعزاز کے ساتھ کامیاب ہوئے۔ انھوں نے وظیفہ بھی حاصل کیا۔ انگریزی اور عربی میں نمایاں لیاقت کی وجہ سے انھیں سونے کے دو تمغے بھی ملے ۱۸۹۹ء میں انھوں نے فلسفے میں ایم اے کا امتحان پاس کیا۔

تعلیم کی تکمیل کے بعد علامہ اقبال نے اورنٹیل کالج لاہور میں عربی کے استاد کی حیثیت سے زندگی کا آغاز کیا۔ ۱۸۹۹ء سے ۱۹۰۳ء تک وہ اس کالج سے وابستہ رہے۔ اس کے بعد وہ گورنمنٹ کالج لاہور اور اسلامیہ کالج لاہور میں انگریزی اور فلسفے کی تعلیم دینے لگے۔ ۱۹۰۵ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے وہ انگلستان چلے گئے۔ انھوں نے انگلستان کی کیمبرج یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری لی اور ۱۹۰۷ء میں جرمنی کی میونخ یونیورسٹی نے ان کی کتاب" ایران میں مابعدالطبیعیات کا ارتقاء" پر انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری دی۔ ۱۹۰۸ء میں انھوں نے لنکنزان (لندن) سے بارایٹ لاء کا امتحان پاس کیا۔

لاہور واپسی پر انھیں گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفے کا پروفیسر مقرر کیا گیا۔ ساتھ ہی وہ لاہور ہائی کورٹ میں وکالت بھی کرتے رہے۔ بعد کے سال علامہ کی زندگی میں ان کی شاعری کے لیے تخلیقی لحاظ سے بہت اہم تھے۔

علامہ کو شاعری کا ذوق تو بچپن سے تھا مگر ۱۹۰۱ء میں سر عبدالقادر نے ان کی نظم" ہمالہ" کو اپنے رسالے" مخزن" میں شائع کرکے انھیں لوگوں سے متعارف کرایا۔ ۱۹۱۵ء میں ان کی فارسی مثنوی" اسرارِ خودی" شائع ہوئی۔ ۱۹۲۰ء میں پروفیسر نکلسن نے اس مثنوی کو secrets of self کے نام سے انگریزی میں منتقل کیا۔ اس ترجمے کی وجہ سے یورپ علامہ اقبال سے متعارف ہوا۔ اس کے بعد ان کی متعدد شعری تخلیقات" رموزِ بیخودی" (۱۹۱۸) " پیامِ مشرق" (۱۹۲۳) " بانگِ درا" (۱۹۲۴) " زبورِ عجم" (۱۹۲۷) " جاوید نامہ" (۱۹۳۲) " بالِ جبریل" (۱۹۳۵) اور ضربِ کلیم" (۱۹۳۶) شائع ہوئیں۔" ارمغانِ حجاز" علامہ کے انتقال کے بعد ۱۹۳۸ء میں شائع ہوئی۔ ان عظیم فارسی اردو شعری تخلیقات کے دم سے علامہ کے نام اور ان کی شہرت کا ان کی زندگی ہی میں، پوری دنیا میں چرچا ہوگیا۔ ان کتابوں سے ہمیں ان بلندیوں کا علم ہوتا ہے۔ جہاں وہ اپنی شاعری، فلسفہ اور سیاسی تصورات کے حوالے سے پہنچے۔ مشرق

اور مغرب میں حکمت اور دانائی کی جستجو نے ان کی شاعری میں اظہار پایا ہے۔ اسلام اور اسلامی ثقافت سے محبت علامہ کے ان خیالات کا محور تھی جنھیں انھوں نے عالمِ اسلام میں عام کیا۔

اگرچہ علامہ اقبال نے اپنے خیالات و تصورات کے اظہار کے لیے شاعری کا ذریعہ اختیار کیا مگر انھوں نے انگریزی اور اردو میں نثر بھی لکھی۔ ابتدا میں انھوں نے اقتصادیات میں ایک کتاب "علم الاقتصاد" (۱۹۰۳ء) لکھی۔ اس کتاب کے بارے میں خود علامہ نے کہا تھا کہ اس موضوع پر یہ اردو میں واحد مستند کتاب ہے۔ اس کے بعد ۱۹۰۸ء میں انھوں نے "ایران میں مابعد الطبیعیات کا ارتقاء" کے موضوع پر مقالہ لکھا جس پر انھیں پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی۔ اس کتاب کا اردو ترجمہ ۱۹۳۵ء میں حیدر آباد دکن سے شائع ہوا تھا۔ "تشکیل جدید الٰہیاتِ اسلامیہ" پر ان کے چھ لیکچر سب سے پہلے ۱۹۰۸ء میں لاہور سے شائع ہوئے۔ ۱۹۳۴ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی پریس نے اسے بعض تبدیلیوں اور ترمیموں کے علاوہ ساتویں لیکچر کے اضافے کے ساتھ شائع کیا۔ ۱۹۵۷ء سید نذیر نیازی نے لاہور سے اس کا اردو ترجمہ شائع کرایا۔ علامہ کی دوسری انگریزی نثری تحریر وہ ہے جسے ڈاکٹر جاوید اقبال نے "شذراتِ فکرِ اقبال" کے نام سے مرتب کیا۔

گورنمنٹ کالج لاہور میں بی اے کی جماعتوں میں داخلے کے بعد علامہ کی زندگی کا بیشتر وقت لاہور میں گزرا۔ ۱۹۰۰ء سے ۱۹۰۵ء تک وہ بھاٹی دروازہ کے اندر رہے۔ ۱۹۰۸ء میں انگلستان سے واپسی پر وہ انار کلی میں عطر چند کپور تاجران کتب کی دکان کے اوپر کی منزل میں آگئے اور ۱۹۲۲ء تک وہیں رہے۔ ۱۹۲۲ء میں وہ میکلوڈ روڈ کے ایک مکان میں اٹھ آئے۔ اور ۱۹۳۵ء تک وہیں قیام کیا۔ ۱۹۳۴ء میں علامہ اقبال نے موضع گڑھی شاہو میں میو روڈ پر (جو اب علامہ اقبال روڈ کہلاتی ہے) نیلام عام میں اپنے چھوٹے بیٹے جاوید اقبال کی طرف سے سات کنال کا ایک رقبہ خریدا۔ یہاں بیالیس ہزار پچیس روپے کے خرچ سے جب مکان کی تعمیر مکمل ہوئی تو علامہ اقبال مئی ۱۹۳۵ء میں میکلوڈ روڈ سے یہاں آگئے۔ انھوں نے ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء کو اپنے بیٹے جاوید اقبال کے نام پچاس روپے ماہانہ کے ایک کرایہ نامے پر دستخط کیے اور اس کے مطابق مکان کے سامنے کے تین کمرے آخری دم تک ان کے زیرِ استعمال رہے۔ یہیں علامہ

کی بیوی سردار بیگم نے، جو جاوید اقبال کی والدہ تھیں، ۲۴ مئی ۱۹۳۵ء کو انتقال کیا۔ علامہ اقبال نے اپنی زندگی کے آخری تین سال یہیں بسر کیے اور اسی مکان کے ایک کمرے میں ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء کو وفات پائی۔

اقبال نے عملی سیاست میں کم ہی حصہ لیا مگر وہ ہندوستان میں اسلام کے مخدوش مستقبل سے پوری طرح باخبر تھے۔ انھوں نے محسوس کیا کہ مسلمانوں کی راہنمائی کرنے والا کوئی نہیں۔ ہندوستان میں اسلام کو سخت خطرہ تھا چنانچہ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ اور دین اسلام کے وجود کی ضمانت کی خاطر انھوں نے ۱۹۲۶ء میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لیا اور کامیاب رہے۔ علامہ ۱۹۲۷ء سے ۱۹۳۰ء تک اسمبلی کے رکن رہے۔ ۱۹۳۰ء میں انھیں الہ آباد میں آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کا صدر چنا گیا۔ یہ اجلاس دوادہ بلڈنگ میں منعقد ہوا جہاں علامہ اقبال نے وہ مشہور خطبہ ارشاد فرمایا جس میں مسلمانانِ ہند کے لیے ایک الگ مملکت (پاکستان) کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ علامہ نے دوسری اور تیسری گول میز کانفرنس میں بھی شرکت کی۔

اس دوران میں علامہ نے نہ صرف ایک شاعر اور مفکر کی حیثیت سے، بلکہ مسلمانوں کے ایک عظیم سیاسی رہنما کی حیثیت سے بھی ایک اعلیٰ مقام حاصل کر لیا تھا۔ قائدِ اعظم کے ساتھ علامہ کے گہرے مراسم تھے۔ جب علامہ اقبال جاوید منزل میں مقیم تھے تو ۱۹۳۶ء میں قائدِ اعظم اور محترمہ فاطمہ جناح یہیں ان سے ملنے آئے۔ اس طرح ہندوؤں کے رہنما پنڈت جواہر لال نہرو بھی علامہ کا بہت احترام کرتے تھے۔ وہ بھی جاوید منزل میں علامہ اقبال سے ملنے آئے تھے۔

اس عمارت کی اہمیت کے پیشِ نظر حکومتِ پاکستان کی طرف سے مقرر کی جانے والی علامہ اقبال کے صد سالہ جشنِ ولادت کی نیشنل کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ اس عمارت کو ایک تاریخی میوزیم میں بدل دیا جائے جہاں شاعرِ و حکیمِ مشرق کی یادگاروں کو محفوظ رکھا جائے اور جن تک لوگوں کو رسائی حاصل ہو۔

اس عظیم انسان کے قابل صاحبزادے ڈاکٹر جسٹس جاوید اقبال نے قومی مفاد کے پیشِ نظر یہ تجویز فراخ دلی سے منظور کر لی اور علامہ اقبال سے متعلق وہ تمام اشیاء قوم کے حوالے کر دیں جن میں سے بیشتر سے لوگ یکسر ناآشنا تھے۔ ان ذخائر میں علامہ اقبال کی اصلی سندات اور ڈگریاں، کتابیں

جو ان کے زیر مطالعہ رہیں ، ان کی زیر استعمال اشیاء ، جیسے فرنیچر اور دیگر آرائشی چیزیں ، نیز وہ لباس جو انھوں نے پہنے اور وہ برتن جن میں انھوں نے کھانا کھایا ، اور دیگر بہت سی اشیائ محفوظ ہیں ۔ سب پر مستزاد یہ کہ ان ذخائر میں ان کی شاعری اور خطوط اور دیگر تحریروں کے خود علامہ کے خط میں لکھے ہوئے ابتدائی مسودات بھی موجود ہیں ۔

یہ تمام یادگاریں علامہ اقبال میوزیم ، جاوید منزل ، میں محفوظ انداز میں نمائش کے لیے رکھ دی گئیں اور ۲، دسمبر ، ۱۹۷۷ء کو اس میوزیم کا افتتاح عمل میں آیا ۔ ان تمام اشیاء کی ایک فہرست " آثار علامہ اقبال " میں بطور خاص اقبالیات پر کام کرنے والے دانشوروں کے لیے اور عمومی حیثیت سے عام لوگوں کے لیے ، درج کر دی گئی ہے ۔ زیر نظر کتاب RELICS OF ALLAMA IQBAL کا اردو ترجمہ ہے جو محمد عبداللہ قریشی نے نہایت جاں فشانی سے کیا ۔ کتابت کا کام سید نفیس رقم کے زیر نگرانی انجام پایا ۔ طباعت کے دوران محکمہ آثار قدیمہ کے جناب افضال احمد صاحب ، جناب منصور علی خان اور محمد طارق صاحب نے ہم سے بھر پور تعاون کیا ۔ میں ان سب کا تہ دل سے ممنون ہوں ۔

علامہ اقبال میوزیم ، لاہور

مسعود الحسن کھوکھر
نگران
علامہ اقبال میوزیم ،
لاہور

فہرستِ مشمولات

آثارِ علامہ اقبال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا باب

مُسَوَّدات

۱ــ (۱) بالِ جبریل :

مسودے کے سرورق سے معلوم ہوتا ہے کہ اِس کتاب کا نام پہلے نشانِ منزل رکھا گیا۔ بعد میں شاعر نے خود ہی اسے بدل کر موجودہ نام رکھا۔ گہرے بادامی رنگ کی جلد ہے۔

صفحات : ۱۵۶ سائز ۸½ × ۷ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۰۰ء

۱ــ (۲) مثنوی اسرارِ خودی :

پہلے شاعر نے اس کتاب کا نام مثنوی پیامِ سروش رکھا۔ لیکن بعد میں بدل دیا۔ اس میں مثنوی کے صاف کیے ہوئے مسوّدے کا ایک حصّہ اور رموزِ بےخودی کا پہلا مسودہ شامل ہے۔ شاعر نے اپنے قلم سے مسوّدے میں بہت سی اصلاحات، اضافے اور تبدیلیاں کی ہیں۔ درمیان میں کچھ صفحات کورے ہیں۔

صفحات : ۵۹ سائز ۶¾ × ۴½ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۰۱ء

ا ــ (۳) جاوید نامہ :
غالباً یہ کتاب کا پہلا مسودہ ہے، کیونکہ کئی جگہ شاعرنے اپنے ہاتھ سے تصحیح اور اضافے کیے ہیں
سیاہ جلد والا رجسٹر۔
صفحات : ۴۶ + ۹۳ کورے صفحے ۔ سائز ۱۳ × ۸ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۲۰۲ء

ا ــ (۴) ارمغانِ حجاز :
اس مسودے میں متعدد جگہوں پر شاعر نے اپنے ہاتھ سے درستی، تبدیلیاں اور اضافے کیے ہیں۔ بہت سی نظموں کو تو بالآخر بوقتِ طباعت حذف کر دیا گیا ہے۔ گہرے بادامی رنگ کا مجلد رجسٹر۔
صفحات : ۳۴ سائز ۱۳ × ۸ ½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۲۰۳ء

ا ــ (۵) بالِ جبریل :
یہ کتاب کے نقشِ ثانی کا ایک حصہ ہے، جو شیرا اور کچھ نظم سے شروع ہوتا ہے۔ گہرے بادامی رنگ کے رجسٹر میں مجلد۔
صفحات : ۱۴ سائز ۸ ½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۲۰۴ء

ا ــ (۶) نوٹ بک :
اس میں متفرق نظمیں اور یاد داشتیں ہیں، جو بیشتر انگریزی میں ہیں اور زیادہ تر پنسل سے لکھی گئی ہیں۔ جلد کاغذ کی ہے۔
صفحات : ۲۵ سائز ۶.۲ × ۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۲۰۵ء

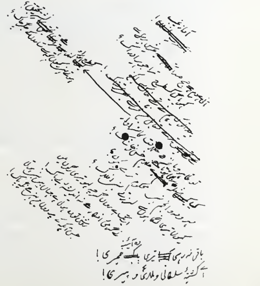
۱-(۷) متفرق تاثرات :
اس نوٹ بک میں کچھ یادداشتیں ہیں، جو انگریزی میں لکھی گئی ہیں۔ نیچے شاعر کے دستخط موجود ہیں۔ محمد اقبال ۲۷- اپریل ۱۹۱۰ء سیاہ جلد ہے۔ نوٹ بک کسی حد تک خستہ حال ہے۔
صفحات : ۴۱ سائز ۶¾ × ۴½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۶ء

۱-(۸) نظموں کا مجموعہ :
اس میں دوسری نظموں کے علاوہ مشہور طویل نظمیں شکوہ جواب شکوہ اور شمع و شاعر شامل ہیں۔ نیلے رنگ کی نرم جلد والی کاپی بک۔
صفحات : ۲۰ + ۲۶ (کورے کاغذ) سائز ۷¾ × ۶½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۷ء

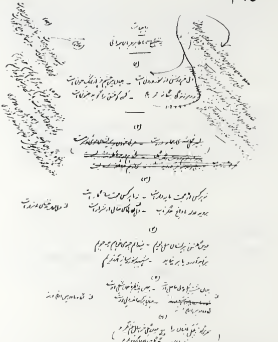
۱ (۹) اسرارِ خودی :
شاعر کی اپنی لکھائی میں یہ کتاب کا صاف شدہ مسودہ ہے۔
صفحات : ۴۲ + ۴۰ (کورے) سائز ۷¾ × ۴½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۸ء

۱-(۱۰) ضربِ کلیم
اقبال کی اپنی لکھائی میں کتاب کا پہلا مسودہ ہے۔ گہرے بادامی کاغذ کے رجسٹر میں کتاب کا صرف ایک حصہ ہے۔
صفحات : ۱۴ + ۱۱ کورے سائز ۱۳ × ۸¼ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۰۹ء

پلیٹ ۲
ارمغانِ حجاز کا ایک صفحہ
ف م ۱ (۴)


اے کشتۂ سلطانی و ملائی و پیری!

عکس : ۳



پیام مشرق کا ایک صفحہ
ف م ۱ (۱۴)

ا ــ (۱۱) اسرارِ خودی :
اقبال کے اپنے قلم سے کتاب کا پہلا مسوّدہ ہے۔ آغاز میں پنسل سے کچھ اشارات لکھے ہوئے ہیں۔ نوٹ بک مجلد ہے۔
صفحات : ۳۴ سائز ۳/۴، × ۶ ۱/۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۰ء

ا ــ (۱۲) رموزِ بے خودی :
اقبال کی اپنی لکھائی میں کتاب کا صاف شدہ مسودہ مطبع میں بھجوانے کے لیے تیار کیا گیا ۔ (پہلا ایڈیشن) سیاہ نرم گتے کی جلد ہے۔
صفحات : ۳۶ سائز ۳/۴، × ۶ ۱/۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۱ء

ا ــ (۱۳) مثنوی پس چہ باید کرد اے اقوامِ شرق :
یہ مسودہ نقل تو کسی اور نے کیا ہے۔ لیکن کتابت کے لیے بھجوانے کی غرض سے مصنف نے درستی خود کی ہے۔ سرورق پر کتاب کا عنوان اور مصنف کا نام درج ہے ۔
حق طبع ۱۹۳۶ء غیر مجلد رجسٹر میں کاغذ رکھے گئے ہیں۔
صفحات : ۳۹ سائز ۱۳ × ۱/۲، انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۲ء

ا ــ (۱۴) پیامِ مشرق :
یہ کتاب کا پہلا مسودہ ہے۔ کیونکہ متعدد جگہوں پر درستی، تبدیلی اور اضافے کیے گئے ہیں۔ رجسٹر کی جلد نیلی ہے۔
صفحات : ۸۴ + بہت سے کورے کاغذ سائز ۱۲ ۳/۴ × ۸ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۱۳ء

ا — (۱۵) متفرق نظمیں :
علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی اردو اور فارسی نظمیں، جو بعد میں علامہ کی مستقل تصانیف میں شامل ہوئیں۔ جیسے بانگِ درا بیشتر نظموں کے نیچے تاریخیں درج ہیں۔ نوٹ بک سبز رنگ کی ہے اور خستہ حالت میں ہے۔

صفحات : ۳۲ سائز ۶½ × ۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۱۴ء

ا — (۱۶) اسرارِ خودی :
کسی کاتب کا لکھا ہوا مسوّدہ، لیکن شاعر نے جا بجا درستی اور تبدیلی کی ہے۔ یہ نوٹ بک نیلے رنگ کی سخت جلد میں بندھی ہے۔

صفحات : ۵۹ سائز ۷ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۱۵ء

ا — (۱۷) ضربِ کلیم :
طباعت کے لیے بالکل تیار مسوّدہ، جس میں بہت سے مقامات پر شاعر نے خود اصلاح کی ہے۔ ایک سرورق میں کھلے کاغذ۔

صفحات : ۲۰۲ سائز ۱۴½ × ۹½ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۱۶ء

ا — (۱۸) پیغام :
اردو میں ایک نظم۔ سبز نوٹ بک۔

صفحات : ۲ سائز ۶½ × ۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۱۷ء

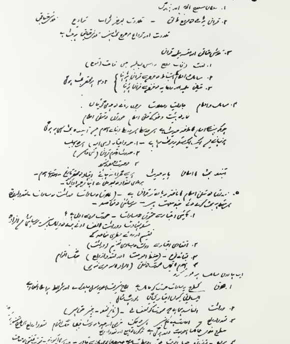
ا۔(۱۹) بالِ جبریل:
مسودے میں دو صفحے شامل ہیں، جن کا مواد ۲۱۵ سے ۲۲۲ صفحے تک چھپا ہے۔ غیر مجلد رجسٹر
صفحات: ۲ + ۱۹ کورے۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۱۸ء

ا۔(۲۰) بانگِ درا:
ایک نوٹ بک، جس میں بیشتر نظمیں شاعر کی اپنی لکھائی میں پنسل سے ہیں۔ ڈھیلے ڈھالے انداز میں چمڑے میں لپٹی نوٹ بک کے فلیپ میں ایک چھوٹی سی پنسل ہے اور تاریخ بھی لکھی ہے۔ ۷۔ اگست ۱۹۰۷ء مورخ۔
صفحات: ۶۳ سائز $6\frac{1}{4}$ × ۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۱۹ء

ا۔(۲۱) جاوید نامہ:
مصنف کے اپنے ہاتھ سے کاتب کے لیے صاف کیا ہوا مسودہ تین فل سکیپ گہرے بادامی رجسٹر۔ (غیر مجلد اور کمزور)
صفحات ۱۷ + ۲۵ + ۲۰ + ۵ کورے کاغذ سائز ۱۳ × $8\frac{1}{4}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۲۰/۳-۱ء

ا۔(۲۲) مثنوی مسافر:
یہ مسودہ کاتب کے لیے شاعر کی طرف سے بالکل تیار حالت میں ہے۔ گہرے بادامی

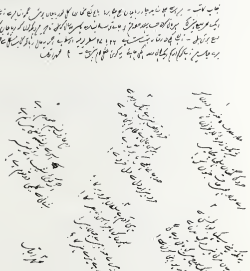
عکس: ۴



علامہ کے ذاتی نوٹس و مطالعات

قسم ۱ (۲۶)

عکس : ۵



علامہ اقبال کا خط کاتب کے نام

قم ۵ (۹۴)

کاغذ کے کھلے تختے ہیں۔ ۱۷ اپریل ۱۹۳۴ء
صفحات : ۱۳ سائز $8\frac{1}{2} \times 6\frac{1}{2}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۱ء

ا — (۲۳) متفرق اردو نظمیں :
ترانہ اور نالۂ یتیم وغیرہ پر مشتمل خط نستعلیق میں ایک نامکمل مسودہ۔
صفحات : ۹ + ۳۵ سائز $6\frac{1}{2} \times 10$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۲ء

ا — (۲۴) دی مسلم کمیونٹی :
ایک ٹائپ شدہ مضمون زیر عنوان اُمّتِ مسلمہ ایک معاشرتی مطالعہ۔ اس کے ساتھ علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا ایک نوٹ بھی ہے۔ ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۳۵ء
صفحات : ۲۱۔ سائز $8\frac{1}{2} \times 13$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۳ء

ا — (۲۵) بیدل : ایک مضمون۔
اس مضمون کا عنوان بیدل برگسان کے تناظر میں ہے۔ علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا ہے
صفحات ۲۰۔
سائز $6\frac{1}{2} \times 10$ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۴ء

ا — (۲۶) نوٹس : (ذاتی تجربہ اور مطالعہ)
چند مذہبی اور معاشرتی موضوعات پر علامہ کی اپنی لکھائی میں کچھ ذاتی تاثرات اور کچھ مطالعاتی

حوالے۔ ایک صفحہ۔
سائز ۱۲½ × ۸½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷/۲۲۵ء

ا ۔ (۲۷) نوٹس:
شرح کتاب اسرار الوحی سے کچھ اشارات۔
صفحات: ۶ سائز ۷ × ۴½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷/۲۲۶ء

ا ۔ (۲۸) فارسی نظمیں:
متفرق فارسی نظموں کا مجموعہ اور علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے کچھ اشارات۔
صفحات: ۸ سائز ۱۰ × ۶½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷/۲۲۷ء

ا ۔ (۲۹) رسالہ: (مجموعہ غایۃ الامکان فی درایۃ المکان)
کسی کے ہاتھوں کا بنا ہوا مسودہ۔ اقبال کی تحریر صفحہ ۵ پر پڑھی جاسکتی ہے۔
"رسالہ عراقی درحقیقت زمان و مکان کہ از رسالہ مولوی سید انور شاہ مرحوم نقل کردہ شد۔ افسوس کہ دو ورق اول دستیاب نہ شد۔ محمد اقبال۔ لاہور ۲۱، اکتوبر ۱۹۲۵ء"
صفحات: ۴۵ سائز ۸½ × ۶½ انچ
نمبر ع ۱ م ۱۹۷۷/۲۲۸ء

ا ۔ (۳۰) صوفی ازم۔ نوٹس
"اسلام میں تصوف" کے موضوع پر ایک نامکمل کتاب کا خاکہ جو علامہ اقبال لکھنا چاہتے

تھے۔ مسودے میں متفرق شذرات اور کتاب کے دو باب شامل ہیں۔
صفحات: ۲۷ سائز ۱۳ × ۸½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۲۹ء

ا۔(۳۱) ایک فہرست:
محمد شفیع کے دستخط کے ساتھ انہی کی تیار کی ہوئی اقبال کی کتابوں اور مسودوں کی فہرست
ایک ورق سائز ۱۳½ × ۸½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۰ء

ا۔(۳۲) اقتباسات:
ابن الاثیر کی کتاب تاریخ الکامل جلد ۸ کے صفحات ۹۔۱۰ سے اقتباس اور اس کا اردو ترجمہ جو ڈاکٹر اقبال نے ہی کیا۔
ایک بڑا سائز ۲۱ × ۵½ انچ کا ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۱ء

ا۔(۳۳) ماخوذات:
اقبال کی اپنی لکھائی میں پنسل سے لکھے ہوئے مشکوٰۃ المصابیح سے اقتباسات۔
صفحات: ۲ سائز ۱۱½ × ۹ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۳۲ء

ا۔(۳۴) نوٹس:
انگریزی میں لکھے ہوئے دو صفحات کے نوٹس کی عکسی نقل۔ عنوان ہے "فن ایک مقدس جھوٹ ہے"

سائز ۶ ½ × ۴ ½ انچ
نمبرسلسلہ ع ام ۷۷/۲۳۳ء۱۹

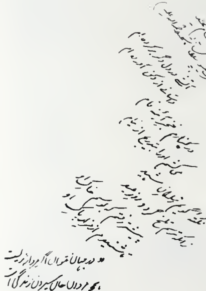
ا۔(۳۵) فارسی نظم :
اقبال کے اپنے ہاتھ سے اپنے لیٹر پیڈ پر لکھی ہوئی فارسی نظم "پیغامِ شہید (سلطان ٹیپو شہید) "
نمبرسلسلہ ع ام ۷۷/۲۳۴ء۱۹

ا۔(۳۶) فارسی نظم :
"محمد علی" کے زیرِ عنوان اقبال کے اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی فارسی نظم
نمبرسلسلہ ع ام ۷۷/۲۳۵ء۱۹

ا۔(۳۷) ایک مضمون :
"مسلم فلسفے میں مسئلہ زمان" علامہ کے اپنے ہاتھ سے لکھا ہوا نامکمل مضمون۔
صفحات : ۲ سائز ۹ ½ × ۶ ½ انچ
نمبرسلسلہ ع ام ۷۷/۲۳۶ء۱۹

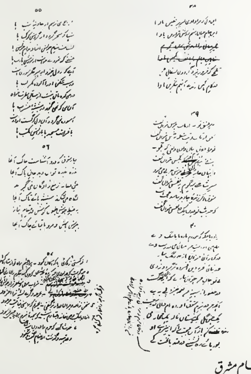
ا۔(۳۸) فارسی نظمیں :
علامہ کی منتخب فارسی نظموں کے جرمن تراجم۔ مترجم ہینز مینک۔
صفحات : ۸ سائز ۸ ½ × ۱۰ ½ انچ
نمبرسلسلہ ع ام ۷۷/۲۳۷ء۱۹

عکس: ۶



پیغام شهید
قلم ۱ (۳۵)

عکس: ۷



پیام مشرق
فم ۱ (۱۲)

عکس : ۸

Bedil in the Light
of Bergson.

Mirza Abdul Qadir Bedil of Akbarabad is a speculative mind of the highest order — perhaps the greatest thinker that India has produced since the days of Shankara. Shankara, ~~subtle in logic~~ ~~concrete~~ ~~experience~~ an acute logician, ~~was~~ also ruthlessly bent on concrete experience with a view to disclose the presence of the universal therein. Bedil as a poet ~~would~~ is naturally ~~..~~ fanciful and minute, ~~..~~ deals with the concrete more gently, and suggests the universal in it by mere looking at it over ~~..~~ hovering of vision.

" [illegible]
[illegible] "

"The wave cannot screen the grace of the Ocean!
O restless observer! Thou might closed thine
Eyes, where is the veil ? "

Again we see the poet's view of the individual (particulars) in the following verse —

" [illegible]
[illegible] "

The dawn is nothing more than a confused jumble of scattered particles of light; yet we talk of it as though it were something concrete, a distinct unity — a substance. "The conditions (of life) in this wilderness of a world, says Bedil, have fastened upon me like the dawn, the false charge of a concrete combination which my nature does not admit."

~~But~~ Bedil's most remarkable thing about Bedil, ~~..~~ is the staggering Polyphonic character of

بیدل برگسان کے تناظر میں

قسم ۱ (۲۵)

دُوسرا باب

خُطُوط

۲ – (۱) جناب اکبر حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط۔ اس میں حیدری صاحب نے عبدالرزاق حیدرآباد دکن کے بغیر اجازت علامہ کی نظمیں چھاپنے کا ذکر ہے۔
۱۰ اگست ۱۹۲۵ء ایک ورق۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۲۳ء

۲ – (۲) جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس کے ساتھ جناب اے رزاق کا ہاتھ سے لکھا ہوا دو صفحے کا خط بھی ہے۔ تاریخ ۴ اکتوبر ۱۹۲۵ء
۵ اکتوبر ۱۹۲۵ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۳۲۴-۱-۱۹۷۷/۲ء

۲ – (۳) کلّیاتِ اقبال کی اشاعت کے سلسلے میں جناب اے رزاق کی طرف سے جناب اے حیدری صاحب کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط۔ ۲۱ اگست ۱۹۲۵ء
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۲۵ء

۲ – (۴) کلیاتِ اقبال کا دوسرا ایڈیشن چھاپنے کے سلسلے میں جناب اے حیدری کے نام جناب اے رزاق کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط۔ ۷ ستمبر ۱۹۲۵ء ۳۔صفحات۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۲۶ء

۲ – (۵) حیدرآباد دکن میں کتابوں کی رجسٹری کے بارے میں جناب اے حیدری کی جانب سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۵ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۲۷ء

۲ – (۶) جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس کے ساتھ جناب اے رزاق کے خط کی ایک نقل بھی ہے۔ ۱۶ نومبر ۱۹۲۵ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۲۸ء

۲ – (۷) جناب اے حیدری کی جانب سے کتاب کی فروخت کے بارے میں علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط ۶ ستمبر ۱۹۲۶ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۲۹ء

۲ – (۸) جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال نام ٹائپ شدہ خط، جس میں جناب اے رزاق کی طرف سے نظموں کی اشاعت کے لیے علامہ اقبال سے اجازت طلب کی گئی ہے۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۲۶ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۳۰ء

۲ – (۹) جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں وہ انگ

مدراس سے واپسی پر اپنے ہاں قیام کی دعوت دے رہے ہیں۔ ۲۰ ستمبر ۱۹۲۷ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۳۱ء

۲ — (۱۰) خوبصورت لکھائی والا اردو خط۔ جناب شاد فقیر[۱] کی طرف سے علامہ اقبال کے نام
۲۴ جمادی الاولیٰ ۔ ۱۳۴۳ ہجری ۔ ۲۔ صفحات
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۳۲ء

۲ — (۱۱) جناب فقیر شاد کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خوش خط لکھا ہوا خوبصورت خط ،
جس میں وہ علامہ کو نئے سال کے آغاز کی اطلاع دے رہے ہیں۔ جمادی الآخر
۱۳۴۳ ہجری — ۷۔ صفحات ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۳۳ء

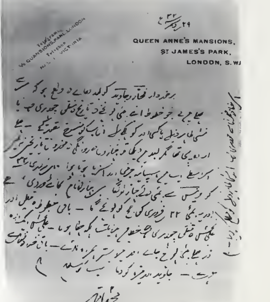
۲ — (۱۲) جناب فقیر شاد کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خط، جس میں وہ خط کا جواب پانے
پر شکوہ سنج ہیں ۔ ۲۹ رجب ۱۳۴۴ ہجری ۔ ۳ صفحات
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۳۴ء

۲ — (۱۳) جناب فقیر شاد کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں وہ سفارش کر رہے
ہیں کہ عبدالرزاق کو کتاب کی اشاعت کی اجازت دی جائے ۔
۱۸ شوال ۱۳۴۳ ہجری ۔ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۳۵ء

---

[۱] فقیر کا لفظ نام کا جز نہیں ۔ شاد سے مراد مہاراجہ کشن پرشاد شاد، مدارالمہام ریاست حیدر آباد دکن ہیں اور وہ صوفی مشرب اور فقیر منش ہونے کی وجہ سے انکسار کے طور پر فقیر کا لفظ اپنے نام کے ساتھ لکھ دیا کرتے ۔ جیسے کئی لوگ حقیر مسکین اور احقر وغیرہ استعمال کرتے ہیں ۔ مترجم

عکس : ۹



Telegrams: QUANSIONS, PARL, LONDON
Telephone No. 1 VICTORIA

۲۹ دسمبر ۳۲ء

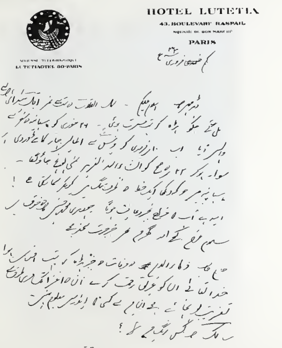
QUEEN ANNE'S MANSIONS,
ST JAMES'S PARK,
LONDON, S.W.

برخوردار مختار و جاوید کو بعد دعا کے واضح ہو کہ

محمد اقبال

اقبال کا خط ان کے بھتیجے مختار اور
بیٹے جاوید اقبال کے نام
قلم ۲ (۸۲)

عکس : ۱۰



HOTEL LUTETIA
43, BOULEVARD RASPAIL
SQUARE DU BON MARCHÉ
PARIS

ADRESSE TÉLÉGRAPHIQUE
LUTETIAOTEL 80-PARIS

۲ فروری ۳۳ء

ڈیر مہر صاحب — السلام علیکم — آپ کا [illegible]
مل گیا جس کو پڑھ کر بہت مسرت ہوئی۔ ۲۶ جنوری کو ہسپانیہ سے
واپس آیا۔ اب ۱۰ فروری کو وینس سے اطالوی جہاز [illegible] پر
سوار ہو کر ۲۲ فروری کو ان شاء اللہ العزیز بمبئی پہنچ جاؤں گا۔
ہسپانیہ میں جو کچھ دیکھا ایک خط کی تنگ جگہ میں کیونکر سما سکتا ہے!
امید ہے آپ کا مزاج بخیر و عافیت ہوگا۔ چودھری محمد حسین [illegible]
[illegible] اور گھر میں ہر [illegible]

[illegible] کی وفات کی خبر [illegible]
خدا تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے۔ [illegible]
تعزیت [illegible] مجھے [illegible] معلوم نہیں
[illegible] ؟

محمد اقبال

اقبال کا خط چودھری غلام رسول مہر کے نام

فم ۲ (۸۵)

۲ — (۱۴) جناب فقیر شاد کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں انھیں پنجاب کونسل میں انتخاب جیتنے پر مبارک باد دی گئی ہے۔

۸، جنوری ۱۹۲۶ء — ۲ صفحات

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۳۶ء

۲ — (۱۵) ٹائپ شدہ خط، جس میں عبدالرزاق کو بلا اجازت نظمیں چھاپنے پر معاف کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

۱۸، جولائی ۱۹۲۵ء — ۲ صفحات۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۳۷ء

۲ — (۱۶) ایس۔ ایم سلیمان کی طرف سے ٹائپ شدہ خط، جس میں علامہ کے اپنی کتاب "ری کنسٹرکشن آف ریلجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۱۶، مئی ۱۹۳۰ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۳۸ء

۲ — (۱۷) ڈاکٹر سی۔ ایس ہرگو نیچ کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب "ری کنسٹرکشن آف ریلجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۴، جون ۱۹۳۰ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۳۹ء

۲ — (۱۸) جناب ڈی بوئسر کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب "ری

کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔
۲۸ مئی ۱۹۳۰ء ـــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۴۰ء

۲۔(۱۹) جناب اے۔ جے ونیسک کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب "دی کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔
۱۰ اگست ۱۹۳۰ء ـــــ ۴ صفحات
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۴۱ء

۲۔(۲۰) میسرز ٹاکنگ پکچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے علامہ کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں گراموفون ریکارڈ کی کمرشل پروڈکشن کے لیے شکوہ اور جواب شکوہ کے حقوق دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ ۱۹ مئی ۱۹۳۴ء ـــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۴۲ء

۲۔(۲۱) مذکورہ بالا خط کے جواب میں علامہ کے ایڈووکیٹ جناب غلام رسول کا خط، جو ٹائپ کے ساتھ ساتھ پنسل سے بھی لکھا گیا ہے۔ ۲۹ مئی ۱۹۳۴ء ـــ ۲ ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۴۳ء

۲۔(۲۲) میسرز ٹاکنگ پکچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے ٹائپ شدہ خط، جس میں شکوہ کے پچیس اشعار کے حقوق خریدنے پر رضامندی کا اظہار کیا گیا ہے۔ ۳۱ مئی ۱۹۳۴ء ـــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۴۴ء

۲۔(۲۳) میسرز ٹاکنگ پکچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے ۳۱ مئی ۱۹۳۴ء کے خط کی یقین دہانی کا

خط - ۲۲ جون ۱۹۳۴ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۴۵ء

۲- (۲۴) جناب غلام رسول ایڈووکیٹ کی طرف سے انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط جس میں میسرز ٹاکنگ پکچر کے ۳۱ مئی اور ۲۲ جون ۱۹۳۴ء کے خطوں کا جواب ہے اور انھیں ایک واضح پیشکش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ۲۵ جون ۱۹۳۴ء ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۴۶ء

۲- (۲۵) میسرز ٹاکنگ پکچر ریکارڈ کمپنی، کلکتہ کی طرف سے ٹائپ شدہ خط، جس میں شکوہ اور جواب شکوہ کے حقوق حاصل کرنے کے لیے پچاس روپے کی پیشکش کی گئی ہے۔

۱۱ جولائی ۱۹۳۴ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۴۷ء

۲- (۲۶) جناب غلام رسول ایڈووکیٹ کے ہاتھ سے لکھا ہوا خط، میسرز ٹاکنگ پکچر کے نام، جس میں علامہ کی طرف سے پچاس روپے کی مضحکہ خیز پیشکش قبول کرنے سے انکار کیا گیا ہے

۱۴ جولائی ۱۹۳۴ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۴۸ء

۲- (۲۷) میسرز ٹاکنگ پکچر کی طرف سے ٹائپ شدہ خط میں مذکورہ بالا خط ملنے پر افسوس کا اظہار ہے اور نئی پیشکش کے لیے علامہ کا مطالبہ معلوم کیا گیا ہے۔

۱۷ جولائی ۱۹۳۴ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۴۹ء

۲ – (۲۸) علامہ اقبال کی ایک رشتے دار خاتون، کریم بی بی کا خط، جس میں علامہ کی بیوی کو "حاجتِ نماز" کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ ۱۸/ اگست —— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۰ء

۲ – (۲۹) شیخ طاہر الدین اینڈ سنز کی طرف سے رام لعل کے نام کاغذ کی خریداری کے سلسلے میں خط۔
۶/ جنوری ۱۹۳۶ء —— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۱ء

۲ – (۳۰) شیخ طاہر الدین اینڈ سنز کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خط، جس میں انھیں کاغذ اور طباعت وغیرہ کے اخراجات سے آگاہ کیا گیا ہے۔
۶/ جنوری ۱۹۳۶ء —— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۲ء

۲ – (۳۱) جناب یعقوب علی، نمائندہ ورکنگ کمیٹی، آل مسلم کانفرنس جموں کشمیر کا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں کشمیر کے مسلمانوں کی حالت بیان کی گئی ہے۔
۷/ اگست ۱۹۳۳ء —— تین ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۳ء

۲ – (۳۲) علامہ کے دوست جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام بصیغۂ راز بھیجا ہوا ٹائپ شدہ نجی خط، جس میں کسی ذاتی معاملے کے بارے میں مشورہ کیا گیا ہے۔
۱۰/ اکتوبر ۱۹۳۳ء —— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۵۴ء

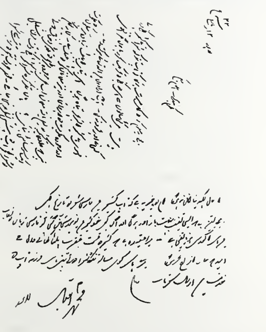
۲ــ(۳۳) جناب ایس۔ وی۔ للت کی طرف سے علامہ اقبال کے نام بالکل ذاتی اور بصیغۂ راز ٹائپ شدہ خط، جس میں ہندوستان میں فرقہ وارانہ فسادات کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں۔
۱۰ مئی ۱۹۳۲ء ــــ دو صفحات۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷ء/۳۵۵

۲ــ(۳۴) جناب حمید، لیکچرار گورنمنٹ کالج گجرات کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں بعض مسائل کے بارے میں ضابطے بتائے گئے ہیں۔
۱۹ جولائی ۱۹۲۸ء ــــ ۱۰ ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷ء/۳۵۶

۲ــ(۳۵) امیر بہاول پور نواب صادق محمد عباسی کا ٹائپ شدہ خط علامہ اقبال کے نام، جس میں انھیں قانونی مشیر مقرر کیے جانے کی اطلاع شرائط کے ساتھ دی گئی ہے۔ شرائط پر نواب صاحب کے دستخط موجود ہیں۔
۲ نومبر ۱۹۲۸ء ــــ دو ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱-۲/۳۵۷/۲-۱/۱۹۷۷ء

۲ــ(۳۶) جناب غلام عباس، جنرل سیکرٹری جموں وکشمیر مسلم کانفرنس، کا خط علامہ اقبال کے نام جس میں کشمیری مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے مظالم کا بیان ہے۔
تاریخ ندارد ــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷ء/۳۵۸

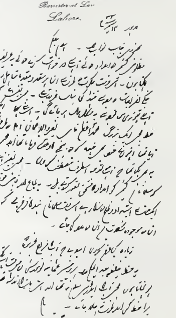
عکس : ۱۱



اقبال کا خط جناب غلام احمد مہجور کے نام

فم ۲ (۷۹)

عکس : ۱۲



اقبال کا خط نواب بہادر یار جنگ کے نام

۲ – (۳۷) جناب وولی کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط ، علامہ اقبال کے نام ، جس میں ان کے ٹکٹوں کی رقم واپس ہونے کا ذکر ہے ۔

۴ ، فروری ۱۹۳۳ء —— ۲ ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۵۹ء

۲ – (۳۸) جناب ہنری فیلڈ ، چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی ، نیو اورینٹ سوسائٹی آف امریکہ کا ٹائپ شدہ خط علامہ اقبال کے نام ، جس میں ان سے مضمون بھجوانے کی درخواست کی گئی ہے ۔

۱۸ ، جولائی ۱۹۳۲ء —— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۶۰ء

۲ – (۳۹) جناب الشریف الزمان کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط ، جس میں ان کی صحت و عافیت دریافت کی گئی ہے ۔

۱۱ ، فروری ۱۹۳۵ء —— ۴ صفحات

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۶۱ء

۲ – (۴۰) جناب پروفیسر جے ۔ ہیل کی طرف سے علامہ اقبال کے نام انگریزی زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط ، جس میں کتاب "سکس لیکچرز آن ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ ان اسلام" بھجوانے کا شکریہ ادا کیا گیا ہے ۔

۵ اکتوبر ۱۹۳۰ء —— دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۶۲ء

۲ - (۴۱) سر راس مسعود کا علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں جاوید اقبال کی والدہ کی وفات پر تعزیت کی گئی ہے۔

۲۷ مئی ۱۹۳۵ء ـــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۳ء

۲ - (۴۲) ۵۱ - بلیوارڈ بین سیجار - پیرس ۱۶ سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس میں یورپ میں اسلامی تعلیمات کا مرکز قائم کرنے کے سلسلے میں تجاویز درج ہیں۔

۱ نومبر ۱۹۳۳ء ـــــ ۵ صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۴ء

۲ - (۴۳) پروفیسر ڈاکٹر اے فشر کا جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں کتاب "سکس لیکچرز آن ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ ان اسلام" بھجوانے پر علامہ کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

۳ اکتوبر ۱۹۳۰ء ـــــ ۲ صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۵ء

۲ - (۴۴) جناب اے حیدری کی طرف سے علامہ اقبال کے نام ٹائپ شدہ خط، جس کے ساتھ جناب اے رزاق کے شرائط نامے کی اصلی کاپی اور انکے ساتھ جناب حیدری کے لکھے (۳۱ اگست اور ۷ ستمبر) کے دو خطوں کی نقل بھی ہے۔

۷ ستمبر ۱۹۲۵ء ـــــ ہر خط کا ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۶ء

۲ - (۴۵) "طلوع اسلام" دہلی کے جناب نذیر نیازی کی طرف سے علامہ اقبال کے لیے حکیم نابینا کا نسخہ۔

۸ ، اکتوبر ۱۹۳۰ء ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۷ء

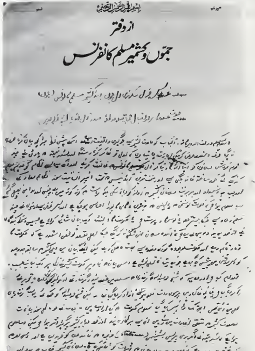
۲ - (۴۶) جناب نذیر نیازی کے ہاتھ سے لکھا ہوا علامہ اقبال کے لیے خط ، جس میں دواؤں کی روانگی اور ان کے استعمال کے بارے میں لکھا گیا ہے ۔
۱۶ ، ستمبر ۱۹۳۵ء ـــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۸ء

۲ - (۴۷) خلیفہ عبدالحکیم کی طرف سے انگریزی زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط ، جس میں خلیفہ صاحب کی حیدر آباد دکن کے اسلامیہ کالج میں تعیناتی کا ذکر ہے ۔
۳۰ ، اگست ۱۹۳۴ء - ۵ صفحات
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۶۹ء

۲ - (۴۸) ڈپٹی کمشنر لاہور کی طرف سے علامہ اقبال کے نام تصدیق شدہ خط کی نقل ، جس میں میو روڈ کی مسجد میں اضافے اور تبدیلی کا تذکرہ ہے ۔
۱۳ ، مئی ۱۹۳۵ء ـــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۰ء

۲ - (۴۹) ہیری نگر سے کسی گمنام شخص کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط ، جس میں سڑکوں کی مخدوش حالت کے پیش نظر گھر سے باہر نہ نکلنے کی ہدایت کی گئی ہے ۔
۳۱ ، جولائی ۱۹۳۳ء ـ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۱ء

عکس : ۱۳



غلام عباس جنرل سیکرٹری جموں و کشمیر
مسلم کانفرنس کا خط علامہ اقبال کے نام

(۳۶) ۲ م ق

۲-(۵۰) شیخ عبدالحمید، صدر مسلم کانفرنس، جموں و کشمیر کی طرف سے علامہ اقبال کے نام خط، جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کشمیری مسلمانوں کی زبوں حالی کی وکالت عدالتوں میں کریں۔

۳۱ ، جولائی ۱۹۳۳ء — دو ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۷۲ء

۲-(۵۱) صدر مسلم کانفرنس، سرینگر، کے خط کی ٹائپ شدہ نقل، جو انہوں نے کرنل بیلی، ریذیڈنٹ کشمیر کے نام لکھا۔ اس کے ساتھ مہاراجہ کشمیر کے نام درخواست بھی ہے۔ جس میں مسلمانوں کی بے چینی بیان کی گئی ہے۔

۶ ، جولائی ۱۹۳۳ء — سات ٹائپ شدہ صفحات

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۷۳ء

۲-(۵۲) شیخ عبدالحمید، صدر آل جموں و کشمیر کانفرنس کا علامہ اقبال کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں شیخ عبداللہ کے بارے میں اپنے نظریات بتائے گئے ہیں۔

۳۱ ، دسمبر ۱۹۳۳ء — ۲ ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۷۴ء

۲-(۵۳) شیخ عبدالحمید، صدر آل جموں و کشمیر کانفرنس، کا علامہ اقبال کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط جس میں کشمیریوں پر حکومت کے ہاتھوں ڈھائے جانے والے مظالم کا بیان ہے۔

۱۳ ، جون ۱۹۳۳ء — ۷ ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۷۵ء

۲-(۵۴) جرمن زبان میں جناب اے۔ پیریٹ کا ٹائپ شدہ خط علامہ اقبال کے نام، جس میں علامہ کی کتاب "سکس لیکچرز آن ری کنسٹرکشن آف ریلیجیس تھاٹ ان اسلام" کا ذکر ہے۔

۳ رمئی ۱۹۳۲ء ــــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۶ء

۲ – (۵۵) جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا پروفیسر جے بل کا خط، جس میں فلاسی آف مسلم تھاٹ کا ذکر ہے۔

یکم مئی ۱۹۳۲ء ــــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۷ء

۲ – (۵۶) علامہ اقبال کے نام جناب حمید احمد خاں کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انھوں نے کرم آباد ڈاک خانہ وزیر آباد سے کرنل سلیمن کی کتاب سے اقتباسات بھیجے ہیں اور اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے لیے غالب کے موضوع پر ایک مقالے کا ذکر ہے۔

۸ جولائی ۱۹۳۲ء ــــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۸ء

۲ – (۵۷) پرنسپل آفس اسلامیہ کالج لاہور کے لیٹر فارم پر انگریزی میں جناب اے فنٹر کے ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ اقبال کے نام، جس میں کتاب "سکس لیکچرز آن ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ اِن اسلام" بھجوانے پر ان کا شکریہ ادا کیا گیا ہے۔

تاریخ درج نہیں ــــــ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۷۹ء

۲ – (۵۸) جناب اے حیدری کا ہاتھ سے لکھا ہوا خط علامہ کے نام، جس میں وہ اپنی لاہور آمد کی اطلاع دے رہے ہیں۔

۲۲، نومبر ۱۹۳۳ء ـــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۰ء

۲ ـ (۵۹) فارسی زبان میں علّامہ کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط، لکھنے والے کی شناخت نہیں کی جا سکی۔ بہر حال لکھنے والا کسی موقع پر ملاقات کے حوالے سے علّامہ کے لیے محبت اور احترام کا اظہار کر رہا ہے

ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۱ء

۲ ـ (۶۰) علّامہ اقبال کے نام مولوی نذیر احمد کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط جس میں ڈوگری حکومت کی کشمیر پر زیادتیوں کا ذکر ہے۔

تاریخ درج نہیں ـــ ۲ ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۲ء

۲ ـ (۶۱) جناب اے رزّاق کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، نواب بہادر یار جنگ کے نام، جس میں اقبال اور ان کی شاعری پر نواب صاحب کی تصنیف کی اشاعت کے سلسلے میں معاملات کو آخری شکل دی گئی ہے۔

۶، ستمبر ۱۹۲۵ء ـــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۳ء

۲ ـ (۶۲) جناب یعقوب علی کا علّامہ اقبال کے نام ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں زمان و مکان کے مسائل کے متعلق کتابوں کی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

۱۱۔ مئی ۱۹۳۲ء ـــ دو صفحات

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۴ء

عکس : ۱۴

My very very dear Iqbal,

I had already sent to you a wire yesterday congratulating you when unfortunately a few hours later on the receipt of your letter containing the sad news of your dear wife's death I had to send another wire sympathizing with you in your great bereavement. Both of us feel very deeply for you and pray to God to give you enough strength and patience to bear the blow that has fallen on your head. انا للہ وانا الیہ راجعون

It gives me great satisfaction to be able to inform you that, as an expression of his personal regard for you and as a service to Islam, His Highness the Ruler of Bhopal has been graciously pleased to sanction for you a life pension of Rs. five hundred a month from his own <u>personal</u> pocket in spite of the acute financial stringency, with which we, in common with the rest of Central India, are faced. This pension will come into force from the 1st of June 1935, that is to say from the 1st of the next month. His Highness is most anxious that you should now commence work on the book that you intend writing on the Holy Quran, which will remain your property, so that the benefits derived from its sale should for all time be inherited by your children. You should, however, show clearly on the title page or the preface the connection of the book with the present enlightened Ruler of this State, who has personally made it possible for you to write it. I think that it could best be shown by dedicating the book to him in the usual way and by mentioning in the dedication the fact that had it not been for his help, the book would never have seen the light of day. Please let me have an answer to this letter so as to enable me to have the necessary orders issued for the payment of this money to you regularly.

In the end I would like to add that His Highness is continuing with his efforts to get for you from another source another monthly income.

Believe me, with kindest regards,

Yours very affectionately

S R Masood

سر راس مسعود کا خط علامہ اقبال کے نام

فم ۲ (۴۱)

عکس : ۱۵



مسٹر یعقوب علی نمائندہ ورکنگ کمیٹی آل مسلم کانفرنس
جموں وکشمیر کا خط علامہ اقبال کے نام

۲ – (۶۳) علاّمہ اقبال کے نام جناب عبدالحمید کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انھیں شیخ عبداللہ کے دورے کی تفصیل بتائی گئی ہے۔
۹، اگست ۱۹۳۳ء ـــــ دو صفحات
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۵ء

۲ – (۶۴) علاّمہ اقبال کے نام جناب عبدالحمید کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں اپنی علالت اور شیخ عبداللہ کی سرگرمیوں کا ذکر ہے۔
۲۲، نومبر ۱۹۳۳ء ـــــ دو صفحات
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۶ء

۲ – (۶۵) علاّمہ اقبال کے نام لیڈی نید رسول کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں انہوں نے کشمیر سے اپنی جلا وطنی کی اطلاع دی ہے۔
۲، اگست ۱۹۳۳ء ـــــ دو ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۷ء

۲ – (۶۶) بیرن ولیتھم کی طرف سے علاّمہ اقبال کے نام جرمن زبان میں انگریزی ترجمے کے ساتھ تار جس کی عبارت کچھ یوں ہے: "میں مارچ میں لاہور آکر آپ سے ملوں گا۔ السلام علیکم"
تاریخ درج نہیں ـــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۸۸ء

۲ – (۶۷) جناب محمد اسماعیل کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط جناب مالک کے نام، جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ علاّمہ اقبال کو کشمیری مسلمانوں پر ہندوؤں کی طرف سے ڈھائے جانے والے مظالم ضرور بتائیں۔

۱۰/ جون ۱۹۳۳ء ـــــ دو ورق

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۸۹ء

۲-(۶۸) پروفیسر جے ہل کی طرف سے علامہ اقبال کے نام جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط۔

۱۵/ اکتوبر ۱۹۳۳ء ـــــ ۲ ورق

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۹۰ء

۲-(۶۹) پروفیسر جے ہل کی طرف سے علامہ اقبال کے نام جرمن زبان میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط۔

۱۰/ مارچ ۱۹۳۲ء ـــــ ایک ورق

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۹۱ء

۲-(۷۰) سیکرٹری روڈ ائیرسٹ کا علامہ اقبال کے نام انگریزی میں ٹائپ کیا ہوا خط، جس میں موسم گرما ۱۹۳۶ء روڈ میموریل کے زیر اہتمام لیکچر دینے کی درخواست کی گئی ہے۔

۲۷/ مئی ۱۹۳۵ء ـــــ ایک ورق

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۹۲ء

۲-(۷۱) جناب راغب علی کا علامہ اقبال کے نام اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، جس میں راغب صاحب نے شملہ میں مسلم اتحاد کے لیے اپنی سرگرمیوں کا ذکر کیا ہے۔

۲۸/ اگست ۱۹۳۴ء ـــــ دو صفحات

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۹۳ء

۲-(۷۲) جناب ایس۔ بی۔ گھوش کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، علامہ اقبال کے نام، جس میں ان سے اسلام کے بارے میں رہنمائی طلب کی گئی ہے۔

۲۰ مئی ۱۹۲۵ء ——— دو ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۹۴ء

۲ — (۳۷) لیڈی نیدر سول کی طرف سے علامہ اقبال کے نام انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط جس میں لیڈی صاحبہ نے علامہ اقبال سے اپنی ملک بدری کی اطلاع دی ہے۔

۴ اگست ۱۹۳۳ء ——— دو ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۹۵ء

۲ — (۳۸) جناب حمید کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا علامہ اقبال کے نام خط جس میں انھوں نے ریفنی کے کچھ مسائل پر بحث کی ہے۔

۲۷ جولائی ۱۹۲۵ء ——— ۵ ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۹۶ء

۲ — (۳۹) وی آنا سے علامہ اقبال کے نام جناب مظفر علی کا اردو میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط جس میں انھوں نے علامہ اقبال سے اپنی بیماری کا پورا پس منظر لکھ بھیجنے کو کہا ہے۔ تاکہ طبی مشورہ کیا جاسکے اس کے علاوہ ان سے یہ درخواست بھی کی گئی ہے کہ اگر انھیں وہاں سے کسی چیز کی بھی ضرورت ہو تو لکھیں۔

۶ دسمبر ۱۹۳۵ء ——— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۳۹۷ء

۲ — (۴۰) محترمہ فلورنس روز کا انگریزی میں ہاتھ سے لکھا ہوا خط، علامہ اقبال کے نام جس میں انھوں نے خوشگوار بحری سفر میں ساتھ کے لیے علامہ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اور کسی کام کے سلسلے میں مس فلورہرٹن سے ملنے کی اطلاع بھی دی ہے۔

۷ ، فروری ۱۹۳۳ء ——— ایک ورق
نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۹۸ء

۲ ـ (۷۷) مولانا گرامی کے نام اقبال کا خط ، جس میں ان کے بیمار اہل خانہ کی صحت یابی کی دعا کی گئی اور چند فارسی اشعار میں نوجوانانِ جدید کی روش پر بھی تنقید کی گئی ہے ۔ جن لوگوں نے اپنی تہذیب لباس ، اور زبان تبدیل کرلی ہے ۔
۳ ، مئی ۱۹۱۷ء ——— ایک ورق
نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۹۹ (ن م ۱۸۵-۱۹۷۷)

۲ ـ (۷۸) مولانا گرامی کے نام علامہ اقبال کا خط ۔ دوسرے ذاتی مسائل کے علاوہ اقبال سندھی مہاجرین کے کابل جانے کے دل گداز مناظر بھی بیان کرتے ہیں ، جو انھوں نے لاہور ریلوے اسٹیشن پر دیکھے ۔
۱۲ ، جولائی ۱۹۲۰ء ——— ایک ورق
نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۰۰ (ن م ۱۹۷۷/۱۰/۲ء)

۲ ـ (۷۹) غلام احمد مہجور کے نام علامہ اقبال کا خط ، جس میں کشمیری شعراء کا تذکرہ مرتب کرنے کے سلسلے میں بات چیت کی گئی ہے ۔
۱۲ ، مارچ ۱۹۲۲ء ——— ایک ورق
نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۰۱ (ن م ۹-۱۹۷۷/۱ء)

۲ ـ (۸۰) شیخ عطاء اللہ صاحب کے نام اقبال کا خط ، جس میں ان کی کتاب " شہادت الفرقان لاجمال القرآن " کی تعریف کی گئی ہے ۔
۱۰ ، اپریل ۱۹۰۹ء ——— ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۰۲ (ن م ۱۰۴/ ۱۹۷۷ء)

۲ـ (۸۱) اقبال کا خط، جس میں مولانا غلام مرشد، مولانا احمد علی، ظفر علی خاں، سید حبیب، مولوی نورالحق سید عبدالقادر اور مولانا مہر کو کسی موضوع پر بات چیت کے لیے اپنے ہاں آنے کی دعوت دی ہے۔

۵، ستمبر ۱۹۲۹ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۰۳ (ن م ۱۷۰/ ۱۹۷۷ء)

۲ـ (۸۲) اقبال کا خط، اپنے بھتیجے مختار اور بیٹے جاوید کے نام، جس میں انھیں لندن سے بمبئے آنے کی اطلاع دی ہے۔

۲۹، دسمبر ۱۹۳۲ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۰۴ (ن م ۸۸/ ۱۹۷۷ء)

۲ـ (۸۳) کشمیری مہاجرین کے لیے امداد جمع کرنے کے سلسلے میں علامہ کا خط بہادر یار جنگ کے نام

۱۴، ستمبر ۱۹۳۳ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۰۵ (ن م ۹۷/ ۱۹۷۷ء)

۲ـ (۸۴) چودھری غلام رسول مہر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں انھیں نارتھ مسلم سٹیٹ کے مسلمانوں کی حالت کے بارے میں جج پولنڈن کے ان نظریات کا اردو ترجمہ شائع کرنے کی فرمائش کی گئی ہے۔ جو "مسلم آؤٹ لک" میں چھپے تھے۔

۱۰، جولائی ۱۹۳۱ء ـــــ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۰۶ (ن م ۱۷۶/ ۱۹۷۷ء)

عکس : ۱۲

SHAIKH ABDUL HAMID,
Advocate HIGH COURT.
Jammu.

شیخ عبدالحمید ایڈووکیٹ
ہائی کورٹ
جموں

Dated 22-11-1933

پرائیویٹ

مخدومی جناب شیخ صاحب زاد عنایتہ

السلام علیکم ۔ امرتسر سے چٹھی موصول ہوئی ہے جیسے ملاحظہ سے عیاں ہے ۔ اتوار کو امرتسر میں کشمیر کمیٹی
کا اجلاس ہوگا ۔ سفر کی صحت زیادتی کام وغیرہ کی وجہ سے سرینگر میں بہت خراب ہوگئی تھی تاحال
صحت بحال نہیں ہوئی ۔ اپنی طرف سے معاملہ کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے شامل ہونے کی کوشش
کرونگا ۔ اگر اس میں کامیاب نہ ہو سکا تو امید ہے کہ آپ معاف فرمائینگے ۔
میں چند امور کی طرف آپکی توجہ مبذول کرتا ہوں امید ہے کہ آپ اپنے تک
محدود رکھیں گے یا کسی خاص اپنے رفیق کار کے علاوہ اور کسی کو میرا خط نہ دینگے ۔
شیخ محمد عبداللہ کو پہلی دفعہ صدر کانفرنس بنائے جانے کے لئے سب سے زیادہ میں نے کوشش
کی اور خداوند کریم نے میری کوشش کو کامیاب کیا اگلی بار بھی میں نے ہی انکا نام پیش کیا
اور انکے حق میں تقریر کی اور اپنے نام کو واپس کرلیا اور انکے حق میں پراپاگنڈہ کیا ۔
شیخ صاحب کے گرفتار ہونے پر نہایت دیانت اور محنت سے کام کیا چار ماہ سے زیادہ
عرصہ وکالت کا کام ترک کرکے کافی نقصان برداشت کیا صحت خراب کی آخر تائید
ایزدی سے انہیں نہایت عزت و احترام سے آزاد کرا دیا ۔ اس سے قبل انکی آزادی کبھی
تحریر دینے کے بغیر نہیں ہوئی تھی ۔
یہ تمام کام اور دیگر سب کام آپ جناب نے محض مسلمانوں کی بہتری و بہبودی کے لئے انجام دیئے
میں سب مسلمانوں کو بھائی خیال کرتا ہوں اور میں نے کبھی کشمیری - پنجابی - ڈوگرہ - ریاستی - غیر ریاستی
کا خیال نہیں کیا بلکہ میں نے بڑے اصرار سے مطالبات جو سنٹرل میموریل مہاراجہ بہادر کے پیش ہوئے گئے

مسٹر عبدالحمید کا خط علامہ اقبال کے نام

۲ — (۸۵) چودھری غلام رسول مہر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں "انقلاب" کے خصوصی ایڈیشنوں کی وصولی کی رسید دی ہے اور یورپ سے واپسی پر اپنا پروگرام بھی لکھا ہے۔
یکم فروری ۱۹۳۳ء ——— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۰۷ (ن م ۱۹۷۷/۱۱۸ء)

۲ — (۸۶) چودھری غلام رسول مہر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں ان نوٹس کا ذکر ہے۔ جو اسلام میں عورتوں کی تعلیم کے موضوع پر عطیہ فیضی نے ان کو دیئے تھے۔
۲۱ مارچ ۱۹۳۳ء ——— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۰۸ (ن م ۱۹۷۷/۷/۹۳ء)

۲ — (۸۷) چودھری غلام رسول مہر کے بصیغہ راز لکھے خط پر علامہ اقبال کی تصدیق، جو مولانا نے نواب بھوپال کے سفر کشمیر براستہ لاہور کے بارے میں لکھا۔
۱۴ اگست ۱۹۳۳ء ——— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۰۹ (ن م ۱۹۷۷/۹/۹۳ء)

۲ — (۸۸) چودھری غلام رسول مہر کے نام علامہ اقبال کا خط، جس میں پنڈت موتی لعل نہرو کے نام بھیجے گئے ایک تار کی عبارت درج ہے۔ جو نہرو نے کسی سیاسی مسئلے پر دستخط کے سلسلے میں دہلی سے روانہ کیا۔
تاریخ درج نہیں ——— ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۱۰ (ن م ۱۹۷۷/۱۲۵ء)

۲ — (۸۹) مولوی عبدالحق کے نام اقبال کا خط، جس میں انھوں نے فلسطین کانفرنس کی صدارت کرنے سے معذرت کا اظہار کیا ہے۔

۲۱ راکتوبر ۱۹۳۶ء ــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۰۰/۴۱۱ (ن م ۸۹/۲/۱۹۷۷ء)

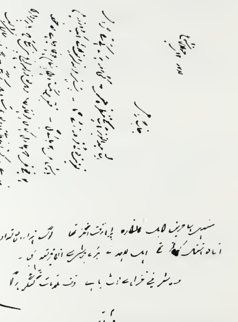
۲ ــ (۹۰) مولوی عبدالحق کے نام اقبال کا خط انگریزی کتاب ہسٹری آف سائینس کے اردو ترجمے کے سلسلے میں، جو نیازی صاحب کر رہے تھے ۔
۱۳، مارچ ۱۹۳۸ء ــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۰۰/۴۱۲ (ن م ۸۹/۵/۱۹۷۷ء)

۲ ــ (۹۱) عطیہ فیضی کے نام علاّمہ اقبال کے خط کی عکسی نقل، جس میں ہسپانیہ میں علاّمہ کے پرائیویٹ سیکرٹری کا اور آل انڈیا مسلم کانفرنس کا ذکر ہے ۔
۲۹ ، مئی ۱۹۳۳ء ــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۱۳ء

۲ ــ (۹۲) نیشنل بینک لاہور کی طرف سے خط نمبر ۸۹۲ جو علاّمہ کے -/۲۹۵۷ روپے کے بارے میں ہے ۔
۳، اکتوبر ۱۹۳۳ء ــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۱۴ء

۲ ــ (۹۳) رابندر ناتھ ٹیگور کی طرف سے ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کے نام خط کی نقل جس میں شانتی نکیتن کی سرگرمیاں بتائی گئی ہیں اور اس مقصد کے لیے ہندوستان کے مختلف علاقوں کے مسلمانوں کے عطیات دینے کے امکان معلوم کرنے کی درخواست کی گئی ہے ۔
۲۶ ، دسمبر ۱۹۲۵ء
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۱۵ء

عکس: ۱۷



اقبال کا خط مولانا گرامی کے نام
فائل ۲ (۲۸)

۲-(۹۴) مشہور خطاط پروین رقم کے نام علامہ اقبال کے تین خط، جس میں اپنی رباعیات کی کتابت کے سلسلے میں بات چیت کی گئی ہے۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۱۶ء

۲-(۹۵) میسرز ممتاز علی اینڈ سنز کی طرف سے اردو میں لکھا ہوا خط، علامہ اقبال کے نام، جس میں ان کی مطبوعات کی فروخت کے سلسلے میں شرائط بتائی گئی ہیں۔ جو ۲۵ ر اگست ۱۹۲۴ء کو منظور کی گئیں۔
۲۵ ر اگست ۱۹۲۵ء ــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۱۷ء

۲-(۹۶) جناب عظیم الدین کی طرف سے پنجاب یونیورسٹی کے رجسٹرار کے لیٹر پیڈ پر علامہ کے نام خط، جس کے ساتھ حضرت حسن بصری کے بارے میں ان کے تاثرات بھی ہیں۔
تاریخ درج نہیں ــــ ۳ ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۱۸ء

۲-(۹۷) بال جبریل کی اشاعت کے سلسلے میں تاج کمپنی لمیٹڈ کے منیجر جناب عنایت اللہ کی طرف سے علامہ کے نام خط۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۱۹ء

۲-(۹۸) علامہ اقبال کی مطبوعات کی فروخت کے سلسلے میں ایس ممتاز علی اینڈ سنز کا خط علامہ کے نام۔ خط پر عبدالمجید سالک کے دستخط ہیں۔
۲۳ ر اگست ۱۹۳۶ء ــــ ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۲۰ء

۲—(۹۹) لاہور سنٹرل کوآپریٹیو بنک لمیٹڈ کی طرف سے ۱۲۷۳۳/۰ روپے چودہ آنے تین پیسے کے سلسلے میں علامہ کے نام خط۔

۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء — ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۷۷/۴۲۱ ۱۹ء

○

عکس : ۱۸

جاوید منزل، لاہور
۱۵ مارچ ۳۷ء

ڈیر مولوی صاحب

سلام مسنون۔ امید ہے آپ کا مزاج اچھا ہوگا۔ مجھے معلوم
ہوا ہے کہ سارٹن کی انگریزی کتاب مقدمہ تاریخ سائنس کا ترجمہ نیازی صاحب آپ کیلئے اردو
میں کر رہے ہیں۔ میں نے ترجمہ کا ایک حصہ خود دیکھا ہے۔ نصف سے زیادہ کتاب کا ترجمہ
مکمل ہو چکا ہے۔ چونکہ گذشتہ پانچ چار برس سے نیازی صاحب کی حالت اچھی نہیں
رہی اسلئے وہ باقیماندہ ترجمہ کا کوئی حصہ آپ کو نہ بھیج سکے۔ ترجمہ اب ختم ہو رہا
ہے اور نیازی صاحب نے مجھے یقین دلایا ہے کہ اپریل سے ماہ یا ڈیڑھ ماہ تک ہی پہنچا دینگے
نیازی صاحب آپ کی مدد کے مستحق ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ انہیں تھوڑا سا وقت اور
دیجئے تاکہ وہ اطمینان سے ترجمہ کو ختم کر کے آپ کو بھیج سکیں۔ والسلام

مخلص
محمد اقبال

اقبال کا خط مولانا عبدالحق کے نام

فم (۹۰)

تیسرا باب

دستاویزات

۳-(۱) چلت کھاتے کی پاس بک:
سنٹرل کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ لاہور کی ڈاکٹر سر محمد اقبال بار ایٹ لا، ۴۲ میکلوڈ روڈ، (میورو ڈ) لاہور کے نام کی پاس بک۔ یہ جولائی سے ستمبر ۱۹۳۶ء تک کے عرصے پر محیط ہے۔

تین لکھے ہوئے اور نو کورے ورق ۶ × ۴ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۲۳/۱۹۷۷ء

۳-(۲) چلت کھاتے کی پاس بک نمبر۴ ۹۵/۸۱۳/۱۲۵۳/۱۲۱۱۔ سنٹرل کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ لاہور، جو محترمہ سردار بیگم صاحبہ زوجہ ڈاکٹر سر محمد اقبال، بار ایٹ لا، میکلوڈ روڈ لاہور کے نام ہے اور دسمبر ۱۹۳۴ء سے جولائی ۱۹۳۵ء اور فروری ۱۹۳۸ء تک کے عرصے پر محیط ہے۔

چھ ورق لکھے ہوئے اور نو کورے ہیں۔ نیلی جلد۔ $6\frac{1}{4}$ × ۴ اِنچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۲۴/۱۹۷۷ء

۳ - (۳) بیع نامہ ڈیڑھ روپے کے اسٹامپ پر بابت خرید اراضی واقع بی بی پاک دامن لاہور، برائے قبر محترمہ سردار بیگم والدہ جاوید اقبال بتاریخ ۲۴ مئی ۱۹۳۵ء - یہ زمین نظام الدین کی بیوہ اور میاں پیربخش کی بیٹی سے خریدی گئی اور مختار احمد ولد شیخ عطا محمد اور طاہر دین نے بطور گواہان دستخط کیے۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۲۵ء

۳ - (۴) موت کا سرٹیفکیٹ :
سردار بیگم زوجہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کی موت کا تصدیق نامہ، جو ۲۴ مئی ۱۹۳۵ء کو ڈاکٹر جمعیت سنگھ سے لیا گیا۔ یہ ایک لفافے میں بند ہے، جس پر علامہ نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے: "موت کا سرٹیفکیٹ جس میں جاوید کی والدہ کی موت کا سبب بیان کیا گیا ہے"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۲۶ء

۳ - (۵) حکم تخمینہ :
انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ - پی وارڈ - لاہور کی طرف سے حکم تخمینہ - سال تخمینہ ۱۹۳۷ء ۱۹۳۸ء، دورانیہ تخمینہ ۱۹۳۶ - ۱۹۳۷ء اس تخمینے میں سٹیٹ ہاؤس پراپرٹی سے ملنے والی پنشن، کتابوں سے ملنے والی رائلٹی، مطبوعات کی آمدنی اور دوسرے ذرائع شامل ہیں۔

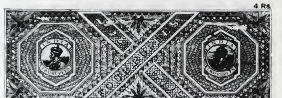
(نقل) تین صفحات

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۲۷ء

۳ - (۶) خالی لفافہ :
جس پر علامہ اقبال کی اپنی تحریر ہے: "فہرست پارچہ جات والدہ جاوید اور فہرست زیورات والدہ، جو بینک میں ہیں اور منیرہ بیگم کی ملکیت ہیں۔"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۲۸ء

عکس : ۱۹



चार रुपया

کرایہ نامہ بحق جاوید اقبال نابالغ سلمہ اللہ تعالیٰ

منکہ ڈاکٹر سر محمد اقبال بیرسٹر ایٹ لا لاہور کا ہوں اقرار کرتا ہوں
کہ میں متوطن محلہ ایک عدد کوٹھی واقعہ میو روڈ لاہور ملکیتی برخوردار
برخوردار جاوید اقبال نابالغ کے چار کمرہ جات بعوض [illegible] روپیہ
کرایہ ماہوار مالک موصوف سے کرایہ پر لئے ہیں اقرار یہ ہے کہ کرایہ ماہ بماہ
ادا کیا جائے گا اگر مالک مکان کو خالی کرانے کی ضرورت ہوگی تو
ایک ماہ کا نوٹس دے کر خالی کر سکے گا لہٰذا یہ اقرار نامہ لکھ دیا ہے
کہ سند رہے ۔ العبد

محمد اقبال بیرسٹر ایٹ لا لاہور
۲۱ مئی ۳۵ء لاہور

کرایہ نامہ جو علامہ اقبال نے جاوید اقبال کے حق میں لکھا

عکس : ۲۰



عدالتی دستاویز بابت جاوید منزل

قسم (9)

۳-(۷) کرایہ نامہ: بحق جاوید اقبال۔
یہ اشٹام کے کاغذ پر علامہ اقبال کے اپنے ہاتھ سے ۲۱ مئی ۱۹۳۵ء کا لکھا ہوا ہے
ایک ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۲۹ء

۳-(۸) خاکی لفافہ:
اس میں علامہ اقبال کے انکم ٹیکس کے گوشواروں کی دو کاپیاں ہیں۔ لفافے کے اوپر علامہ
نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے۔
۵ ورق x ۳ ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۳۰ء

۳-(۹) فائل کور:
اس میں چھ تملیک نامے ہیں، جن میں علامہ اقبال نے اپنی جائیداد رائیلٹی اور مطبوعات
کے حقوق اپنے وارثوں کے نام منتقل کیے ہیں۔
۱۲ x ۱۰ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۳۱ء

۳-(۱۰) لفافہ:
اس میں منیرہ بیگم دختر علامہ اقبال کے نام پنجاب نیشنل بینک کے دو میعادی کھاتوں
کی رسیدیں ہیں۔ ایک کا نمبر ۶۵۴۰ مورخہ ۱۸/اکتوبر ۱۹۳۸ء مالیتی ۱۲۵۲۰/- روپے
اور دوسری کا نمبر ۱۷۳۶ مورخہ ۱۷/اکتوبر ۱۹۳۹ مالیتی ۱۲۸۶۴ روپے چار آنے ہے
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۳۲/۱-۲ء

۳ – (۱۱) لفافہ :

اس میں پنجاب نیشنل بینک کی جاوید اقبال کے نام -/۱۲۵۵۶ روپلے کے میعادی کھاتے
کی رسید نمبر ۱۰۰۴ مورخہ ۳ جون ۱۹۳۹ء ہے ۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۳۳ء

۳ – (۱۲) لفافہ :

اس میں منیرہ بیگم دختر علامہ اقبال کے نام لاہور سنٹرل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کے میعادی کھاتوں کی
تین رسیدیں ہیں اور منیجر کی یاد داشت بھی ہے ۔

رسید نمبر ۳۵۹ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۸ء مالیتی ۰۰-۲-۳۵۴،۷ روپلے
رسید نمبر ۱۵۵۷ مورخہ ۵ اگست ۱۹۳۹ء مالیتی ۰-۲-۰-۳۵۴،۷ روپلے
رسید نمبر 〃 مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۳۹ء مالیتی ۰-۳-۰-۵۳۸،۷ روپلے

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۳۴ء

۳ – (۱۳) فائل کور :

اس میں علامہ اقبال کی پرانی کار نمبر ۷۱۰۰ ۔ پی ڈلہیز میڈ کی فروخت کے سلسلے میں ایک خط
اور راجکمار سیکنڈ ہینڈ موٹر پارٹس ڈیلرز لاہور کی طرف سے دو سو روپلے نقد ادائیگی کی دو
رسیدیں مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۴۱ء اور کار کی ایک تصویر ہے ۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱-۴/۴۳۵/۱۹۷۷ء

۳ – (۱۴) فائل کور :

اس میں تاج کمپنی ، گراموفون کمپنی ، گلاب چند ، کپور چند اینڈ سنز کی رائلٹی اور خط و کتابت کا ریکارڈ
ہے اور جس کے ساتھ شکوہ اور جواب شکوہ کی ایک ایک مطبوعہ جلد منسلک ہے ۔
فائل کور گتے کا ہے ۔ ورق ۴۶

نمبر سلسلہ ع ا م ۱-۲/۴۳۶/۱۹۷۷ء

۳-(۱۵) امانت کھاتہ :
لاہور سنٹرل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کا امانت کھاتہ جس کا صرف ایک ورق علامہ نے ۱۶ جون ۱۹۳۱ء کو استعمال کیا۔ شقے پر شاعر کے دستخط بطور امانت رکھنے والے کے موجود ہیں۔ نو کوری رسیدیں۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۳۷ء

۳-(۱۶) روزنامچہ :
اس میں یکم ستمبر ۱۹۳۳ء سے ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء تک علامہ اقبال کی آمدنی اور گھریلو اخراجات کی تفصیل دی گئی ہے۔
نیلی جلد صفحات ۴۴ + ۵۰ کورے سائز ۱۴ × ۸½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۳۸ء

۳-(۱۷) خاکی کاغذ کا لفافہ :
اس میں علامہ اقبال کی طرف سے مقرر شدہ جناب غلام رسول اور گراموفون کمپنی لمیٹڈ کے درمیان رائلٹی کے سلسلے میں ہونے والی خط وکتابت کا ریکارڈ ہے۔
۴۹ صفحات۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۳۹ء

۳-(۱۸) کاغذ کا خاکی لفافہ :
اس میں علامہ اقبال کی طرف سے مقرر شدہ جناب غلام رسول اور گراموفون کمپنی کے درمیان رائلٹی کے سلسلے میں خط وکتابت کا ریکارڈ ہے۔
۱۱۳ صفحات
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۴۴۰ء

۳ – (۱۹) روزنامہ خلافت بمبئی شمارہ ۹۰ تاریخ ۲۴ اپریل ۱۹۳۴ء
اس میں اقبال پر ایک مضمون ہے "اقبال نگاہِ تحقیق میں" اور ایک خاکہ ہے جس کے نیچے لکھا ہے: "ڈاکٹر سر محمد اقبال چغتائی آرٹ کے رومان کی فنی نظر میں"
دو ورق
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۴۱ء

۳ – (۲۰) "اسلام از اے پولیٹیکل اینڈ مارل آئیڈیل" (ایک اور دو) ایک مضمون جو ڈاکٹر شیخ محمد اقبال ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی بار ایٹ لا نے لکھا اور ہندوستان ریویو میں شائع ہوا۔
(تاریخ معلوم نہیں) صفحات ۲۹، ۲۸ اور ۱۶۹، ۱۷۱
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۴۲/۱-۲ء

۳ – (۲۱) روزنامہ خلافت بمبئی - پہلا ۲۹ اپریل ۱۹۳۴ء کا پرچہ:
جس میں مضمون ہے: "حضرت اقبال اور خلافت" اور دوسرا ۴ مئی ۱۹۳۴ء کا، جس میں مضمون "پھر چھیڑا حسن نے اپنا قصہ"
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۴۳ء

۳ – (۲۲) سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور بتاریخ یکم اگست ۱۹۳۳ء
جس میں لیڈی نیدر سول کی کشمیر بدری کی خبر ہے۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۴۴/۱-۲ء

۳ – (۲۳) لیڈی نیدر سول کا بیان جو انہوں نے اپنی کشمیر بدری کے بعد مری میں دیا۔
۲۷ جولائی ۱۹۳۳ء -
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۴۵ء

۳-(۲۴) دی لائٹ لاہور شمارہ نمبر ۱۳ — ۲۰،
جس میں مضمون ہے "قرطبہ کی عظیم مسجد، سنگِ مرمر میں معجزہ"
تاریخ ۲۴ مئی ۱۹۳۴ء ۸ صفحات
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۴۶ء

۳-(۲۵) تبصرہ :
کتاب "لیکچرز آن دی ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ ان اسلام" پر تبصرہ، جو ۲۳ دسمبر ۱۹۳۰ء کے ٹائمز آف انڈیا بمبئی میں شائع ہوا۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۴۷ء

۳-(۲۶) روزنامہ خلافت بمبئی کا شمارہ نمبر ۱۰۲ بتاریخ ۹ مئی ۱۹۳۴ء
جس میں مضمون "سرشادی کا عہدِ انصاف" شائع ہوا ہے۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۴۸ء

۳-(۲۷) اُردو میں بیان :
لیڈی نیدر سول کی کشمیر بدری کے سلسلے میں اردو بیان، جو شاید کسی اخبار سے نقل کیا گیا ہے
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۴۹ء

۳-(۲۸) روزنامہ انقلاب لاہور:
یکم اگست ۱۹۳۳ء کا پرچہ، جس کے اداریئے میں نیدر سول کی کشمیر بدری پر رائے زنی کی گئی ہے۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۰ء

۳-(۲۹) **پمفلٹ** (غلط فہمیوں کا ازالہ):
ورکنگ کمیٹی آف آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کا اعلان جو شیخ عبداللہ کی لاقانونی معزولی کے سلسلے میں کیا گیا ہے۔
۲۶، جولائی ۱۹۳۳ء ۳ صفحات
نمبر سلسلہ ع ام ۴۵۱/۱۹۷۷ء

۳-(۳۰) **رسید ادائیگی فیس:**
وصیت نامے کی فیس جمع کرانے کی فیس، جو رجسٹرار لاہور ڈسٹرکٹ نے ۱۷، اکتوبر ۱۹۳۵ء کو جاری کی جس کے اوپر علامہ اقبال نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے "رسید ڈیپازٹ وصیت ڈاکٹر محمد اقبال"۔
نمبر سلسلہ ع ام ۴۵۲/۱۹۷۷ء

۳-(۳۱) **ہدایات:**
مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے ممتحنوں کے لیے ہدایات علامہ اقبال کی اپنی وضاحتوں کے ساتھ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۴۵۳/۱۹۷۷ء

۳-(۳۲) **ٹائپ شدہ درخواست:**
اس میں کشمیر کے شہریوں نے اپنے حقوق کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست کے ساتھ ایک خط ہے۔ جس میں شیخ عبداللہ کی رہائی کی مخالفت کی گئی ہے۔
نمبر سلسلہ ع ام ۴۵۴/۱۹۷۷ء

۳-(۳۳) **ٹائپ شدہ یادداشت:**
اِس میں مسلم لیگ کی حمایت کے سلسلے میں مسٹر جناح اور سر سکندر حیات کے مابین باہمی مشورہ

کا ذکر ہے۔ ایک ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۵ء

۳-(۲۴) ابو البقاصالح بن شریف الترمذی کے مرثیے کا انگریزی ترجمہ :
جونکلسن کی کتاب "ایسٹرن پروز اینڈ پوئٹری" کے صفحہ ۱۹۸ ۱۹۹ سے اور اصل کتاب "ماکری" کی نفح الطیب (لیڈن ایڈیشن) کتاب نمبر ۲ صفحہ ۸۰، ۸۱، ۸۲ سے لیا گیا۔ دو ورق

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۶ء

۳-(۲۵) کشمیر کمیٹی کے صدر کے نام سری نگر کے مسلمانوں کی انگوٹھے کے نشانوں والی درخواست، جس میں شیخ عبداللہ کے سلسلے میں ان لوگوں نے مصالحت پر آمادگی ظاہر کی ہے۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۷ء

۳-(۲۶) علامہ اقبال کے لیے چار نسخے جن میں سے تین حکیم کے ہیں اور ایک ڈاکٹر کا ہے۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۸ء

۳-(۲۷) پنجاب فلم سنسر بورڈ کی طرف سے علامہ اقبال کے نام رکنیت کا سرٹیفکیٹ جو یکم اگست ۱۹۳۴ء کو جاری کیا گیا۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۵۹ء

۳-(۲۸) انچارج مہتمم کا اطلاعی خط علامہ اقبال کے نام، جو ۲۸ اپریل ۱۹۳۵ء جناب اے مقتدر۔ ۳۷ گارڈن ریچ کلکتہ نے آپ کو بھجوایا ہے۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۴۶۰ء

۳-(۳۹) ڈاک کی رسیدیں: جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

(۱) حکیم منشی فقیر الدین انار کلی بازار لاہور کے نام بھجوائے گئے رجسٹری شدہ خطوں کی ڈاک کی چار رسیدیں۔
تاریخیں ۲۲-۷-۳۵ ، ۲۶-۷-۳۵ ، ۲۹-۷-۳۵ اور ۷-۳-۳۶

(۲) میسرز سنڈرسن کلکتہ کے نام رجسٹری شدہ خط کی ڈاک رسید۔
تاریخ ۲۷-۹-۲۲ء

(۳) ایک پارسل کی وصولی رسید، جو علامہ اقبال نے سر راس مسعود۔ ریاض منزل بھوپال کی معرفت ڈاکٹر شریف متقی، مسلم انڈیا انشورنس کمپنی لمیٹڈ ۲۲- مزنگ روڈ لاہور کے نام بھجوائی۔

(۴) رجسٹر شدہ خط کی ڈاک رسید، جو علامہ اقبال نے ڈم ڈم گراموفون کمپنی لمیٹڈ بنگال کے نام ۲۷-۹-۲۲ء کو بھجوایا۔

(۵) مذکورہ بالا (۴) گراموفون کمپنی کے نام جناب غلام رسول خان بار ایٹ لاء لاہور کے خط کی وصولی رسید۔
تاریخ ۱۵-۱-۱۹۳۳ء

(۶) تیس روپے کے منی آرڈر کی وصولی رسید، جو محترمہ کریم بی بی کے پتہ پر آفتاب احمد کو بھجوائے گئے۔ تاریخ ۶-۳-۳۶ء

(۷) لاہور سے بھوپال تک فالتو سامان کے کرائے کا ٹکٹ نمبر ۱۰۰۲/۱۰ مالیتی سولہ روپے پانچ آنے۔
تاریخ ۱۷-۷-۳۵ء

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۶۱/۱۹۷۷ء

۳-(۴۰) فہرست:
ان لوگوں کی فہرست جو علامہ اقبال کے جہلم میں شریک ہوئے۔ اس کے ساتھ سٹیشنری

کے اخراجات کی رسیدیں ہیں
۸ ورق
نمبر سلسلہ ع ۱م ۴۶۲/۱۹۷۷ء

۳-(۴۱) کولمبیا ریکارڈز کی فہرست :
جو مارچ ۱۹۲۳ء میں شائع ہوئی۔ اس میں ان ریکارڈوں کی تفصیل درج ہے۔ جو علامہ اقبال کے کلام شکوہ جواب شکوہ سے انتخاب کر کے ترتیب دیئے گئے
۴۰ صفحات۔ سائز ۷ × ۵ انچ غیر مجلد۔
نمبر سلسلہ ع ۱م ۴۶۳/۱۹۷۷ء

۳ (۴۲) بچت حساب کھاتہ نمبر ۱۸۹۷ لائیڈز بینک لمیٹڈ لاہور جو سر محمد اقبال بیرسٹر ۴۲ میکلوڈ روڈ لاہور کے نام کی ہے اور جنوری ۱۹۳۳ء سے اپریل ۱۹۳۶ء کے عرصہ پر محیط ہے۔
۴۔ لکھے ہوئے اور سولہ کورے ورق۔ سبز جلد سائز ۷ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۴۶۴/۱۹۷۷ء

۳-(۴۳) بچت حساب کھاتہ نمبر ۳۰۸۰/۲۱۸۱/۱۸۶۱ سنٹرل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ لاہور ...
جو ڈاکٹر سر محمد اقبال بار ایٹ لاء۔ ۴۲ میکلوڈ روڈ لاہور کے نام ہے اور اپریل ۱۹۳۱ء سے جولائی ۱۹۳۶ء تک کے عرصے پر محیط ہے۔
۶۔ لکھے ہوئے اور ۱۰ کورے کاغذ۔ سفید جلد۔ سائز ۵½ × ۶½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۴۶۵/۱۹۷۷ء

۳-(۴۴) جاوید منزل کے نقشے کی تین عکسی نقول اور اسی سلسلے کی ڈاک کے ۲۲ دستاویزی اوراق جن کے ساتھ ڈاک کی رسید بھی ہے۔
نمبر سلسلہ ع ۱م ۴۶۶/۱۹۷۷ء

۳-(۴۵) لائیڈز بینک لاہور کی تین چیک بکس

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۶۷/۱۹۷۷ء

۳-(۴۶) چھ چیک بکس :

لاہور سنٹرل کوآپرٹیو بینک کی چھ چیک بکس، جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے :

۱ چیک نمبر ۱۹۳۴۵۱ سے ۱۹۳۴۶۰ تک

۲ — 〃 ۱۲۹۹۰۱ سے ۱۲۹۹۱۰ تک

۳ — 〃 ۱۰۴۵۵۱ سے ۱۰۴۵۶۰ تک

۴ — 〃 ۹۹۶۵۶ سے ۹۹۶۸۰ تک

۵ — 〃 ۱۰۴۰۶۱ سے ۱۰۴۰۷۰ تک

۶ — دس مثنے کاغذات

نمبر سلسلہ ع ا م ۱-۶/۴۶۸/۱۹۷۷ء

چوتھا باب

لائبریری کُتب کا ذخیرہ

۴-(۱) قرآنِ مجید :
گہرے بادامی رنگ کے چمڑے میں مجلّد۔ مطبوعہ کابل ۱۳۵۲ ہجری۔
صفحات ۹۵ + ۸۷۱ ـــ سائز ۱۰ × ۷ اِنچ
نمبر سلسلہ ع ام ۵۴/۱۹۷۷ء

۴-(۲) قرآنِ مجید (حمائل) :
سبز رنگ کے چمڑے میں مجلّد۔ مطبوعہ مصر ۱۹۳۰۔ صفحات : ۴۹۶
نمبر سلسلہ ع ام ۵۵/۱۹۷۷ء

۴-(۳) قرآنِ مجید :
سبز رنگ کے چمڑے میں مجلّد۔ مطبوعہ لاہور ۴۳ ۱۹ء
صفحات : ۴ + ۱۲۴ + ۲۰۰ + ۱۲۴۰ - سائز ۱۱ × ۷ اِنچ
نمبر سلسلہ ع ام ۵۶/۱۹۷۷ء

۴-(۴) قرآن مجید (حمائل)
گہرے بادامی رنگ کے چمڑے میں مجلد۔ سنِ طباعت ۱۳۱۱ ہجری۔
صفحات ۹۲۴ ــــ سائز ۵ × ۳½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۷ء

۴-(۵) قرآن مجید: زرین نسخہ،
جو عباس علی خاں صاحب نے ۱۹۳۲ء میں علامہ اقبال کو بطور تحفہ پیش کیا۔ شروع اور آخر کے چند صفحات پر نقاشی بے حد دیدہ زیب ہے۔ چمڑے کی جلد پر بھی سنہری حاشیہ آرائی ہے۔ سائز ۹ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۸ء

۴-(۶) پنج سُورہ (مع اردو ترجمہ)
مطبوعہ لاہور جلد سبز پارچہ۔ صفحات ۸۰ + ۲۰۸ سائز ۷ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۵۹ء

۴-(۷) قرآن پاک کا پہلا پارہ:
مطبوعہ زیر نگرانی آدم جی عبداللہ (بمبئی والا) نولکھا بازار، لاہور۔
تاریخ ندارد۔ صفحات ۳۲ ــــ سائز ۷ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۰ء

۴-(۸) فلاسفی آف چینج:
مصنف کرانچ ولڈن ہنری برگسان، پبلشر ٹی سی اینڈ ای سی جیک۔ ۱۹۱۱ء لندن
صفحات ۹۱۔ سبز جلد۔ ابتدا میں برگسان کا خاکہ۔ سائز ۶½ × ۴½ انچ



قرآن مجید

فلم ۴ (۵)

نمبرسلسلہ ع ام ۶۱۹۷۷/۶۱

۴-(۹) دی گارڈن آف ایسٹ :
مصنف این ۔ وی ۔ تھڈانی ۔ مطبوعہ بھارت پبلشنگ ہاؤس کراچی ۱۹۳۲ء
نیلی جلد ۔ صفحات ۱۲۷ -
سائز ½۴ × ۵ انچ
نمبرسلسلہ ع ام ۶۱۹۷۷/۶۲

۴-(۱۰) نیٹشے ان آؤٹ لائن اینڈ فورزم :
مصنف اے آر اوریج مطبوعہ ٹی ۔ این فولس ۔ لندن ۱۹۰۷ء
نیلی جلد ۔ صفحات ۱۸۸
سائز ½۴ × ۷ انچ
نمبرسلسلہ ع ام ۶۱۹۷۷/۶۳

۴-(۱۱) دی اسنشل یونٹی آف ریلیجیز :
مصنف بھگوان داس :
یہ نسخہ مصنف نے خود ۴ اگست ۱۹۳۳ء کو ڈاکٹر اقبال کی نذر کیا ۔
مطبوعہ تھیوسوفیکل پبلشنگ ھاؤس مدراس ۱۹۳۲ء ۔
سفید جلد ۔ صفحات ۲۷۹ + ۲۱
سائز ½۴"
نمبرسلسلہ ع ام ۶۱۹۷۷/۶۴

۴-(۱۲) دس سپوک گرونانک :
مصنف جوگندر سنگھ۔ مطبوعہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن۔ ۱۹۳۴ء
گتے کی جلد۔ صفحات ۱۱۳ + ۸
سائز ۵ × ۷½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۷/۶۵ ۱۹ء

۴-(۱۳) دی پرافٹ آف دی ڈیزرٹ :
مصنف خالد لطیف گابا۔
مصنف نے بذاتِ خود یہ کتاب ۱۱ فروری ۱۹۳۴ء کو ڈاکٹر اقبال کی خدمت میں پیش کی۔
مطبوعہ دی ٹائمز پبلشنگ کمپنی لمیٹڈ۔ لاہور ۱۹۳۴ء
نیلی جلد۔ صفحات ۳۳۸ + ۱۴
سائز ۵ × ۷½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۷/۶۶ ۱۹ء

۴-(۱۴) ایلیمنٹری آن انگلش لٹریچر :
مصنف ایڈمنڈ سیکر
مطبوعہ سمپسن مارسٹن اینڈ کمپنی۔ لندن ۱۸۹۱ء
سبز جلد۔ صفحات ۲۷۲، ۱۲۹، ۱۱۲ + ۳۶ حالت خستہ ہے۔
صفحات ۱۱۳ سے ۱۲۸ تک پھٹ چکے ہیں۔
سائز ۵ × ۷½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۷۷/۶۷ ۱۹ء

۴-(۱۵) ہوا ازبی ماسٹر آف دی ورلڈ :
مصنف ایم۔ انتھونی لیوڈونسی۔

مطبوعہ ٹی۔این فولیز ایڈن برگ ۱۹۰۹ء
نیلی جلد۔ خستہ حال۔ صفحات ۱۹۹ + ۱۲
سائز ۱/۲ ۷ × ۵ انچ
نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۸ء

۴-(۱۶) نٹشے اینڈ آرٹ :
مصنف ایم۔ انتھونی لیوڈونسی
مطبوعہ کنسٹیبل اینڈ کمپنی لندن۔ ۱۹۱۱ء صفحات ۲۳۶ + ۱۶
سائز ۱/۲ ۷ × ۵ انچ
نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۶۹ء

۴-(۱۷) پروگریسو افغانستان :
مصنف محمد علی۔
کتاب کے شروع میں محمد نادر شاہ بادشاہ کی تصویر ہے۔ مصنف نے ۱۶ ستمبر ۱۹۳۳ء کو خود یہ کتاب ڈاکٹر اقبال کی نذر کی۔
مطبوعہ پنجاب ایجوکیشنل الیکٹرک پریس لاہور۔ ۱۹۳۳ء
سائز ۱/۲ ۷ × ۵ انچ
نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۷۰ء

۴-(۱۸) دی کوانٹیس آف نیٹشے :
مصنف جے۔ ایم کنیڈی۔
مطبوعہ ٹی ورنٹر لوزی لندن
خاکی جلد۔ خستہ حال

صفحات ۳۶۴ + ۱۱
سائز ۱/۲ ۷ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۷۱ء

۴-(۱۹) آفٹر ٹُوتھاؤزنڈ ایرز :
مصنف جی لاؤز ڈکنسن
مطبوعہ جارج ایلن اینڈ اَن وِن لمیسٹڈ لندن ۱۹۳۰ء
نیلی جلد۔ صفحات ۲۱۳۔
سائز ۱/۲ ۷ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۷۲ء

۴-(۲۰) اے سٹڈی اِن دی فلاسفی آف برگسان :
مصنف جی۔ ڈبلیو۔ کننگھم۔
مطبوعہ لونگ مین گرین اینڈ کمپنی، نیویارک ۱۹۱۶ء
سبز جلد۔ صفحات ۲۱۲ + ۱۲
سائز ۱/۲ ۷ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۷۳ء

۴-(۲۱) دی فلاسفی آف برگسان :
مصنف اے۔ ڈی لنڈسے
مطبوعہ جے۔ این ڈنٹ اینڈ سنز لمیٹڈ سٹرینڈ، ۱۹۱۱ء
سبزی مائل جلد۔ صفحات ۲۴۷ + ۸
سائز ۸ × ۱/۲ ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱ م ۷۴/۷۷ ۱۹ء

۴-(۲۲) **برگسان اینڈ فیوچر فلاسفی :**
مصنف جارج روسٹرور۔ یہ استعدادِ ذہانت پر مضمون ہے۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی، لندن ۱۹۲۱ء
نیلی جلد۔ صفحات ۱۵۲۔
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۷۵/۷۷ ۱۹ء

۴-(۲۳) **اے سونگ آف دی کراس اینڈ دی چانٹ آف دی لیبر آف سٹین :**
مصنف جیمز میکیتھ۔ مصنف نے ۱۹۲۸ء میں ڈاکٹر اقبال کی نذر کی۔
مطبوعہ کگن پال، ٹرنچ ٹربنر اینڈ کمپنی لمیٹڈ لندن، ۱۹۰۲ء
نیلی جلد۔ صفحات ۱۴ + ۶۴ + ۴۸ + ۳۱ + ۱۶ + ۶۴ -
سائز ۸ × ۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۷۶/۷۷ ۱۹ء

۴-(۲۴) **ریفلکشنز آن دی انڈ آف این ایرا :**
مصنف رین ہولڈ نبر۔
مطبوعہ چارلس سکربنر سنز، نیویارک، ۱۹۳۴ء
نیلی جلد۔ صفحات ۳۰۲ + ۱۲
سائز ۸ × $5\frac{1}{2}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۷۷/۷۷ ۱۹ء

۴-(۲۵) **نیٹشے دی تھنکر :**
ایک مطالعہ، مصنف ڈبلیو۔ ایم سالٹر

مطبوعہ سیسل پامر اینڈ ہیورڈ۔ لندن (تاریخ درج نہیں)
نیلی جلد۔ صفحات ۵۳۹ + ۱۰
سائز ۸½ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۷۸ء

۴-(۲۶) دی فلاسفی آف بینی ڈیٹو کروس۔ دی پرابلم آف آرٹ اینڈ ہسٹری۔
مصنف ولڈن ایچ کار۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی لمیٹڈ۔ لندن، ۱۹۱۷ء
نیلی جلد۔ صفحات ۲۱۳ + ۱۰
سائز ۹ × ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۷۹ء

۴-(۲۷) دی ٹریجیز آف لائف۔ دی امورٹیلٹی آف مورٹیلٹی:
مصنف لیوجی سیرا۔
یہ لیوجی سیرا کی اطالوی زبان میں لکھی ہوئی کتاب کا انگریزی ترجمہ ہے۔ جسے جے ایم کینیڈی نے کیا اور مقدمہ ڈاکٹر آسکر لیوی نے لکھا۔
مطبوعہ جان لین کمپنی لندن۔ ۱۹۰۹ء
سُرخ جلد۔ صفحات ۳۳ + ۳۳
سائز ۹ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۸۰ء

۴-(۲۸) ڈی ٹرمینزم اینڈ فری ول آف ملّا محمود۔
(ملّا محمود جونپوری کا رسالہ جبر و اختیار) جو ۱۴ جولائی ۱۹۳۴ء کو مصنف نے ڈاکٹر اقبال

کی نذرکیا۔
مطبوعہ جامع العلوم الہ آباد، ۱۹۳۴ء۔
گہری بادامی جلد۔صفحات ۱۹ + ۱۱۸ + ۳۵
سائز ۹ × ۵½ انچ
نمبرسلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۸۱ء

۴-(۲۹) این اگزامینیشن آف دی مسٹک ٹنڈنسیز ان اسلام:
مصنف ظہورالدین احمد ایم ایم
مصنف نے یہ کتاب خود ڈاکٹر کی نذرکی، بمبئی ۱۹۳۲ء
سیاہ جلد صفحات ۱۳ + ۳۴۸ + ۱۱۱ -
سائز ۸¾ × ۵½ انچ
نمبرسلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۸۲ء

۴-(۳۰) مائنڈ اینڈ انرجی۔ لیکچرز اینڈ ایسیز:
مصنف ہنری برگسان۔ مترجم ولڈن ایچ کار۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی لندن، ۱۹۲۰ء
نیلی جلد۔صفحات ۱۰ + ۲۱۲ -
سائز ۹ × ۵½ انچ
نمبرسلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۸۳ء

۴-(۳۱) افریقہ اینڈ سم ورلڈ پرابلمز:
مصنف جنرل جے۔ سی سمٹز۔
اس میں رہوڈز میموریل لیکچرز بھی شامل ہیں، جو مائیکل ماس ٹرمز میں دیئے گئے۔ ۱۹۲۹ء۔

مطبوعہ کلرنڈن پریس آکسفورڈ۔ ۱۹۳۰ء
نیلی جلد۔
سائز ۹ × ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۸۴ء

۴-(۳۲) اے کرٹیکل اکسپوزیشن آف برگسان ز فلاسفی:
مصنف جے ایم سٹوارٹ۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی لمیٹڈ، لندن، ۱۹۱۱ء
نیلی جلد۔ صفحات ۱۰ + ۳۰۴۔
سائز ۸ × ۵$\frac{1}{4}$ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۸۵ء

۴-(۳۳) فریڈرک نیٹشے:
مصنف ایم۔ اے مگ۔
مطبوعہ ٹی سی اینڈ ای۔ سی جیک، لندن (تاریخ ندارد)
سیاہ لکیروں والی سبز جلد۔ صفحات ۹۴۔
سائز ۶$\frac{1}{2}$ × ۴$\frac{1}{4}$ انچ۔

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۸۶ء

۴-(۳۴) نیٹشے، ہز لائف اینڈ ورکس:
مصنف ایم۔ اے لوڈووسی۔
مطبوعہ کانسٹیبل اینڈ کمپنی لمیٹڈ لندن، ۱۹۱۲ء۔

سُرخ جلد۔
صفحات ۱۵ + ۱۰۱۔
سائز ۷ × ۴$\frac{3}{4}$ اِنچ

نمبرسلسلہ ع ۱م ۷۸/۱۹۷۷ء

۲-(۳۵) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹرآسکرلیوی،
مجموعہ نمبر۱۴۔
دی ول ٹوپاور۔ کتاب نمبر۱-۲-
مطبوعہ ٹی۔این فولیز۔ ایڈنبرگ ۱۹۱۱ء
صفحات ۱۵ + ۴۳۲
سائز ۸ × ۵$\frac{1}{4}$ اِنچ
نمبرسلسلہ ع ۱م ۷۸/۱۹۷۷ء

۴-(۳۶) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :
(ایڈیٹر) آسکرلیوی۔
مجموعہ نمبر۱۴۔ کتاب دی ول ٹوپاور۔
مطبوعہ ٹی این فولیز
ایڈنبرگ، ۱۹۱۱ء
صفحات ۱۵ + ۴۳۲
سائز ۸ × ۵$\frac{1}{4}$ اِنچ

نمبرسلسلہ ع ۱م ۸۸/۲/۱۹۷۷ء

۴-(۳۷) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیوی۔ مجموعہ نمبر۱۶۔ کتاب دی ٹوائی لائٹ آف دی آئیڈلیز۔
مطبوعہ ٹی۔این فولیز۔
ایڈنبرگ۔ ۱۹۱۱ء -
نیلی جلد۔صفحات ۱۸ + ۲۸۱ -
سائز ۸ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام/۱/۸۸/۱۹۷۷ء

۴-(۳۸) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیوی۔ مجموعہ نمبر ا کتاب دی برتھ آف ٹریجڈی۔ ابتدائی صفحے پر الیف نیٹشے کی تصویر۔
مطبوعہ ٹی۔این فولیز ایڈنبرگ۔ ۱۹۱۰ء
سبز جلد۔صفحات ۲۹ + ۱۹۴۔
سائز ۸ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام/۲/۸۸/۱۹۷۷ء

۴-(۳۹) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیوی۔ مجموعہ نمبر ۱۰ کتاب دی جوئے فل وزڈم۔
مطبوعہ ٹی۔این فولیز۔
ایڈنبرگ، ۱۹۱۰ء -
سبز جلد۔صفحات ۸ + ۳۷۰ -
سائز ۸ × ۵½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۸۹ء

۴-(۴۰) دی کمپلیٹ ورکس آف فریڈرک نیٹشے :
ایڈیٹر آسکر لیوی - مجموعہ نمبر ۱ - دس سپیک زارتھسترا -
مطبوعہ ٹی۔ این فولیز ایڈنبرگ ، ۱۹۱۱ء
سبز جلد - صفحات ۲۶ + ۴۵۸ -
سائز ۸ × ۵¼ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۹۰ء

۴-(۴۱) دی مسٹری آف سپیس :
نئے نفسیاتی عوامل کے ارتقاء کی روشنی میں خلاسے بھی اوپر کی نقل و حرکت کا مطالعہ اور خلا
کی ماہیت اور آغاز کے سلسلے میں تحقیق -
مطبوعہ کیگن پال ٹرنچ ٹربنر اینڈ کمپنی لیمٹڈ - لندن - ۱۹۱۹ء
نیلی جلد - صفحات ۱۶ + ۲۹۵ -
سائز ۸¼ × ۵¼ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۹۱ء

۴-(۴۲) دی ری کنسٹرکشن آف ریلیجس تھاٹ ان اسلام :
مصنف سر محمد اقبال -
مطبوعہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن - ۱۹۳۴ء
نیلی جلد - صفحات ۶ + ۱۹۲
سائز ۹ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۹۲ء

۴-(۴۳) جنیالوجی آف مورلز : نظمیں ۔ فریڈرک نیٹشے ۔
یہ ترجمہ ہے جو ولیم اے ہاؤسامین اور جان گرے نے کیا ہے ۔
مطبوعہ ٹی فشر انون لندن، ۱۸۹۹ء
نیلی جلد ۔ صفحات ۱۹ + ۲۸۶ ۔
سائز ۶ × ۹½ انچ ۔
نمبر سلسلہ ۱ع۴۳ ۱۹۷۷/۹۳ء

۴-(۴۴) دی ڈان آف ڈے :
مصنف فریڈرک نیٹشے ۔ مترجم جو ہانہ ۔ کتاب نمبر ۳ ۔
مطبوعہ ٹی فشر انون لندن ۔ ۱۹۰۳ء ۔ صفحات ۲۹ + ۳۸۷ ۔
سائز ۶ × ۹½ انچ
نمبر سلسلہ ۱ع۴۴ ۱۹۷۷/۹۴ء

۴-(۴۵) دی فلاسفی آف نیٹشے : این ایکسپوزیشن اینڈ این اپریسی ایشن ۔
مصنف جارج چیٹرٹن ہل ۔
مطبوعہ جان ڈیوسے لمیٹڈ لندن ۔ ۱۹۱۲ء ۔
نیلی جلد ۔ صفحات ۲۹۲ ۔
سائز ۵½ × ۹ انچ

۴-(۴۶) دی اناٹمی آف ماڈرن سائنس :
مصنف بہرن ہارڈ باونک ۔
عہد حاضر کے سائنسی فلسفے پر ایک تعارفی مضمون ۔

مطبوعہ جی ہل اینڈ سنز لمیٹڈ۔ لندن، ۱۹۳۲ء -
نیلی جلد۔ صفحات ۱۳ + ۶۸۳ -
سائز ۹¼ × ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۹۸ء

۴-(۴۷) اینشنٹ مونیومنٹس آف کشمیر:
مصنف رام چندر کاک۔
مطبوعہ دی انڈین سوسائٹی لندن۔ ۱۹۳۳ء -
گتے کی جلد۔ صفحات ۱۹ + ۱۷۲ - پلیٹ ۷۷
سائز ۱۰ × ۷½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۹۹ء

۴-(۴۸) قرآن مجید مع ترجمہ وتفسیر:
مترجم محمود حسین۔ حصہ اول -
یہ ترجمہ شاہ ظاہر شاہ بادشاہ افغانستان کی فرمائش پر کیا گیا -
مطبوعہ مکتب عمومی، کابل - ۱۳۲۳ ہجری -
گہری بادامی جلد۔ صفحات ۱۱۴۴ -
سائز ۱۰½ × ۷ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۰۰/۱ء

۴-(۴۹) قرآن مجید مع ترجمہ وتفسیر:
مترجم محمود حسین۔ حصہ دوم -
مطبوعہ مکتب عمومی۔ کابل - ۱۳۲۶ - ہجری -

نیلی جلد۔ صفحات ۱۲۳۰ + ۱۰
سائز ۱۰½ × ۷ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۰۰/۲ء

۴-(۵۰) قرآن مجید مع ترجمہ و تفسیر
مترجم محمود حسین۔ حصہ سوم۔
مطبوعہ مکتب عمومی کابل۔ ۱۳۲۷ ہجری۔
سبزی مائل جلد۔ صفحات ۱۰۴۵۔
سائز ۱۰½ × ۷ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۰۰/۳ء

۴-(۵۱) اسلامک صوفی ازم
مصنف سردار اقبال علی شاہ۔
ابتدائی صفحے پر مولانا رومی کے مزار کے اندرونی حصے کی تصویر ہے۔ مصنف نے ۳۰ نومبر ۱۹۳۳ء کو یہ کتاب نذر کی۔
مطبوعہ رائڈر اینڈ کمپنی لمیٹڈ۔ لندن۔ ۱۹۳۳ء
سیاہ جلد۔ (خستہ حال)
سائز ۶½ × ۴½ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۰۱ء

۴-(۵۲) دی مینجیس سپرٹ ان دی پوئیٹرز
مصنف ڈبلیو ہائڈ کارپنٹر۔
مطبوعہ از بسٹر اینڈ کمپنی لمیٹڈ۔ لندن۔ ۱۹۰۰ء۔

نیلگوں جلد۔ صفحات ۲۴۰۔
سائز ۱/۴ ۶ × ۱/۴ ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۰۲/۱۹۷۷ء

۴-(۵۳) اخبار الحلاج :
مصنف الحسین بن منصور الحلاج۔
کتاب کا فرانسیسی ترجمہ جو شین گنوں اور پال کروز نے کیا۔
مطبوعہ آکلھم پریس ۱۹۳۶ء۔
گہری بادامی جلد۔ صفحات ۱۱۲ + ۱۴۱۔
سائز ۱۰ × ۱/۲ ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۰۳/۱۹۷۷ء

۴-(۵۴) دی انٹرپریٹیشن آف ہسٹری :
مصنف میکس نارڈن۔
موجودہ کتاب کا ترجمہ ہے، جو جرمن زبان سے ایم۔ اے ہملٹن نے کیا۔
مطبوعہ ربین لمیٹڈ لندن۔ ۱۹۱۰ء
سُرخ جلد۔ صفحات ۳۷۶۔
سائز ۹ × ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۰۴/۱۹۷۷

۴-(۵۵) ایروز اینڈ سائکی :
مصنف بنجرا برنڈ فورڈ۔
انسان کی تقدیر اور آئینِ حیات کے بارے میں ایک انشائیہ۔

مطبوعہ یونیورسٹی آف لندن پریس۔ ۱۹۳۴ء۔
صفحات ۹ + ۳۷۹
سائز ۸$\frac{3}{4}$ × ۵$\frac{1}{2}$ انچ
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۰۵ء

۴-(۵۶) من اینڈ میموریز :
مصنف ولیم روتھنٹن ۔
ولیم روتھنٹن کی ۱۹۰۰ سے ۱۹۲۲ء تک کی یادداشتیں۔ مصنف نے ۲۹ جنوری ۱۹۳۳ء کو کتاب ڈاکٹر اقبال کی نذر کی ۔
مطبوعہ فیبر اینڈ فیبر لمیٹڈ۔ لندن (تاریخ درج نہیں)۔
سیاہ جلد۔ صفحات ۳۹۵ + ۱۲ - ۴۸ پورے صفحے کی پلیٹیں ۔
سائز ۹$\frac{1}{2}$ × ۶$\frac{1}{2}$ انچ
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۰۶ء

۴-(۵۷) دی سپرٹ آف ورلڈ پالیٹکس ود سپیشل سٹڈیز آف دی نیر ایسٹ :
مصنف ولیم آرنسٹ ہاکنگ ۔
مطبوعہ میکملن کمپنی نیویارک ۔ ۱۹۳۲ء ۔
سُرخ جلد۔ صفحات ۱۲ + ۵۷۱ ۔
سائز ۹$\frac{1}{2}$ × ۶ انچ
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۰۷ء

۴-(۵۸) لوجک ایز دی سائنس آف دی پیور کنسیپٹ :
مصنف کراس بینی ڈیٹو ۔

موجودہ کتاب اطالوی زبان سے ترجمہ ہے ۔ جو ڈگلس آنسلا نے کیا ۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی ۔ لندن ۔ ۱۹۱۷ء ۔
آسمانی رنگ کی جلد ۔ صفحات ۳۲ + ۴۰۶ ۔
سائز ۹ × ۵¾ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۰۸/۱۹۷۷ء

۴-(۵۹) دی فلاسفی آف چینج :
مصنف ولڈن ایچ کار ۔
یہ کتاب برگسان کی فلاسفی کے بنیادی اصولوں کا مطالعہ ہے ۔
مطبوعہ میکملن اینڈ کمپنی ، لندن ۔ ۱۹۱۴ء ۔
نیلی جلد ۔ صفحات ۱۲ + ۲۱۶ ۔
سائز ۹ × ۵¾ انچ ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۰۹/۱۹۷۷ء

۴-(۶۰) مجموعۂ نغز :
مصنف حکیم ابوالقاسم ، میر قدرت اللہ قاسم ۔
مرتب حافظ محمود شیرانی ۔ اردو شاعروں کے سوانحی اشارات ۔ دو جلدیں ۔
(ایک ہی جلد میں مجلد)
مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی لاہور ۔ ۱۹۳۳ء
سبز جلد ۔ پہلی کتاب ۴۰۰ صفحات ، دوسری کتاب ۴۵۶ صفحات
سائز ۱۰ × ۶¼ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۱۰/۱۹۷۷ء

۴-(۶۱) مقدس کتاب اردو میں :
برٹش اینڈ مارن بائبل سوسائٹی۔ مع حوالوں کے نظر ثانی شدہ ایڈیشن۔
مطبوعہ لیوی اینڈ برانڈن پرنٹرز لمیٹڈ۔ لندن۔ ۱۹۳۸ء۔
سیاہ جلد۔ صفحات ۲۵۹۔
سائز ۹¾ × ۶¼ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۱۱ء

۲-(۶۲) مثنوی جلال الدین رومی :
مصنف مولانا جلال الدین رومی۔ دوسری جلد۔
پہلی اور دوسری کتاب کا ترجمہ جو قدیم ترین نسخوں سے مرتب کیا گیا ہے۔
نئے جا بجا تنقیدی اشارات دیئے۔ تبصرہ اور اردو ترجمہ کیا ہے۔
مطبوعہ ای۔ جے۔ ڈبلیو گب میموریل، نیو سیریز ۴۔ ۲۔ کیمبرج یونیورسٹی پریس۔
لندن۔ ۱۹۲۵ء۔
سیاہ جلد۔ صفحات ۲۳ + ۴۱۹۔
سائز ۱۰ × ۶¼ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۱۲/۱ء

۴-(۶۳) مثنوی جلال الدین رُومی،
مصنف مولانا جلال الدین رومی۔ تیسری جلد۔
جس میں تیسری اور چوتھی کتاب کا ترجمہ شامل ہے۔
مطبوعہ ای۔ جے۔ ڈبلیو گب میموریل نیو سیریز ۴۔ ۳۔ کیمبرج یونیورسٹی پریس۔ لندن۔
۱۹۲۹ء۔
سیاہ جلد۔ صفحات ۳۱ + ۲۴ + ۵۰۶۔

سائز ۱۰ × ۶ ۱/۴ انچ ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۲/۱۱۲/۱۹۷۷ء

۴-(۶۴) مثنوی جلال الدین رومی :
مصنف مولانا جلال الدین رومی ۔ چوتھی جلد
جس میں تیسری اور چوتھی کتابوں کا ترجمہ کیا گیا ہے ۔
مطبوعہ ای ۔ جے ۔ ڈبلیو گب میموریل نیو سیریز ۴-۴ ۔ کیمبرج یونیورسٹی پریس لندن ۔
۱۹۳۰ء ۔
سیاہ جلد ۔ صفحات ۲۰ + ۴۹۶ ۔
سائز ۱۰ × ۶ ۱/۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۳/۱۱۲/۱۹۷۷ء

۴-(۶۵) مثنوی مولانا جلال الدین رومی :
مصنف مولانا جلال الدین رومی ۔ پانچویں جلد ۔
جس میں پانچویں اور چھٹی کتابوں کا نفس مضمون ہے ۔ اور آخر میں حوالوں کی فہرست بھی ہے
مطبوعہ ای ۔ جے ۔ ڈبلیو گب میموریل ۔ نیو سیریز ۔ ۴-۶ ۔ کیمبرج یونیورسٹی پریس لندن
۱۹۳۴ء
سیاہ جلد ۔ صفحات ۱۸ + ۵۲۹ ۔
سائز ۱۰ × ۶ ۱/۴ انچ ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۴/۱۱۲/۱۹۷۷ء

۴-(۶۶) مثنوی جلال الدین رومی :
مصنف مولانا جلال الدین رومی ۔ ساتویں جلد ۔

جس میں پہلی اور دوسری کتاب پر تنقید ہے۔
مطبوعہ ای ۔ جے ۔ ڈبلیوگب میموریل نیوسیریز ۴ ۔ ۷۔کیمبرج یونیورسٹی پریس۔لندن ۱۹۳۷ء
سیاہ جلد۔صفحات ۲۳ + ۳۰۳ ۔
سائز ۱۰ × ۶¼ انچ
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۱۲/۵/۱۹۷۷ء

۴-(۶۷) دی مواقف اینڈ مخاطبات آف محمد ابن عبدالجبار النفاری :
مصنف محمد ابن عبدالجبار النفاری۔
اس مضمون کے علاوہ اور چھوٹے چھوٹے مضامین، جو پہلی بار ترجمے، تنقید اور حوالوں کی فہرست کے ساتھ آرتھر جان آربری نے مرتب کیے ہیں۔
مطبوعہ ای ۔ جے ۔ ڈبلیوگب میموریل نیوسیریز۔ ۹۔کیمبرج یونیورسٹی پریس۔لندن ۱۹۳۵ء۔
سیاہ جلد۔صفحات ۱۷ + ۲۷۶ + ۲۱۹ ۔
سائز ۱۰ × ۶¼ انچ ۔
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۱۳/۱۹۷۷ء

۴-(۶۸) اے ہسٹری آف پرشین نیوگیشن :
مصنف ہادی حسین ۔
کتاب کا پیش لفظ سر محمد اقبال کا لکھا ہوا ہے ۔کتاب کے شروع میں ایک پینٹنگ کا فوٹو ہے۔جس میں سکندر کو سمندری سفر کرتے دکھایا گیا ہے۔ دستخط شدہ کتاب ۔
مطبوعہ میتھوان اینڈ کمپنی لمیٹڈ۔لندن، ۱۹۲۸ء ۔
نیلی جلد۔صفحات ۱۴ + ۱۶۷ ۔
سائز ۱۰½ × ۸ انچ ۔

نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۱۴ء

۴-(۶۰) دی رباعیات آف عمر خیام :
مصنف عمر خیام -
یہ آکسفورڈ کی بوڈلین لائبریری میں رکھے مسودے کی نقل مطابق اصل ہے - اس کے ساتھ جدید فارسی رسم الخط میں متن ، اشارات اور حوالے کی کتب کی فہرست کے ساتھ ایڈورڈ ہیرن ایلن نے اس کا ترجمہ کیا ہے -
مطبوعہ ال - ایس - نکولس لمیٹڈ - لندن ، ۱۸۹۸ء -
ہلکی سرمئی جلد (خستہ) صفحات ۱۳ + ۲۸۶ -
سائز ۱۰ × ۶½ انچ -
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۱۵ء

۴-(۶۱) مولانا شبلی اینڈ عمر خیام :
مصنف براجی والا رستم ٹشجی -
مصنف نے ۲۲ ستمبر ۱۹۳۳ء کو اپنی بہترین خواہشات کے ساتھ کتاب ڈاکٹر سر محمد اقبال کی خدمت میں پیش کی -
مطبوعہ آئی - پی - مشن پریس - سورت - ۱۹۳۲ء -
صفحات ۱۱۸ + ۶۳ -
سائز ۸½ × ۵½ انچ -
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۱۶ء

۴-(۶۲) دی کوئیر نز آف حالی :
مصنف سی - ایس ٹیوٹ -

اصل اردو کلام کے ساتھ لفظی انگریزی ترجمہ جی۔ اے۔ وارڈ نے کیا۔ اور منظوم انگریزی ترجمہ سی۔ الیس ٹیوٹ نے۔
مصنف نے ۲ اپریل ۱۹۳۳ء کو کتاب علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کی۔
مطبوعہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس بمبئی ۱۹۳۸ء۔
ہلکی نیلی جلد۔ صفحات ۷ + ۱۰۲۔
سائز $\frac{۳}{۴}$۷ × $\frac{۱}{۴}$۵ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۳۳/۱۹۷۷ء

۴-(۳) دی ارلی ہسٹری آف اسلام:
مصنف سید صفدر حسین۔ جلد اول۔
رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اور بعد میں بھی حضورؐ کے ہاں حضرت علیؓ کے خصوصی مقام پر توجہ دیتے ہوئے سیرتِ رسولؐ بیان کی گئی ہے۔ کتاب خستہ حالت میں ہے۔
جلد پر لکھا ہے "خان بہادر سید مراتب علی شاہ کے لیے"
مطبوعہ انگلش پرنٹنگ پریس لکھنؤ۔ ۱۹۳۳ء۔
آسمانی نیلی جلد۔ صفحات ۸ + ۲۷۷ + ۱۱۱۔
سائز $\frac{۱}{۲}$۸ × $\frac{۳}{۴}$۵ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۳۸/۱۹۷۷ء

۴-(۴) دی ارلی ہسٹری آف اسلام:
مصنف سید صفدر حسین۔ جلد دوم۔
رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلے چار خلفاءؓ کے بارے میں۔
مطبوعہ انگلش پرنٹنگ پریس لکھنؤ۔ ۱۹۳۳ء۔
آسمانی رنگ کی جلد۔

صفحات ۱۱ + ۴۳۲ + ۲۸۹ + ۳
سائز ۸½ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۰۰/۱۳۹

۴-(۷۵) دی الٹی میٹ آف لے فلاسفر:
مصنف عباس علی خان۔
ایک مضمون، جس کے ساتھ کلیفورڈ منشرڈ بمبئی کی طرف سے موصولہ خط کی ایک نقل بھی ہے۔ غیر مجلد۔ صفحات ۱۷۔
سائز ۷ × ۴½ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۰۰/۱۴۲ء

۴-(۷۶) عثمانیہ یونیورسٹی سلیبس :
بی اے کے امتحان ۱۳۴۵ سے ۱۳۴۶ ہجری (۱۹۳۶ - ۱۹۳۷ء) کے لیے۔
نیلا کور۔ صفحات ۷۳۔
سائز ۸½ × ۸½ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۰۰/۱۴۳ء

۴-(۷۷) عثمانیہ یونیورسٹی سلیبس :
ایم اے امتحان ۱۳۴۵ سے ۱۳۴۶ ہجری اور ۱۹۳۶ سے ۱۹۳۷ء کے لیے۔
سبز کور۔ صفحات ۵۸۔
سائز ۸½ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۰۰/۱۴۴ء

۴-(۷۸) **تمہیدِ خط :**
جناب ایم۔اے انصاری رجسٹرار عثمانیہ یونیورسٹی کی طرف سے ایک صفحہ کا خط۔
تاریخ ۱۳ جنوری ۱۹۳۵ء۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۴۵/۱۹۷۷ء

۴-(۷۹) **قواعدِ امتحان :**
ایک جلد۔ ۴ صفحات۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۴۶/۱۹۷۷ء

۴-(۸۰) **خالی کاغذ جو امتحانی پرچوں کے سوالنامے ویک کرنے کے لیے تھے۔**
چار جلدیں جن میں سے ہر ایک میں ۴ صفحے ہیں
نمبر سلسلہ ع ام ۱۴۷/۱۹۷۷ء

۴-(۸۱) **دی میٹا فزکس آف رومی :**
مصنف خلیفہ عبدالحکیم۔
ایک تنقیدی اور تاریخی خاکہ۔
مطبوعہ رپن پرنٹنگ پریس لاہور۔ ۱۹۳۵ء۔
کاغذ کی جلد۔ صفحات ۱۲۵+۶۔
سائز $9\frac{1}{2} \times 6\frac{1}{2}$ انچ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۱/۱۹۷۷ء

۴-(۸۲) **دی ریلیگوس :**
مصنف یولیس ویلہاؤزن۔

قدیم اسلام میں سیاسی احزاب مخالف -
مطبوعہ وڈیماشے بخ ہانڈٹنگ - برلن - ۱۹۰۱ء
کاغذکی جلد - صفحات ۹۹ -
سائز ۱۱ × ۸$\frac{3}{4}$ انچ
نمبرسلسلہ ع ام ۱۵۴/۱۹۷۷ء

۴-(۸۳) صحیح بخاری :
مرتبہ - محمد اسد -
یہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال اور اعمال کا مکمل ریکارڈ - جو صحابہ سے ان کے پیرو دں تک پہنچا اور جنہوں نے تیسری صدی ہجری میں انہیں مرتب کیا۔ یہ امام ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل ابن المغیرہ البخاری کی روایات ہیں اور محمد اسد نے عربی سے ان کا ترجمہ کرتے ہوئے کچھ تشریحی اشارات اور کچھ فہرستیں بھی ان میں شامل کی ہیں - جلد اول -
الہام کس طرح شروع ہوا -
مطبوعہ عرفات پبلی کیشنز - سرینگر - ۱۹۳۵ء -
غیر مجلد - صفحات ۵۰ -
سائز ۱۱$\frac{1}{2}$ × ۸$\frac{1}{2}$ انچ -
نمبرسلسلہ ع ام ۱۵۶/۱۹۷۷ء

۴-(۸۴) فرانسیسی زبان میں ایک مضمون :
جس کا عنوان ہے - " اے سٹڈی ان دی کریمینل اینڈ سول اسپانسی بلٹی ان محمڈن لاء"
یہ مضمون انٹرنیشنل کانگرس آف کمپریٹو لاء (ہیگ) کو بھجوایا گیا - اس کے مصنف
عبدالرزاق احمد السنہوری سابق ڈین فیکلٹی آف لاء، مصر یونیورسٹی ہیں -
صفحات ۲۴ -

سائز ۱۲½ × ۸¼ انچ ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۵۷/۱۹۷۷ء

۴-(۸۵) مسلم آرٹ کی پکچر :
یہ کھلے کاغذ کسی کتاب کا حصہ معلوم ہوتے ہیں ۔
صفحات ۵۳ ۔
سائز ۷½ × ۵ انچ ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۴/۱۹۷۷ء

۴-(۸۶) تحفہ اسلامی :
مصنف سام مرزا صفاوی ۔ سیکشن ۵ ۔ اصل فارسی کو مرتب کیا گیا ہے ۔ ایک
فہرست فارسی اور انگریزی کے دیباچے ۔ × متفرقات اور اشارات اس کے علاوہ
ہیں ۔ جو پٹنہ یونیورسٹی کے مولوی اقبال حسین نے ۱۹۳۴ء میں لکھے ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۵/۱۹۷۷ء

۴-(۸۷) زور فرنین فریج ان ڈیر آربش اسلامیشن :
مصنف روڈی پاریٹ ۔ ویلٹ سٹٹ گارٹ ویرلیگ وان ڈبلیو کوہ (ہیر)
۱۹۳۴ء ۔
غیر مجلد ، صفحات ۷۰ ۔
سائز ۹½ × ۶½ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۶۶/۱۹۷۷ء

عکس : ۲۲



کتب لائبریری

۴-(۸۸) اِسلام:
پندرہ روزہ پرچہ، جو انجمن خدام الدین لاہور کے زیرِ اہتمام شائع ہوتا تھا۔
۷، اکتوبر ۱۹۳۷ء -
غیر مجلد - صفحات ٦٦ - ۶۲
سائز ۱۳½ × ۸ اِنچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۶۱ء

۴-(۸۹) انڈین آرٹ اینڈ لیٹرز (سالانہ)
نیو سیریز - جلد ۷ - نمبر ۲ -
مطبوعہ دی انڈین سوسائٹی لندن، ۱۹۳۳ء -
صفحات ۱۴٦ + ٦۵ + ۳ -
پلیٹیں ۵۵ - کاغذی جلد -
سائز ۱۱ × ۸ اِنچ -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۸۰ء

۴-(۹۰) بیونڈ گڈ اینڈ ایول:
مصنف فریڈرک نیٹشے۔ مترجم ہیگن زمرن -
مستقبل کے فلسفے کا دیباچہ -
مطبوعہ ٹی این فولی - لندن، ۱۹۰۷ء -
سبزی مائل جلد - صفحات ۲۹۸ + ۱۵ -
سائز ½۷ × ۵ اِنچ -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۸۱ء

۴-(۹۱) بینز مینکے ڈائی تززیون وان سفنکس : ۱۹۲۶ء -
سبز آراستہ جلد۔ صفحات ۱۴ -
سائز ۱۲ × ۸½ انچ -
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۶/۱۹۷۷ء

۴-(۹۲) بینز مینکے :
پیام مشرق سے ماخوذ اقبال کی نظموں کے جرمن تراجم جھلّی نما کاغذ پر لکھے ہوئے سترہ ورق
(لپٹے ہوئے)
سائز ۶ × ۵ انچ -
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷/۱۹۷۷ء

۴-(۹۳) مسدس حالی :
از مولانا الطاف حسین حالی۔ پہلا ایڈیشن -
مطبوعہ مرغوب ایجنسی لاہور -
صفحات ۱۹۸ - براؤن جلد -
سائز ۶ × ۴¼ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۸/۱۹۷۷ء

۴-(۹۴) نبئ قادیان :
مصنف عبدالعزیز -
قادیانی تحریک کے بارے میں پمفلٹ -
غیر مجلد۔ صفحات ۸۲
سائز ۹¼ × ۷¼ انچ -

نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۹۹ء

۴-(۹۵) ہوفڈنگ ڈاکٹر ہیرلڈ :
تاریخ فلسفہ جدید جس کو خلیفہ عبدالحکیم نے جرمن زبان سے اردو میں ترجمہ کیا۔
جلد اول۔ مطبع جامعہ عثمانیہ۔حیدر آباد دکن ۱۹۳۱ء۔
لال جلد۔
۵۹۰ + ۵-ص۔
سائز۔ ۱۰ × $6\frac{1}{2}$۔ ایضاً۔
جلد دوئم۔ مطبع جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۳۱ء
ہلکی لال جلد۔
۶۳۸ + ۳ص۔
سائز۔ ۱۰ × $6\frac{1}{2}$
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۱۶/۱ء

۴-(۹۶) منہاج الدین :
ریڈیو یعنی بے تار پیام رسانی۔ مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی پیش کی۔
مطبع ثنائی امرتسر ۱۹۳۲ء۔
نیلی جلد۔
۳۶۸ ص۔
سائز۔ "$9\frac{3}{4}$ × "$6\frac{1}{2}$۔
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۱۶/۲ء

۴-(۹۷) دین محمد :
دستور پہلوی۔ قواعد دستور زبان پہلوی و متالیس آن با قواعد صرف و نحوی فارسی۔

مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی پیش کی۔
فورٹ پرنٹنگ پریس۔ بمبئی ۱۹۳۴ء۔
بغیر جلد
مقدمہ + ۲۴۴ ص۔
سائز ۱۰" × ۶½"۔
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷/۱۱۸ء

۴-(۹۸) حالی۔ الطاف حسین :
حیاتِ سعدی۔ ترجمہ سر وش سید نصر اللہ۔
بنگاہ دانش۔ تہران ۱۳۱۹۔
کالی جلد
۱۴۱ ص۔
سائز ۸½" × ۶½"۔
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷/۱۱۹ء

۴-(۹۹) بسمل عبداللہ :
ترجمان پارسی۔ یعنی فارسی بول چال۔
دارالاشاعت پنجاب لاہور۔ ۱۹۰۰ء۔
ابری جلد۔
۲۵۲ ص۔
سائز۔ ۶½ × ۴۔
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۱۹۷۷/۱۲۰

۴-(۱۰۰) ندوی - سید سلیمان :
خیام اور اس کے سوانح و تصانیف پر ناقدانہ نظر مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی مورخہ ۱۹۳۳ کو پیش کی۔
مطبع اعظم گڑھ ۱۹۳۳ء۔
لال جلد۔
۵۰۹ ص۔
سائز $\frac{3}{4}$۶ × $\frac{1}{4}$۹
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۲۱ء

۴-(۱۰۱) جلیل - جلیل حسن :
تذکیر و تانیث - اس میں سات ہزار الفاظ کی تذکیر و تانیث بتائی گئی ہے۔ مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کاپی پیش کی۔
اختر پریس حیدرآباد دکن ۱۳۲۹ھ۔
کتھئی جلد
۳۶۸ ص۔
سائز ۱۰ × $\frac{1}{4}$۷
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۲۲ء

۴-(۱۰۲) الفرڈ ویبر :
تاریخ فلسفہ جس کا اردو ترجمہ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم نے کیا۔
مطبع جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ۱۹۲۸ء۔
سرمئی جلد۔
۵۳۴ + ۱۰ + ۷ ص۔

سائز - ۱۰ × ۶ ۱/۲ ؎ -
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۱۲۳ء

۴-(۱۰۳) رینان موسیو :
ابن رشد و فلسفہ ابن رشد - مترجم مولوی معشوق حسین خان -
مطبع جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۲۹ء
سرمئی جلد - (کرم خوردہ)
۴۱۹ + ۲۷ ص -
سائز ۹ ۳/۴ × ۶ ۱/۲ ؎
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۱۲۴ء

۴-(۱۰۴) مجلس عاملہ، ادارۂ معارفِ اسلامیہ :
روئیداد ادارۂ معارف اسلامیہ اجلاس اول منعقدہ لاہور - ۱۵ - ۱۹ - اپریل ۱۹۳۳ء
لاہور ۱۹۳۳ء -
ابری جلد -
اردو ص - ۲۰۴ - فارسی ص - ۳۵ - انگریزی ص - ۱۶۸
سائز ۹ ۳/۴ × ۶ ۱/۲ ؎
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۱۲۵ء

۴-(۱۰۵) ذیلر- ڈاکٹر ولیم :
مختصر تاریخ فلسفہ یونان جس کا خلیفہ عبدالحکیم نے جرمن زبان سے اردو میں ترجمہ کیا ہے -
مطبع جامعہ عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۹۳۴ء
ہری جلد -

۶ + ۲۹۴ص -
سائز- ۹ ۳/۴ × ۶ ۱/۴
نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۶/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۰۶) محمد سجاد - مرزا بیگ دہلوی -
تسہیل البلاغت - نظام پریس حیدرآباد دکن ۱۳۲۹ھ
کالی جلد -
۲۲۲ص -
سائز ۹ ۱/۴ × ۶ ۱/۴ -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۸/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۰۷) لطف مرزا علی :
گلشن ہند ۔ مشہور شعرائے اردو کا ایک تذکرہ جس کو مرزا علی لطف نے ۱۸۰۱ء میں تصنیف کیا اور ۱۹۰۶ء میں مولوی شبلی کی تصحیح وتحشیہ اور مولوی عبدالحق کے ایک عالمانہ مقدمہ کے ساتھ عبداللہ خان نے شائع کیا -
دارالاشاعت پنجاب لاہور ۱۹۰۶ء -
کالی جلد -
۱۹۴ص -
سائز - ۹ ۱/۴ × ۶ ۱/۴ -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۲۹/۷۷ ۱۹ء

۴-(۱۰۸) مجلہ کابل :
علامہ اقبال کو ۱۴ مئی ۱۹۰۳ء کو پیش کیا گیا -

بارہ شمارے ۔ ایک شمارہ محمد نادر شاہ غازی کی خدمات پر ایک شمارہ جشن سال سوم
نجاتِ وطن ۔
دریک جلد ۔ انجمن ادبی کابل ۱۹۳۱ء ۔
کھتئی جلد ۔
ص ۔ شمارہ اول ۔ ۴۸ ۔ شمارہ دوئم ۔ ۵۱ ۔ سوئم ۔ ۵۸ ۔ چہارم ۔ ۵۸ ، پنجم ۔ ۶۰ ۔
ششم ۔ ۶۶ ۔ ہفتم ۔ ۶۱ ، ہشتم ۔ ۶۰ ۔ نہم ۔ ۶۴ ، دہم ۔ ۶۰ ، یازدہم ۔ ۴۱ ۔
دوازدہم ۔ ۴۰ ۔ شمارہ مناسبت شاہ غازی ، ۴۹ ۔ شمارہ جشن سیزدہم ۔ ۲۷ ۔ ،
شمارہ نجات وطن ۔ ۳۹ ۔
سائز ″۸½ × ″۹ ۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۳۰/۱۹۷۷ء

۴-(۱۰۹) اقبال ۔ ڈاکٹر محمد :
علم الاقتصاد ۔ جس کا معروف نام علم سیاست مدن ہے ۔
پیسہ اخبار لاہور ۔
۲۱۶ ص
ابری والی جلد ۔
سائز ″۸½ × ″۵½
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۳۱/۱۹۷۷ء

۴-(۱۱۰) محمد نجم الغنی رامپوری :
مفتاح البلاغت ۔ اردو میں فن بلاغت کی بہترین کتاب ۔
پیسہ اخبار لاہور ۱۹۲۱ء ۔
ابری والی جلد ۔

۲۵۸ ص۔
سائز ۱۰ × ۶ ۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۳۲ء

۴-(۱۱۱) آزاد مولانا محمد حسین :
سخن دان پارس ۔ یعنی فارسی زبان کی فیلا لوجیا ۔
دار الاشاعت پنجاب لاہور ۱۸۹۸ء ۔
ابری والی جلد ۔ (ٹوٹی ہوئی)
۱۲۸ ص ۔
سائز ۹ × $6\frac{3}{2}$
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۳۴ء

۴-(۱۱۲) اقبال ۔ ڈاکٹر محمد :
مثنوی اسرار و رموز ۔ یعنی اسرار خودی و رموز بیخودی (ہر دو یکجا)
شیخ مبارک علی لاہور ۔ ۱۹۴۰ء ۔
بغیر جلد ۔
سائز ۔ ۸ × $6\frac{1}{2}$
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۳۵ء

۴-(۱۱۳) اقبال ۔ ڈاکٹر محمد :
ضرب کلیم ۔ یعنی اعلان جنگ دور حاضر کے خلاف ۔
کپور آرٹ پریس لاہور ۔ ۱۹۳۶ء ۔
کتھئی جلد ۔

۱۸۲ص -
سائز ۸½ × ۶½
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۳۶ء

۴-(۱۱۴) اقبال - ڈاکٹر محمد :
جاوید نامہ - (نئی کتاب)
شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور -
کالی جلد -
۲۰۸ص -
سائز ۸½ × ۶ -
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۳۷ء

۴-(۱۱۵) اقبال - ڈاکٹر محمد :
بال جبریل -
تاج کمپنی لمیٹڈ - لاہور ۱۹۳۵ء -
کتھئی جلد -
۲۲۴ص -
سائز ۸½ × ۶½
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۴۰ء

۴-(۱۱۶) اقبال - ڈاکٹر محمد :
جاوید نامہ -
کریمی پریس لاہور - لال جلد -

۲۴۶ ص -
سائز ۸½" × ۶½" -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۴۱/۱۹۷۷ء

۴-(۱۱۷) مولوی سید محمود علی مترجم :
الشوار البردہ علی قصیدۃ الردۃ - یعنی قصیدہ بردہ کا منظوم ترجمہ و تشریح الفاظ - مطابع
نظامیہ - دار الاشاعت دہلی ۱۹۲۱ء -
بغیر جلد -
۹۲ ص -
سائز ۷½" × ۴¾"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۴۸/۱۹۷۷ء

۴-(۱۱۸) رشید ہاشمی :
منتخبات اشعار -
مصنف نے ڈاکٹر سر محمد اقبال کو دستخط شدہ کتاب پیش کی -
مؤسسہ خاور تہران - بہمن ماہ ۱۳۱۲ھ -
کالی جلد -
۲۹۴ ص -
سائز ۷" × ۶½" -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۴۹/۱۹۷۷ء

۴-(۱۱۹) اقبال - ڈاکٹر محمد :
فارسی کلام کا مجموعہ بعنوانات - لالہ طور - مے ساقی - نقش فرنگ وغیرہ

بغیر جلد۔
۱۷۶ ص۔
سائز ۸ x ۸½ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۵۰/۱۹۷۷ء

۴-(۱۲۰) ندوی سید سلیمان:
معارف۔ جلد نمبر ۴۔ اپریل ۱۹۳۸ء۔
دارالمصنفین۔ اعظم گڑھ۔
بغیر جلد۔
۲۴۴ + ۳۲۰ ص۔
سائز ۶ x ۹½ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۵۲/۱۹۷۷ء

۴-(۱۲۱) المحامی عبدالکریم السافرائی:
صدی۔ اسلام المصنفین شمارہ ۲۲۔
دائرۃ البریۃ بصرہ ۱۹۳۲ء۔
بغیر جلد۔
۲۵ ص۔
سائز ۱۱ x ۸½ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۵۳/۱۹۷۷ء

۴-(۱۲۲) ندوی سید سلیمان:
معارف۔ جلد نمبر ۳۴۔ نمبر ۱ جولائی ۱۹۳۴ء۔

دارالمصنفین۔ اعظم گڑھ۔
بغیر جلد۔
۸۰ ص۔
سائز $\frac{1}{2}$۹ × ۶۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۵۶ء

۴-(۱۲۳) محمد غوث:
مقالہ جنایات بر جائداد معہ ایک خط جو مصنف نے علامہ اقبال کو مقالہ دیکھنے کیلیے ۵ مئی ۱۹۳۵ء کو تحریر کیا۔
۲۰ ص۔
سائز $\frac{1}{2}$۱۳ × $\frac{1}{2}$۸۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۵۸ء

۴-(۱۲۴) کتاب والغصب۔ دو حصے۔ حق مالیت پر مقالہ۔
۵۱ ص۔
سائز $\frac{1}{2}$۱۳ × $\frac{1}{2}$۸۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۵۹ء

۴-(۱۲۵) احسن السلام۔ (کتاب امور عامہ طبعی سے متعلق ہے۔)
بغیر جلد۔ (مرمت طلب)
۱۱۲ ص۔
سائز $\frac{1}{2}$۱۰ × $\frac{1}{2}$۶۔
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۶۰ء

عکس : ۲۳



علامہ اقبال اپنی لائبریری میں

۴-(۱۲۶) مرزا حبیب شیرازی :
دیوان مرزا حبیب شیرازی (فارسی)
مطبع صفدر بمبئی ۱۳۵۴ھ۔
ابری والی جلد (مرمت طلب)
۱۴۱۴ص۔
سائز $12\frac{1}{2}$ × ۹
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۶۱ء

۴-(۱۲۷) عبدالحمید خواجہ :
جامع اللغات۔ (اردو) جلد اول۔ مصنف نے علامہ اقبال کو پیش کی۔
جامع اللغات کمپنی لاہور۔
لال جلد۔
۱۸ + ۶۹۰ ص۔
سائز ۱۳ × $10\frac{1}{2}$
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۶۲ء

۴ (۱۲۸) ایضاً۔ ۴۷۲ ص۔ سائز ۱۳ × $9\frac{1}{2}$
۴-(۱۲۹) سرخوش۔ شیر علی خان :
تذکرۂ اعجاز سخن۔ حصہ اول۔
ستم ظریف بک ڈپو لاہور۔ سلسلہ نمبرا
بلا جلد۔
۳۳۰ ص۔
سائز ۷ × ۵۔
نمبرسلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۶۳ء

۴-(۱۳۰) منصور۔ محمد اصحد اللہ :
بانگ مسرت۔ یعنی سمونا منظوم۔
عماد پریس۔ حیدرآباد دکن۔
بغیر جلد۔
۱۴ ص۔
سائز $\frac{1}{4}$۸" + $\frac{1}{4}$۵"
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۶۸/۱۹۷۷ء

۴-(۱۳۱) کابل۔ مجلّہ۔ شمارہ یازدہم اپریل ۱۹۳۵ء۔
۱۰۰ ص۔ بغیر جلد۔
کابل مجلّہ شمارہ دوازدہم مئی ۱۹۳۵ء
انجمن ادبی۔ جادہ ارک کابل۔
۱۱۰۷ تا ۱۲۱۰ ص۔
سائز ۱۰" × ۷"۔
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۰۲/۱۶۹/۱۹۷۷ء

۴-(۱۳۲) ابواللیث ندوی اصلاحی (ایڈیٹر)
مجلّہ فاران۔
جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۹۔
بجنور۔ جون ۱۹۳۶ء۔
۶۴ ص۔
سائز۔ $\frac{1}{4}$۹" × $\frac{1}{4}$۶"
نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۷۰/۱۹۷۷ء

۴-(۱۳۳) ابراللیث ندوی اصلاحی (ایڈیٹر) :
مجلّہ فاران -
جلد نمبر ۳ شمارہ نمبر ۲ -
بجنور - فروری ۳۷ء ۱۹
بغیر جلد۔
۶۴ ص -
سائز $9\frac{1}{2} \times 6\frac{1}{4}$ -
نمبر سلسلہ ع ا م ۲ /۱۹۷۷/۱۶۲ء

۴-(۱۳۴) ندوی۔عبدالباری :
برکلے - حصہ اول -
جس میں برکلے کی مکمل سوانح اس کی فلسفیانہ تصنیفات کی ناقدانہ تلخیص اور اس کے فلسفیانہ تصوریت کی تشریح وتنقید ہے -
مطبع معارف - اعظم گڑھ - ۱۹۲۴ء -
بغیر جلد۔
۱۱۲ ص
سائز - $10 \times 6\frac{1}{2}$ -
نمبر سلسلہ ع ا م ۳ /۱۹۷۷/۱۶۳

۴-(۱۳۵) ایضاً حصہ دوئم
بغیر جلد - (مرمت طلب)
۱۲۶ ص -
سائز $10 \times 6\frac{1}{2}$ -

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۶۴ء

۴-(۱۳۶) مجید موقر (ایڈیٹر)
مہر - مجلہ ادبی، علمی، اقتصادی وتجارتی، فارسی -
شمارہ ۵ - سال اول - طہران ستمبر ۱۹۳۳ء -
بغیر جلد -

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۶۵ء

۴-(۱۳۷) مجید موقر:
مہر - مجلہ علمی - ادبی - اقتصادی - تجارتی - طہران اردی بہشت ماہ ۱۳۱۴ -
۱۲۰۴ تا ۱۳۰۸ + فہرست مندرجات سال دوئم - فارسی - شمارہ ۱۲ سال دوئم -
سائز ″۷ × ″$9\frac{1}{2}$ -

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۶۶ء

۴-(۱۳۸) ایضاً:
شمارہ ۷ - سال دوئم -
طہران - آذرماہ ۱۳۱۳
بغیر جلد - (مرمت طلب)
۳۱۳ تا ۵۹۰ -
سائز ″$9\frac{1}{2}$ × ″۷

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۶۷ء

۴-۱۳۹ ندوی - سید سلیمان
معارف - جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۳، مارچ ۱۹۲۸ء -

مجلس دار المصنفین۔ اعظم گڑھ۔
۱۹۲ تا ۲۴۰ ص۔
سائز ۹ۡ۱/۴ × ۶ۡ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۲۸ء

۴-(۱۴۰) صدرالدین الشیرازی:
الفیلسوف الفارسی الکبیر۔
مطبعۃ المفید دمشق۔
بغیر جلد۔
۵۶ ص۔
سائز ۳/۴ ۱۱ × ۳/۴ ۷۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۲۹ء

۴-(۱۴۱) اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
بلالؓ۔ ایک نظم۔ (دو کاپیاں)
انوار المطابع۔ لکھنؤ۔
بغیر جلد۔
۸ ص۔
سائز۔ ۷ × ۴ۡ۱/۴۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۱۸۲/۱-۲ء

۴-(۱۴۲) کابل:
شمارہ نمبر ۴۔ سال دوئم۔ خصوصی نمبر۔

انجمن ادبی کابل -
بغیر جلد -
۳۲۷ تا ۴۲۹ ص -
سائز ۹½″ × ۷″
نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۳/۱۹۷۷ء

۴-(۱۴۳) حسین دانش :
تعلیم اللسان - فارسی - نامکمل -
قسم ثالث -
مطبعہ عامرہ - استنبول، ۱۳۳۱ھ -
۱ تا ۱۶، ۳۰۷ تا ۳۱۸ ص -
سائز ۸¼″ × ۵½″ -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۸۴/۱۹۷۷ء

۴-(۱۴۴) عبدالرزاق - کلیاتِ اقبال :
عماد پریس حیدرآباد دکن ۱۹۲۴ء -
۱ تا ۸۸، ۱۳۱ تا ۱۳۶ ص -
دیباچہ جس میں علامہ اقبال کی سوانح درج ہے -
۱ تا ۲۲۶ ص - علامہ اقبال کے کلام پر محیط ہے -
بغیر جلد -
سائز ۹″ × ۶″ -

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۱۸۵ء

۴-۱۴۵ اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
بانگ درا۔ پہلا ایڈیشن۔
کریمی پریس لاہور ۲۴ ۱۹ء۔
کالی جلد۔
۳۳۴ ص۔
سائز $\frac{1}{2}$۸ × $\frac{1}{2}$۵ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۱۸۶ء

۴-۱۴۶ اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
بانگ درا۔ اشاعت دوم۔
مقبول عام پریس لاہور ۲۶ ۱۹ء
غیر مجلد۔ سبز رنگ۔
۳۳۰ ص۔
سائز ۸ × $\frac{1}{2}$۹ ۔

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۱۸۷ء

۴-۱۴۷ اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
مثنوی اسرار ورموز یعنی اسرار خودی ورموز بیخودی (ہر دو یکجا)
کریمی پریس لاہور۔
ہلکی سبز جلد۔
۱۹۹ ص۔

سائز ۸" x ۵½"

نمبرسلسلہ ع ام ۱۸۸/۱۹۷۷ء

۴-(۱۴۸) اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
پیام مشرق (درجواب دیوان شاعر المانوی گوئٹے)۔
اشاعت دوئم دستخط علامہ اقبال۔ ۱۹، اپریل ۱۹۲۴ء
کریمی پریس لاہور ۱۹۲۴ء۔
سُرخ جلد۔
۲۲۴ ص۔
سائز ۸" x ۵½"

نمبرسلسلہ ع ام ۱۸۹/۱۹۷۷ء

۴-(۱۴۹) اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
پیام مشرق۔
اشاعت دوئم۔ تصحیح اوراضافہ شدہ کتاب۔
کریمی پریس لاہور ۱۹۲۷ء۔
سبز جلد۔
۲۴۲ ص۔
سائز ۸¼" x ۶½"

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۰/۱۹۷۷ء

۴-(۱۵۰) اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
مثنوی اسرار خودی۔ صرف دیباچہ کی علامہ صاحب نے اپنے ہاتھ سے تصحیح کی ہے۔

اشاعت اول۔
یونین سٹیم پریس لاہور۔
بغیر جلد۔ ے، و، ر، ق، ص۔
سائز ۵" × ۷"

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۱/۷۷ء۱۹

۴-(۱۵۱) اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
شکوہ وجواب شکوہ۔
طبع اول۔ قسم اول۔ (دو کاپیاں)
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور ۱۹۲۳ء۔
بغیر جلد۔
۲۰ ص۔
سائز ۴½" × ۵¾"
نمبر سلسلہ ۱۹۲/۷۷ء۱۹

۴-(۱۵۲) اقبال۔ ڈاکٹر محمد:
شکوہ وجواب شکوہ۔
طبع اول۔ قسم دوئم۔ (دو کاپیاں)
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور (۱۹۲۴ء)
بغیر جلد۔
۲۰ ص۔
سائز ۶¾" ÷ ۵¼"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۳/۷۷ء۱۹

۴-(۱۵۳) اقبال - ڈاکٹر محمد :
شکوہ و جواب شکوہ - بمع خطِ ناشر -
طبع اول - قسم سوئم -
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور ۱۹۳۴ء
۳۶ ص -
سائز ½۵" × ½۳" -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۴/۱۹۷۷ء

۴-(۱۵۴) خطبۂ صدارت :
جو ترجمانِ حقیقت ڈاکٹر سر محمد اقبال نے آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس لاہور منعقدہ
۲۲ - ۲۱ مارچ ۱۹۳۲ء میں ارشاد فرمایا -
مسلم پرنٹنگ پریس لاہور -
بلنیر/لد - (مرمت طلب)
۱۶ ص -
سائز ½۱۰" × ۷" -
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۵/۱۹۷۷ء

پانچواں باب

تصاوِیر

۵–(۱) دھات کے چوکھٹے میں جڑی ہُوئی علامہ اقبال اور اُن کے صاحبزادے جاوید اقبال کی تصویر جو اِس وقت بچے تھے۔ علامہ شیروانی، شلوار اور کھُسہ پہنے ہُوئے ہیں اور ایک ہاتھ میں چھڑی ہے جاوید اقبال بھی شیروانی اور شلوار میں ملبُوس اپنے والد کے بائیں ہاتھ کھڑے ہیں۔

سائز ۹ × ۶$\frac{1}{2}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۳ء

۵–(۲) لکڑی کے چوکھٹے میں جڑی ہُوئی علامہ اقبال کی تصویر جس میں کوٹ پتلُون، واسکٹ پہنے ہُوئے ہیں ہاتھ میں چھڑی لیے وُہ جائے نماز پر مسجد قرطبہ کی چھت کے نیچے کھڑے ہیں۔

سائز ۱۰$\frac{1}{2}$ × ۸$\frac{1}{2}$

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۴ء

۵–(۳) لکڑی کے مرصع چوکھٹے میں علامہ اقبال کی لدھیانہ والی بیوی مختار بیگم کی تصویر

سائز ۱۰ اً ـ اَ × ۵ً ـ اَ

نمبر سلسلہ ع ام ۳۵ / ۱۹۷۷ء

۵ ـ (۴) لکڑی کے مرصع چوکھٹے میں ٹیپو سُلطان کے مزار پر علامہ اقبال کی تصویر۔ تصویر بھنیوی گتے پر چسپاں ہے اور علامہ اس میں دونوں ہاتھ سینے پر باندھے مزار کے قریب کھڑے ہیں اور اور جامہ وار وضع کی سنہری شیروانی پہنے ہیں۔ سبز اور سُرخ رنگ کا غلاف ہے اور ایک مورچھل قبر کے قریب پڑا ہے۔

سائز ۲ً ـ ۲َ × ۲ً ـ اَ

نمبر سلسلہ ع ام ۳۶ / ۱۹۷۷ء

۵ ـ (۵) لکڑی کے سنہری اور کسی حد تک منقش چوکھٹے میں گول میز کانفرنس کے موقع پر لی گئی تصویر، تصویر میں بہت سے اکابرین ہیں لیکن علامہ اقبال، آغا خاں اور مہاتما گاندھی نمایاں ہیں۔

سائز ۳ً ـ اَ × اً ـ اَ

نمبر سلسلہ ع ام ۳۷ / ۱۹۷۷ء

۵ ـ (۶) لکڑی زرین اور کسی حد تک منقش چوکھٹے میں ایک استقبالیہ تقریب کی تصویر۔ یہ استقبالیہ ۱۹۳۲ء میں اقبال لٹریری ایسوسی ایشن لندن میں علامہ کے اعزاز میں دیا۔ قائدِ اعظم بھی اس محفل میں موجود ہیں، تصویر پر یہ عبارت درج ہے: "نیک خواہشات کے ساتھ۔ اے ایچ صدیقی سیکرٹری اقبال لٹریری ایسوسی ایشن لندن ۱۷-۱۱-۳۲ء"

سائز ۹ً ـ اَ × اً ـ اَ

نمبر سلسلہ ع ام ۳۸ / ۱۹۷۷ء

۵ ـ (۷) لکڑی کے چوکھٹے میں علامہ اقبال کی تصویر جس میں وُہ کوٹ، پتلون، واسکٹ اور ٹوپی پہنے ہیں

عکس : ۲۴



علامہ اقبال اپنے بیٹے
جاوید اقبال کے ساتھ
۱۹۲۹ء
فن م ۵ (۱)

ہاتھ میں چھڑی ہے
سائز ۱۱″-۱′ × ۵½-۱′

نمبر سلسلہ ع ام ۳۹ / ۱۹۷۷ء

۵—(۸) خوبصورت کھدائی والے لکڑی کے چوکھٹے میں علامہ اقبال کی شبیہہ اس میں وُہ بوٹائی اور عینک پہنے ہوئے ہیں۔
سائز ۱۰½″-۳′ × ۱۱″-۲′

نمبر سلسلہ ع ام ۴۰ / ۱۹۷۷ء

۵—(۹) لکڑی کے چوکھٹے میں علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کی تصویر، وُہ پگڑی اور کڑھائی والا چغہ پہنے ہیں۔
سائز ۱۲½×۱۰½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۴۱ / ۱۹۷۷ء

۵—(۱۰) جامعہ الازہر سے آئے ہوئے ایک وفد کے ساتھ علامہ اقبال کی تصویر جو لکڑی کے چوکھٹے میں جڑی ہے۔ پہلی قطار میں علامہ اقبال بائیں سے تیسرے نمبر پر بیٹھے ہیں اور ان کے صاحبزادے جاوید اقبال اُن کے پیچھے کھڑے ہیں۔ دوسری قطار میں بائیں طرف پہلے نمبر پر چوہدری محمد حسین بیٹھے ہیں اور چوتھے نمبر پر حکیم شجاع الدین ہیں۔ لاہور ۱۹۳۷ء
سائز ½ ۶″-۱′ × ۳″-۱′

نمبر سلسلہ ع ام ۴۲ / ۱۹۷۷ء

۵—(۱۱) لکڑی کے منقش اور سنہری فریم میں ایک قرمزی رنگ کی پینٹنگ، جس میں اقبال اور رومی کو ایک خواب کی کیفیت میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ منظر جاوید نامہ سے اخذ کیا گیا ہے۔

سائز ۳½″-۱′ × ۱۲½″
نمبر سلسلہ ع ا م ۴۳/۱۹۷۷ء (ن م ۱۳۶/۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۲) لکڑی کے منقش اور سنہری فریم میں قرمزی رنگ کی ایک عکسی تصویر، جس میں اقبال اور مولانا رُومی خواب کی حالت میں کھڑے ہیں۔ یہ منظر بھی جاوید نامہ سے ماخوذ ہے۔
سائز ۳½″-۱′ × ۱۲½″
نمبر سلسلہ ع ا م ۴۴/۱۹۷۷ء (ن م ۱۳۷/۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۳) لکڑی کے منقش اور سُنہری فریم میں علامہ اقبال کا اسکیچ، جس میں علامہ کی تحریر کا ایک نمونہ بھی شامل ہے
سائز ۲½″-۱′ ۱۲½″
نمبر سلسلہ ع ا م ۴۵/۱۹۷۷ء (ن م ۱۳۴/۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۴) لکڑی کے منقش اور سُنہری فریم میں اقبال کے بالائی حصے کی تصویر، جس میں اسلام کے بارے میں اس مضمون کا آٹوگراف بھی شامل ہے: "خدا کی ذات پر مکمل اعتماد اور موت سے واضح سرکشی یہ ہے اسلام!"
سائز ۲½″—۱′ × ۱۱″
نمبر سلسلہ ع ا م ۴۶/۱۹۷۷ء (ن م ۱۳۳/۱۹۷۷ء)

۵ — (۱۵) لکڑی کے منقش اور سُنہری فریم میں علامہ اقبال کی ایک عکسی تصویر، جس میں علامہ ہاتھ میں ایک کتاب لیے اپنی لائبریری میں بیٹھے ہیں۔
سائز ۳½″-۱′ × ۱½″-۱′
نمبر سلسلہ ع ا م ۴۷/۱۹۷۷ء ن م ۱۴۵/۱۹۷۷ء

۵ (۱۶) لکڑی کے منقش فریم میں ایک عکسی تصویر، جس میں علامہ اقبال مہاراجہ انٹرمیڈیٹ کالج۔ میسُور کے

عکس : ۲۵



شیخ نور محمد والد بزرگوار علامہ اقبال

۱۹۳۰ء

فنم ۵ (۹)

عکس : ۲۶



مختار بیگم زوجہ علامہ اقبال

ف م د (۳)

عکس: ۲۷



علامہ اقبال

ف م ۵ (۷)

عکس : ۲۸



علامہ اقبال مزار ٹیپو سلطان پر
سرنگاپٹم ۱۹۲۹ء
فام ۵ (۴)

عکس: ۲۹



علامہ اقبال مسجد قرطبہ (سپین) میں
۱۹۳۳ء
فئم ۵ (۲)

عکس : ۳۰



علامہ اقبال، سر سید سلیمان، نواب چھتاری
وغیرہ کے ساتھ علی گڑھ میں
فلم ۵ (۱۸)

عکس : ۳۱



علامہ اقبال ورلڈ مسلم کانفرنس کے
ارکان کے ساتھ یروشلم میں۔
فلم ۵ (۱۷)

عکس : ۳۲



علامہ اقبال جامعۃ الازہر قاہرہ کے وفد کے ساتھ

لاہور ۱۹۳۷ء

فلم ۵ (۱۰)

عکس: ۳۳



علامہ اقبال ادارۂ معارفِ اسلامیہ کے پہلے اجلاس
منعقدہ لاہور میں شرکت کرنے والے مندوبین کے ساتھ
۱۹۳۳ء

مسلمان طلبار کے ساتھ نظر آرہے ہیں (۱۹۲۹ء)

سائز ۱′-۱′ × ۱′-۳½″

نمبر سلسلہ ع ام ۴۸ / ۱۹۷۷ء (ن م ۱۵۲/۱۹۷۷ء)

۵ــ(۱۷) لکڑی کے منقش فریم میں ایک عکسی تصویر جس میں علامہ اقبال بیت المقدس میں ورلڈ مسلم کانفرنس کے ارکان کے ساتھ نظر آرہے ہیں۔

سائز ۱′ × ۱′-۲½″

نمبر سلسلہ ع ام ۴۹ / ۱۹۷۷ء (ن م ۱۴۱/۱۹۷۷ء)

۵ــ(۱۸) لکڑی کے منقش فریم میں عکسی تصویر جس میں علامہ اقبال علی گڑھ میں سر سلمان اور نواب چھتاری وغیرہ کے ساتھ دکھائی دے رہے ہیں۔

سائز ۱۱″ × ۱′-½″

نمبر سلسلہ ع ام ۵۰ / ۱۹۷۷ء (ن م ۱۴۹/۱۹۷۷ء)

۵ــ(۱۹) لکڑی کے منقش سُنہری فریم میں اپریل ۱۹۳۲ء میں اُتری ہوئی ایک عکسی تصویر جس میں علامہ اقبال ادارۂ معارف اسلامیہ کے پہلے اجلاس کے مندوبین کے ہمراہ ہیں۔

سائز ۱′-½″ ۱′-۳½″

نمبر سلسلہ ع ام ۵۱ / ۱۹۷۷ء

(ن-م ۱۵۳/۱۹۷۷ء)

۵ــ(۲۰) علامہ اقبال کی ایک پُرانی کار کی عکسی تصویر، جو ۲۰ نومبر ۱۹۴۱ء کو دو سو روپے میں فروخت کی گئی تھی

نمبر سلسلہ ع ام ۵۲ / ۱۹۷۷ء

چھٹا باب

اِستقبالیہ خُطبات

۶—(۱) اُردو میں اِستقبالیہ خُطبہ
سُنہری حروف میں چھپا ہُوا "انجمن خواتین اسلام" مدراس نے علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا۔ تاریخ ۷ جنوری ۱۹۲۹ء

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۵۲ء

۶—(۲) انگریزی میں اِستقبالیہ خُطبہ
ینگ مینز مُسلم فیڈریشن بنگلور کی جانب سے علامہ اقبال کو پیش کیا گیا (ٹائپ شُدہ کاپی) تاریخ ۹ جنوری ۱۹۲۹ء

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۵۳ء

۶—(۳) اُردو میں اِستقبالیہ خُطبہ
میسُور کے مُسلمانوں کی طرف سے علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ تاریخ ۱۱ جنوری ۱۹۲۹ء

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۵۴ء

عکس : ۳۴



علامہ اقبال مہاراجہ انٹرمیڈیٹ کالج
میسور کے مسلمان طالب علموں کے ساتھ

فم ۵ (۱۶)

عکس : ۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علامہ سر محمد اقبال مدظلہ

ایم اے پی ایچ ڈی، بار ایٹ لا، ایم ایل سی لاہور

کی

خدمت میں

مسلمانان شہر میسور و یتیم خانہ اسلامیہ میسور

کا

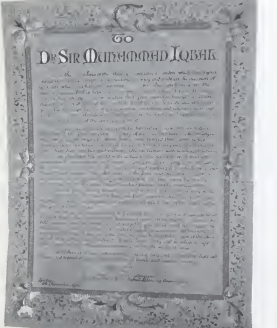
سپاس نامہ

آمین ثم آمین

این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد

استقبالیہ خطبہ میسور کے مسلمانوں کی طرف سے
علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ ۱۹۲۹ء

عکس : ۳۶


TO

DR. SIR MUHAMMAD IQBAL

خطبۂ استقبالیہ جو ارکان اقبال لٹریری ایسوسی ایشن لندن
کی طرف سے علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ ۱۹۳۱ء

۶ — (۴) اُردو میں استقبالیہ خطبہ
علامہ اقبال کی یورپ سے واپسی پر جمعیت اسلام لاہور کی طرف سے پیش کیا گیا۔ تاریخ درج نہیں
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۵۵ء

۶ — (۵) اُردو میں استقبالیہ خطبہ
سیرت کمیٹی جالندھر چھاؤنی کی طرف سے علامہ اقبال کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ استقبالیہ خطبہ پیش کیا گیا۔ استقبالیہ خطبہ طلائی کپڑے پر سیاہ حروف میں لکھا ہوا ہے اور کھُدے ہوئے سُنہری چوکھٹے میں جڑا ہوا ہے۔ تاریخ درج نہیں۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۵۶ء

۶ — (۶) انگریزی میں استقبالیہ خطبہ
اقبال لٹریری ایسوسی ایشن لندن کے ارکان کی طرف سے علامہ اقبال کو پیش کیا گیا۔ یہ سُرخ، نیلے، سُنہری اور سبز رنگوں کے پھولوں والے حاشیے میں سجا ہوا ہے اور نقرئی چوکھٹے میں جڑا ہے
تاریخ ۶۔ نومبر ۱۹۳۱ء
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۵۷ء

۶ — (۷) استقبالیہ خطبہ کا خالی فریم
اس کی پشت پر ایک چِٹ چسپاں ہے جس پر لکھا ہے۔ طیّب علی، عبدالحسین بھجر گٹی حیدر آباد (دکن)
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۵۸ء

۶ (۸) انگریزی میں استقبالیہ خطبہ
مُسلم یونیورسٹی یونین، علی گڑھ کے ارکان کی طرف سے ڈاکٹر اقبال کی خدمت پیش کیا گیا یہ سبز ریشمی کپڑے پر چھپا ہوا ہے۔ تاریخ درج نہیں ہے۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۵۹ء

عکس: ۳۷

Address of Welcome to Dr. Sir Mohammad Iqbal M.A., Ph.D., Bar-at-Law, on the occasion of his visit to Bangalore.

Dear Brother in Faith,

We the humble members of the Young Men's Muslim Federation, Civil and Military Station, Bangalore, join to accord our cordial and sincere welcome to your respected and most honoured-self on the occasion of your coming to Bangalore and to inspire the Young Muslim Hearts with your Gospel of Truth and Devotion to the cause of Islam. With your kind permission we may be allowed to say that the budding scholars of the Muslim India and the Muslim World owe to a great extent, their success to the zealous and the inspiring personality of your Inspired-self. We hope that through you, our country's Young Muslims would come to realize your philosophy of the True Ethics and Gospel, a Mission of Peace. "BACK TO QURAN AND BACK TO MOHAMAD"

قلب مومن را کتابش قوت است ۔ حکمتش حبل الورید ملت است ۔۔

Only in abiding by them, Islam stands and embraces the faith of "RAHMATUL-LIL-ALAMEEN", Hazrat Mohamed, and thus inaugurate a new Era of Peace and Human-Brotherhood in the strife-ridden country like India. We are grateful to your Inspired-self for bringing home the wilful [illegible] of the True Religion Islam, and likewise to bring home all the different Muslim sects of [illegible] and unhealthy ideas to one Central Environment - Hitabullah and Hadees.

We are confident that your sacred appeal for Unity and Muslim-Brotherhood will never fall on deaf ears. We once more take the opportunity of congratulating you for your inspiring and stimulating genious to the half-sleeping Young Muslims. May "The Torch of Truth" in the forms of your books viz., Bange-Dara, Asrar-i-Khudi and Ramooz-i-Beqhudi, Zaboore Ajam, and Payam Mashriq, prove a Beacon Light to the wavering hearts seeking the true light of the religion, and salvation. Let your call towards the path of Truth, Duty and Action be a Naqoor of the angel "Israfeel" to invite the dead Muslim souls to bring a day of resurrection in life. Let your books be the Divine Horn and a Real Call of Animation. Let our "IQBAL" conquer the hearts of the East and the West. Amen.

We pray that our object, our mission, and our Gospel of Truth i.e. of the Young Men's Muslim Federation teach that our single drop of blood should deluge non-muslims in great battle-fields. Our [illegible] should animate [illegible] and tempests to engulf the invincibles. Our Enthusiastic Breath should form the Hurricanes and Cyclones to the Unfaithful. Our lamb should take sway over our lions. Our wee little seed should produce a Tree to shelter even to the last father and bring down a day of "YOMUL - MAHSHAR" on the unbelievers. Our youths of to-day shall be the Te[ach]ers and Doctors of the morrow. Our land and most Holy Doctrine is and Our "BIRTH AND DEATH", our all De[vot]ions of Life are for God, for Islam, for "RABBUL ALAMEEN".

ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی للہ رب العالمین

Lastly we confess our deep obligations for your kind sincere coming to Bangalore and allowing all of us to produce our sincere Address of Welcome.

السلام علینا و علیٰ عباد اللہ الصالحین

B. A. Bashard
SECRETARY

Mohamed Obeidullah
PRESIDENT.

Bangalore
9th January 1929.

ینگ مینز مسلم فیڈریشن بنگلور کی طرف سے
علامہ اقبال کی خدمت میں خطبۂ استقبالیہ
۱۹۲۹ء فام ۶ (۲)

ساتواں باب

تعلیمی اسناد اور سرٹیفکیٹ

۷—(۱) مڈل کلاس سرٹیفکیٹ

عربی اور فارسی بطور اضافی مضامین کے ساتھ ۱۸۹۱ء میں اسکاچ مشن ہائی سکول سیالکوٹ سے پاس کیا۔ تاریخ اجراء ۱۲ فروری ۱۹۰۷ء (عکسی نقل)

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۳۸ء

۷—(۲) سرٹیفکیٹ امتحان انٹرنس

۱۸۹۳ء میں اسکاچ مشن ہائی اسکول سیالکوٹ کے طالب علم کی حیثیت سے عربی بطور اختیاری مضمون کے ساتھ درجہ اول میں پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا، (عکسی نقل)

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۳۹ء

۷—(۳) انٹرمیڈیٹ کا سرٹیفکیٹ

۱۸۹۵ء میں اسکاچ مشن کالج سیالکوٹ کے طالب علم کی حیثیت سے پنجاب یونیورسٹی سے درجہ دوم میں پاس کیا (عکسی نقل)

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۴۰ء

۷-(۴) بی اے کی سند - ۱۸۹۷ء
۱۸۹۷ء میں گورنمنٹ کالج لاہور کے طالب علم کی حیثیت سے پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا
عکسی نقل تاریخ اجراء ۴ جنوری ۱۸۹۸ء

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۴۱ء

ایم اے کی سند
۷-(۵) گورنمنٹ کالج لاہور کے طالب علم کی حیثیت سے ۱۸۹۹ء میں فلسفے کے مضمون میں پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا۔
تاریخ اجراء : ۴ جنوری ۱۹۰۰ء (عکسی نقل)

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۴۲ء

۷-(۶) پی ایچ ڈی کی سند نومبر ۱۹۰۷ء
اُن کے تحقیقی مقالے بعنوان "ایران میں ارتقائے مابعد الطبیعیات" پر میونخ یونیورسٹی (جرمنی) کی طرف سے عطا کی گئی۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۴۳ء

۷-(۷) تحقیق پر سرٹیفکیٹ مئی ۱۹۰۷ء
اُن کے مقالے بعنوان "ایران میں ارتقائے مابعد الطبیعیات" کے داخلے پر کیمبرج یونیورسٹی کی طرف سے عطا کیا گیا۔

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۴۴ء

۷ — (۸) **بیرسٹری کا سرٹیفکیٹ**
لنکنزان لندن — یکم جولائی ۱۹۰۸ء
نمبر سلسلہ ع ا م ۲۴۵ / ۱۹۷۷ء

۷ — (۹) **ڈی لٹ — اعزازی سند**
۱۹۳۳ء میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے علامہ اقبال کو دی گئی۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۲۴۶ / ۱۹۷۷ء

۷ — (۱۰) **ڈی لٹ — اعزازی سند**
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی طرف سے علامہ اقبال کو ۱۹۳۴ء میں دی گئی۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۲۴۷ / ۱۹۷۷ء

۷ — (۱۱) **ڈی لٹ — اعزازی سند**
۱۹۳۷ء میں الٰہ آباد یونیورسٹی کی طرف سے علامہ اقبال کو دی گئی۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۲۴۸ / ۱۹۷۷ء

۷ — (۱۲) **ڈی لٹ — اعزازی سند**
۱۲۔اپریل ۱۹۶۰ء میں ٹوکیو یونیورسٹی ٹوکیو (جاپان) کی طرف سے وفات کے بعد علامہ اقبال کو دی گئی۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۲۴۹ / ۱۹۷۷ء
(ل-م ۱۵۰ / ۱۹۷۷ء)

۷ ۔ (۱۳) سرٹیفکیٹ

۲۲۔اکتوبر ۱۹۰۸ء کو بیرسٹر محمد شفیع کی طرف سے علامہ اقبال کو دیا گیا

نمبر سلسلہ ع ام ۲۵۰ / ۱۹۷۷ء

سرٹیفکیٹ

۷ (۱۴) ۲۲۔اکتوبر ۱۹۰۸ء کو علامہ اقبال کے بطور وکیل اندراج کیلئے عدالتِ عالیہ پنجاب کی طرف جاری کیا گیا۔

نمبر سلسلہ ع ام ۲۵۱ / ۱۹۷۷ء

عکس : ۳۸



SUB AUSPICIIS GLORIOSISSIMIS
AUGUSTISSIMI AC POTENTISSIMI DOMINI DOMINI

OTTONIS

BAVARIAE REGIS

COMITIS PALATINI AD RHENUM BAVARIAE FRANCONIAE ET IN SUEVIA DUCIS CET.

IN INCLYTA UNIVERSITATE LUDOVICO-MAXIMILIANEA MONACENSI

RECTORE MAGNIFICO
PLURIMUM REVERENDO AC DOCTISSIMO ET ILLUSTRISSIMO VIRO

MAXIMILIANO ENDRES

[illegible]

PROMOTOR LEGITIME CONSTITUTUS
EXPERIENTISSIMUS ET SPECTATISSIMUS VIR

HERMANNUS WILHELMUS BREYMANN

[illegible]

FACULTATIS PHILOSOPHICAE SECT I P. T. DECANUS ET PROMOTOR LEGITIME CONSTITUTUS

PRAECLARO ET PERDOCTO VIRO AC DOMINO

SHEIKH MUHAMMAD IQBAL

EX OPPIDO SIALKOT

EXAMINIBUS RIGOROSIS MAGNA CUM LAUDE SUPERATIS
DISSERTATIONE INAUGURALI SCRIPTA TYPISQUE MANDATA
„THE DEVELOPMENT OF METAPHYSICS IN PERSIA"

DOCTORIS PHILOSOPHIAE GRADUM

CUM OMNIBUS PRIVILEGIIS ATQUE IMMUNITATIBUS EIDEM ADNEXIS
DIE IV MENSIS NOVEMBRIS MDCCCCVII

EX UNANIMI ORDINIS PHILOSOPHORUM SECT. I DECRETO CONTULIT

[illegible]

ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری جو علامہ اقبال کو
میونخ یونیورسٹی (جرمنی) نے ۱۹۰۷ء میں
عطا کی۔
فم ۷ (۶۷)

آٹھواں باب

ملبوسات، پارچہ جات

۸—(۱) **سیاہ مخملیں ٹوپیاں** (دو عدد)
ایک کے اُوپر دو بٹن لگے ہوئے ہیں۔ اے جی ٹوپی والا لاہور کی بنائی ہوئی ہے
سائز : ۱۔ لمبائی ۱۱" اُونچائی ۵$\frac{۳}{۴}$"
۲۔ لمبائی ۱۱$\frac{۱}{۲}$" اُونچائی ۶$\frac{۱}{۲}$"
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۰ء

۸—(۲) **گہرے بادامی رنگ کی ٹوپی**
"ایکسٹرا کوالٹی" کا ایک لیبل نقرئی پس منظر کے ساتھ اندر کی طرف چسپاں ہے
سائز : ۱— لمبائی ۱۰$\frac{۳}{۴}$ اُونچائی ۶$\frac{۱}{۴}$
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۱ء

۸ (۳) **بغیر بازو کا اُونی سوئیٹر**
یہ چار جیبوں اور پانچ بادامی بٹنوں کے ساتھ چار خانہ نمونے میں بنا ہوا ہے۔ سوئیٹر

پُشت سادہ ہے۔

سائز : لمبائی ۲۱ ۱/۴″ چوڑائی ۱۹ ۱/۲″

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۲ء

۸ — (۴) **پشمینہ شیروانی**

سنہری رنگت اور جامہ وار نمونے میں ۱۰ اسفید سیپ کے بٹن والی

سائز : لمبائی ۴۱″ چوڑائی ۳۰ ۱/۲″ بازو کی لمبائی ۲۴″

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۳ء

۸ — (۵) **ریشمی قمیضیں** (دھاری دار) —— (پانچ عدد)

سب تین بٹنوں والی۔ مختلف رنگوں میں۔ کسی حد تک خستہ حال

سائز : لمبائی ۳۵″ چوڑائی ۱۲ ۱/۲″ بازو کی لمبائی ۲۴″

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۴ء

۸ — (۶) **سُوتی قمیضیں** (دھاری دار) —— (دو عدد)

مختلف رنگوں میں

سائز : لمبائی ۳۵″ چوڑائی ۱۲ ۱/۲″ بازو کی لمبائی ۲۴″

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۵ ۱۰۲ء

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۵ء

۸ — (۷) **دستانے** (ایک جوڑا)

شتری رنگ بٹنوں والے

سائز ۸ ۱/۲ × ۳ ۱/۲

نمبرسلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۶۶ء

۸—(۸) تولیے (دو عدد)
نیلے حاشیے والے — سفید رنگ کے — خستہ حال
سائز : ۱۰″ ۵۰ × ۳۰۱ اور ۱۰″ ۴۰ × ۸″
نمبر سلسلہ ع ام ۲۶۷/۱۹۷۷ء

۸—(۹) سوتی شلواریں (چھ عدد — سفید)
سائز : لمبائی ½۳۶″
نمبر سلسلہ ع ام ۱۰۶/۲۶۸/۱۹۷۷ء

۸—(۱۰) ایک کریم رنگ کی بوسکی کی قمیض بمعہ تین بٹن

سائز : لمبائی ۳۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۲۶۹/۱۹۷۷ء

۸—(۱۱) بوٹائیاں (پندرہ عدد)
مختلف رنگوں میں
نمبر سلسلہ ع ام ۱-۵/۲۷۰/۱۹۷۷ء

۸—(۱۲) نیکٹائی
چار خانہ اور نقطے دار نمونہ — خاکستری رنگ — بُری طرح خستہ حال
نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۱/۱۹۷۷ء

۸—(۱۳) **اُونی ٹیل کوٹ**
سیاہ—چار بٹنوں والا
سائز : لمبائی تین فٹ
نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۲/۱۹۷۷ء

۸—(۱۴) **وکیل کا لبادہ** سُوتی—سفید
سائز : لمبائی ۳ فٹ
نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۳/۱۹۷۷ء

۸—(۱۵) **پتلوُن** (ایک جوڑا)
سیاہ رنگ کا—عقبی جیب اَور ایک بٹوے والا
سائز : لمبائی ۳ فٹ ۲ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۴/۱۹۷۷ء

۸—(۱۶) **پتلوُن کوٹ اَور واسکٹ** (مکمل سُوٹ—دھاری دار)
ہلکا بادامی—کوٹ اَور واسکٹ کا رنگ اُڑ چکا ہے
نمبر سلسلہ ۱۰۲/۲۷۴/۱۹۷۷ء

۸—(۱۷) **سوُٹ** (پتلوُن کوٹ)
گہرا بادامی—خستہ حال
نمبر سلسلہ ع ام ۲۷۵/۱۹۷۷ء

عکس: ۳۹



پشمینہ شیروانی

ف م ۸ (۴)

۸ — (۱۸) بستر کی چادر
موتیا رنگ ۔ ریشمی اور کاڑھی ہُوئی
نمبر سلسلہ ع ا م ۲۷۶ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۱۹) دُھسّہ
متفرق رنگوں کے حاشیے والا موتیا رنگ کا دُھسہ ۔ بڑی طرح خستہ حال
سائز : ۴" ۰ ۱۴ × ۵
نمبر سلسلہ ع ا م ۲۷۸ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۲۰) کُلاہ اور لُنگی (دھاری دار لنگی)
ہلکا ۔ نیلا
نمبر سلسلہ ۱۰۲ / ۲۷۹ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۲۱) رات کے سُوٹ کی بشرٹ
سُوتی گہری نیلی اور سفید رنگ کی دھاریاں
سائز : لمبائی ۲ فٹ ۲ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۲۸۰ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۲۲) جائے نماز
سُرخ اور نیلے رنگ میں ہیرے کی شکل کا نمونہ جس کے اندرونی سفید حاشیے پر پھولوں والا نمونہ ہے
سائز : ۴" × ۲ ۱/۲"

نمبرسلسلہ ع ۱م ۲۸۱ / ۱۹۷۷ء

۸ – (۲۳) واسکٹ
ہلکا بادامی۔ چیتے کی کھال کا حاشیہ۔ آٹھ بٹنوں والا۔ خستہ حال
سائز: لمبائی ۱فٹ ۸ انچ

نمبرسلسلہ ع ۱م ۲۸۲ / ۱۹۷۷ء

۸ – (۲۴) مکمل اُونی سوٹ
نیلی دھاری۔ ہیکٹریا، ریجینٹ سٹریٹ، لندن ولیسٹ کا سلا ہُوا
سائز: کوٹ، لمبائی ۲فٹ ۳ انچ پتلون: لمبائی ۳فٹ ۳ انچ واسکٹ، لمبائی ۱فٹ ۸ انچ

نمبرسلسلہ ع ۱م ۲۸۳/۱۰۳ / ۱۹۷۷ء

۸ (۲۵) اُونی اوُورکوٹ
گہرا نیلا۔ تین بٹنوں والا۔ ایک طرف ایک اور دوسری طرف دو۔
سائز: لمبائی ۳فٹ ۴ انچ

نمبرسلسلہ ع ۱م ۲۸۴ / ۱۹۷۷ء

۸ (۲۶) اُونی کوٹ
سیاہ ایک بٹن والا خستہ حال
سائز: لمبائی ۲فٹ ۶ انچ

نمبرسلسلہ ع ۱م ۲۸۵ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۲۷) اُونی ٹیل کوٹ
سیاہ۔ تین بٹن والا۔ ایک طرف ایک اُور دوسری طرف دو۔ بُری طرح سے خستہ حال
سائز : لمبائی ۳ فٹ ۴ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۶ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۲۸) اُونی واسکٹ
سیاہ۔ تین سیاہ کپڑے کے بٹنوں اُور پُشت پر ایک بکسوئے اور دو جیبوں والا
سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۷ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۲۹) اُونی واسکٹ
سیاہ۔ چھ زیبائش بٹنوں، پُشت پر ایک بکسوا اُور چار جیبوں والا۔ اِس پر سفید دھاری دار ریشمی کپڑے کا حاشیہ ہے۔
سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۰۰ / ۱۹۷۷ء

۸ — (۳۰) اُونی واسکٹ
سیاہ۔ چھ زیبائش بٹنوں، پُشت پر بکسوئے اُور چار جیبوں والا جس پر سفید دھاری دار ریشمی کپڑے کا حاشیہ ہے۔
سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱ م ۲۸۹ / ۱۹۷۷ء

۸ —(۳۱) **پتلون**

اُونی ۔ خاکستری ۔ بجسوئے والا خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۲ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۰ء

۸ —(۳۲) **اُونی پتلون**

سیاہ ۔ بجسوئے والی خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۱ء

۸ —(۳۳) **پتلون اُونی**

سیاہ ۔ بجسوئے والی خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۲ء

۸ —(۳۴) **اُونی پتلون**

گہرے بادامی ۔ بجسوئے والی خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۵ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۲۹۳ء

۸ —(۳۵) **اُونی واسکٹ**

بادامی رنگ کی ۔ پانچ بٹن اور تین جیبوں والی ۔ پشت پر ایک بجسوا ۔ سفید دھاری دار کپڑے کا حاشیہ ۔

سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۹۴ء

۸ — (۳۶) **واسکٹ**

سبز۔ پانچ بادامی رنگ کے بٹنوں اور چار جیبوں والی۔ پُشت پر ایک بجسوا۔ سفید دھاری دار کپڑے کے حاشیے کے ساتھ۔

سائز : لمبائی ۱ فٹ ۹ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۹۵ء

۸ — (۳۷) **اُونی واسکٹ**

سبزی مائل رنگ۔ اسی رنگ اور کپڑے کا دھاری دار نمونہ اور اسی رنگ کے پانچ بٹنوں اور تین جیبوں والی۔ پُشت پر ایک بجسوا۔ سادہ ریشمی کپڑے کے حاشیے والی خستہ حال

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۹۶ء

۸ — (۳۸) **شیروانی**

گہرا سبز۔ سات سیاہ رنگ کے سادہ بٹن خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۳½ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۹۷ء

۸ — (۳۹) **لمبا کوٹ** (لونگ کوٹ)

گہرا نیلا۔ گیارہ بٹن آگے اور دو پُشت پر

سائز : لمبائی ۳ فٹ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۲۹۸ء

۸ — (۴۰) **گرم سُوٹ**

بادامی خستہ حال۔ دو بٹن آگے اور ہر آستین پر چار بٹن۔ پتلون کی پُشت پر ایک بجسوا اور پائنچے مڑے ہوئے ہیں۔

سائز : کوٹ ۔ لمبائی ۲ فٹ ۲ انچ

پتلون ۔ لمبائی ۳ فٹ ۳½ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۰۲/۲۹۹/۱۹۷۷ء

۸ — (۴۱) **اُونی لمبا زیر جامہ**

سفید ۔ جاپان کا بنا ہوا۔ دو عدد

سائز : ۲ فٹ ۸ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۰۲/۳۰۰/۱۹۷۷ء

۸ — (۴۲) **اُونی پاجامے** (دو عدد۔سفید)

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ۱۰۲/۳۰۱/۱۹۷۷ء

۸ — (۴۳) **اُونی پاجامے**

موتیا رنگ کے۔خستہ حال

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ۱۰۲/۳۰۲/۱۹۷۷ء

۸ — (۴۴) **سُوٹ کی سُوتی قمیض**

سفید۔عبدالرحمٰن ٹیلرز اینڈ ڈریپرز لاہور کی سلی ہُوئی

سائز : لمبائی ۲ فٹ ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۳-۳/۱۹۷۷ء

۸—(۴۵) **کمبل**
گلابی رنگ کا۔ بُری طرح سے خستہ حال
سائز : ۶ ״ ۵ × ۶ ״ ۹
نمبر سلسلہ ع ا م ۳-۴/۱۹۷۷ء

۸—(۴۶) **کمبل**
شتری رنگ کا۔ لاکھیا رنگ کے پھولوں کے حاشیے والا۔ بُری طرح خستہ حال
سائز : ۸ × ۱۰ ״ ۴
نمبر سلسلہ ع ا م ۳-۵/۱۹۷۷ء

۸—(۴۷) **کالر** (چار عدد)
چارخانہ لباس کے کالر
نمبر سلسلہ ۳-۶/۱-۴/۱۹۷۷ء

۸—(۴۸) **کالر** (پندرہ عدد)
دھاری دار۔ قسم قسم کے رنگوں کے
نمبر سلسلہ ع ا م ۳۰۷/۱-۱۵/۱۹۷۷ء

۸—(۴۹) **سادہ کالر** (اٹھارہ عدد)
سفید اور ہلکے بادامی رنگ کے
نمبر سلسلہ ۳۰۸/۱-۱۸/۱۹۷۷ء

عکس : ۴۰



بوسکی قمیض اور بغیر بازو کے سوئیٹر
فام ۸ (۳ و ۱۰)

۸۔(۵۰) **سفید کالر** (چودہ عدد)
سُرخ گتّے کے گول ڈبے میں سجائے ہوُئے۔
نمبرسلسلہ ع ام ۴-۱/۳۰۹/۱۹۷۷ء

۸۔(۵۱) **کالر** (پینتیس عدد)
مختلف رنگوں کے
نمبرسلسلہ ۳۵-۱/۳۱۰/۱۹۷۷ء

۸۔(۵۲) **تسمے**
نمبرسلسلہ ع ام ۳۱۱/۱۹۷۷ء

۸۔(۵۳) **کھڑکی کے پَردے** (چار عدد)
سفید جالی دار
نمبرسلسلہ ۴-۱/۳۱۲/۱۹۷۷ء

۸۔(۵۴) **ٹائیاں** (دو عدد سفید)
نمبرسلسلہ ع ام ۲-۱/۳۱۳/۱۹۷۷ء

۸۔(۵۵) **رُومال**
سفید۔ ریشمی اَور سُوتی ملے جُلے
سائز $16\frac{1}{2} \times 16\frac{1}{2}$
نمبرسلسلہ ۳۱۴/۱۹۷۷ء

۸—(۵۶) **کوٹ**

گہرا خاکستری۔ دو بادامی بٹنوں والا خستہ حال

سائز : ۱۶ ½ × ۱۶ ½

نمبر سلسلہ ۳۱۵ / ۱۹۷۷ء

۸—(۵۷) **سُوتی مکمل سُوٹ** (دو عدد)

ایک سینپ کے دو بٹنوں والا اور دُوسرا تین بادامی بٹنوں والا۔

سائز : کوٹ۔ لمبائی ۲ فٹ ۷ انچ

پتلون۔ لمبائی ۳ فٹ ۴ انچ

واسکٹ۔ لمبائی ۱ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۰۲/۳۱۶/۱۹۷۷ء

۸—(۵۸) **سُوتی مکمل سُوٹ** دو عدد

بادامی۔ دھاری دار۔ تین بادامی بٹنوں اور دو کونوں والی اطرافی جیبوں والا

سائز : کوٹ۔ لمبائی ۲ فٹ ۴ انچ

پتلون۔ لمبائی ۳ فٹ ۱ انچ

واسکٹ۔ لمبائی ۱ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ۱۰۲/۳۱۷/۱۹۷۷ء

۸—(۵۹) **سُوتی مکمل سُوٹ** (تین عدد)

ہلکا موتیا۔ ایک بٹن اور کونوں والی جیبوں والا۔

سائز : قمیض۔ لمبائی ۲ فٹ ۴ انچ

پتلون۔ لمبائی ۳ فٹ ۷ انچ

عکس: ۴۱

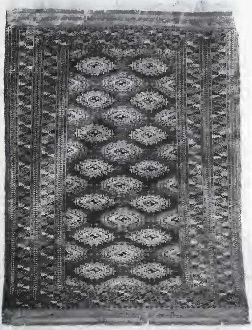


(الف) مکمل سوٹ فنم ۸ (۲۴)



(ب) جوتوں کے جوڑے فنم ۸ (۶۰ اور ۶۳)

عکس : ۴۲



قالین

× فم ۹ (۲۳) +

واسکٹ، لمبائی ۱فٹ ۹انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۱۸/۱-۳ء

۸-(۶۰) **جُوتے**
سائز : لمبائی ۱۱ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۱۹/۱-۲ء

۸-(۶۱) **مکیشن** (ایک جوڑا)
سائز : لمبائی ۱۱ انچ
نمبر سلسلہ ۱۹۷۷/۳۲۰ء

۸-(۶۲) **خواب گاہ کے سلیپر**
چارخانہ ڈیزائن کے خستہ حال۔ ایک جوڑا
سائز : لمبائی ۱۱ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۲۱ء

۸-(۶۳) **جُوتے** (ایک جوڑا)
بادامی رنگ کے
سائز : لمبائی ۱۱ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۳۲۲ء

○

نواں باب

فرنیچر، قالین اور سامانِ آرائش

۹—(۱) **لکڑی کی کھانے کی میز**

بیضوی شکل کی۔ سیاہ روغن کی ہُوئی

سائز : لمبائی۔ ۷ فٹ ۶ انچ

چوڑائی۔ ۶ فٹ

اونچائی۔ ۲ فٹ ۶ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱/ ۱۹۷۷ء

۹—(۲) **بغیر بازو کی کھانے کی میز کی کرسیاں** (چھ عدد)

لکڑی کی کھُدی ہُوئی پُشت بید کی نشست سیاہ روغن کی ہُوئی۔

سائز : ¼" ۱۰۵ × ½" ۱۰۷

اونچائی۔ تین فٹ چار انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۶-۱/۲/ ۱۹۷۷ء

۹—(۳) **لکڑی کی الماری**

تین درازوں دو نعمت خانوں اُور تختوں والی جو کہ ایک شہہ والے سٹینڈ پر ٹکے ہُوئے ہیں تین سُوراخوں والے نمایاں تختے پر دو شیشے اور مرکز میں ایک آئینہ ہے۔ یہ پُشت کی لکڑی کے ساتھ جڑے ہیں۔ اطراف کے چوکھٹوں پر سُورج کی وضع کا ڈیزائن کھُدائی میں تراشا گیا ہے۔ روغن سیاہ ہے۔

سائز : لمبائی ۔ ۶ فٹ
چوڑائی ۔ ۲ فٹ ۳ انچ
اُونچائی ۔ ۳ فٹ (اُوپر تک)

پچھلا سٹینڈ
لمبائی ۔ ۵ فٹ ۸ انچ
چوڑائی ۔ ۹ انچ
اُونچائی ۔ ۳ فٹ ۲ انچ (اُوپر تک)

نمبر سلسلہ ع ام ۳ / ۱۹۷۷ء

۹—(۴) **لکڑی کا ڈیسک** خستہ حال

سائز : ۱′۶″ × ۲″
اونچائی ۔ ۱′ ۳″

نمبر سلسلہ ع ام ۴ / ۱۹۷۷ء

۹—(۵) **کُرسیاں** پانچ عدد

بید کی نشستوں اور سیدھی دھاری دار پُشت والی باوامی رنگ کا روغن کیا ہُوا۔

سائز : نشست ۱′ ۵ ۱/۴″ ۱′ ۶ ۱/۲″
اونچائی ۱ فٹ ۵ انچ (نشست تک)

۲ فٹ ۴ انچ (اُوپر تک)
نمبرسلسلہ ع ام ۵-۱/۵/۱۹۷۷ء

۹-(۶) آرام کرسیاں
بازوؤں والی بید کی نشستیں اور ترچھی نشستیں تعداد میں تین بادامی روغن کیا ہوا۔
سائز : ½۱ × ½۲ × ۱۰۶۰
اُونچائی-۱فٹ ½۲ انچ (نشست تک) ۳ فٹ (اُوپر تک)
نمبرسلسلہ ع ام ۳-۱/۶/۱۹۷۷ء

۹-(۷) لکڑی کی گھومنے والی کتابوں کی الماری
دو خانوں میں منقسم ہر خانہ چار تختوں پر مشتمل ہے جو کہ لکڑی کے ٹکڑوں سے بنے ہوئے ہیں بادامی رنگ۔
سائز : اُونچائی-۳ فٹ ۴ انچ
چوڑائی-۱ فٹ ۱۰.۹ انچ
نمبرسلسلہ ع ام ۷/۱۹۷۷ء

۹-(۸) لکڑی کی چھوٹی میزیں (دو عدد)
کسی حد تک خمدار ٹانگوں والی جن کی دو اطراف لکڑی کے تین تختوں میں جڑی ہوئی ہیں درمیان میں ایک پائیدان بھی ہے۔ جو کسی حد تک خستہ حال ہے۔ میز کا روغن سیاہ ہے۔
سائز : لمبائی-۲ فٹ
چوڑائی-۱فٹ ۵ انچ
اُونچائی-۲ فٹ
نمبرسلسلہ ع ام ۲-۱/۸/۱۹۷۷ء

عکس : ۴۳



قالین

۹—(۹) **لکڑی کی میز**

سیدھی ٹانگیں چوڑائی کے رُخ سے یہ ہر طرف سے لکڑی کے چار تختوں سے جڑی ہوئی ہے پائیدان کی جگہ بھی لکڑی کی دو تختیاں ہیں۔
روغن سیاہ ہے۔ سائز لمبائی ۳ فٹ ½۵" چوڑائی ۱ فٹ ۱۰" اونچائی ۲ فٹ
نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۸– ۱۹۷۷ء

۹—(۱۰) **سنگھار میز** (چوبی)

اس کی ٹانگیں خمدار ہیں اور اس میں تین دراز ہیں۔ درازوں کے مٹھ والے دستے ہیں جن میں سے ایک خستہ حال ہے۔ میز کی پُشت پر تین آئینے چوکھٹوں میں جڑے ہیں۔ روغن سیاہ

سائز : لمبائی ۳ فٹ ۲ انچ
چوڑائی ۱ فٹ ۱۱ انچ
اونچائی ۲ فٹ ۲ انچ
مرکز سے آئینے کی اونچائی ۱ فٹ ⅛۸ انچ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۰/ ۱۹۷۷ء

۹—(۱۱) **وکٹورین طرز کا صوفہ**

بازوؤں والا —— جس پر نیلے رنگ کا نیا کپڑا چڑھا ہے
سائز : نشست ۱َ۰ ۹ً ½ ۱َ۰ ۹ً
پشت ½ ۱َ۰ ۷ً
بازو ½۲َ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۱/ ۱۹۷۷ء

۹—(۱۲) **کتابوں کی چوبی الماری**

سامنے کا حصہ چمکدار ہے چار خانے ہیں۔ روغن لسواری ہے۔

سائز : ۵′۔۸″ × ۲′۔۷″ × ۱

اُوپر کے حصّے کی پیمائش ۲′۔۱۱″ × ۱′۔۲½″ × ۳″

نمبر سلسلہ ع ام ۱۲/۱۹۷۷ء

۹—(۱۳) نوار کا پلنگ

سائز : ۵′۔۷½″ ۳′۔۴″

نمبر سلسلہ ع ام ۱۳/۱۹۷۷ء

۹—(۱۴) لکڑی کا ہیٹ سٹینڈ

اس کے مرکز میں آئینہ لگا ہے۔ چھوٹی چھوٹی چیزیں رکھنے کے لیے بھی اس کے بہت سے خانے ہیں اور ہیٹ وغیرہ لٹکانے کے لیے پیتل کے ہُک لگے ہیں۔ روغن سیاہ

سائز : اُونچائی ۵′۔۱۰″

چوڑائی ۲′۔۱۰″

گہرائی ۱′۔۲½″

نمبر سلسلہ ع ام ۱۴/۱۹۷۷ء

۹—(۱۵) لکڑی کا تخت

کسی حد تک خستہ حال

سائز : لمبائی ۵ فٹ

چوڑائی ۳ فٹ

اونچائی ۱ فٹ

نمبر سلسلہ ع ام ۱۵/۱۹۷۷ء

عکس: ۴۴



کھانا کھانے کی میز اور کرسیاں

قسم ۹ (۲۰۱)

۹—(۱۶) **لکڑی کی آرام کرسی**

اس کی نشست کی گدی سیاہ اور سُرخ دھاریوں والے کپڑے سے بنی ہے۔ پُشت کین (بید) کی ہے اور خمدار بازوؤں کے نیچے بھی کین کی چلمن سی بنائی گئی ہے۔ کرسی ٹوٹی ہوئی ہے

سائز : نشست ۔ ۱′.۸″ ۱′.۴″

اونچائی ۔ ۲′.۵″

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۱۶ء

۹—(۱۷) **لکڑی کا نعمت خانہ**

اس کا دروازہ اور باقی اطراف تار کی جالی (گاج) میں جڑے ہیں

سائز : اونچائی ۔ ۳′.۸″

چوڑائی ۔ ۲′.۴″

گہرائی ۔ ۱′.۸″

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۱۷ء

۹—(۱۸) **لکڑی کا پلنگ**

ٹوٹا ہوا۔ اس کے دو چھوٹے بازو، دو بڑے بازو اور چار ٹانگیں ہیں اور اس پر سُنہری بیروزہ دار روغن ہے۔

سائز : ۶′ × ۳′.۲″

اونچائی ۔ ۱′.۱۰″

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۱۸ء

۹—(۱۹) **ہاتھ سے بنا ہوا قالین**

اس کے تین بارڈر ہیں باہر کے باڈر میں سفید زمین پر پھولوں کا ڈیزائن ہے۔ باہر کے

اِس سے چوڑے باڈر پر نیلی زمین پر پھُولوں کا ڈیزائن ہے۔ باہر کے اِس سے چوڑے باڈر پر نیلی زمین پر شاخیں اَور ٹہنیاں بنی ہیں جب کہ تیسرے باڈر پر بیلیں بنائی گئی ہیں۔ مرکز کی سرخ اَور سفید زمین پر مختلف رنگوں میں پھُولوں کے ڈیزائن ہیں

سائز : ۱۳′-۶″ × ۹′-۹″

نمبر سلسلہ ع ام ۱۹/۱۹۷۷ء

۹—(۲۰) **بڑا اُونی قالین**

سُرخ۔ یہ ہاتھ سے بنے ہُوئے قالینوں کی مشہُور وضع "بخارا" میں بنا ہے۔ مرکز میں اور باڈر پر ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے۔ مرمّت شدہ

سائز : ۱۵′-۸″ × ۱۰′-۸″

نمبر سلسلہ ع ام ۲۰/۱۹۷۷ء

۹—(۲۱) **ہاتھ سے بنا ہوا اُونی قالین**

اِس کے باڈروں کو شتری رنگ کی زمین پر سیاہ، سفید اَور گلابی رنگوں کے ہندسی ڈیزائنوں سے سجایا گیا ہے۔ مرکز میں سفید اَور گلابی رنگ سے ہیرا نما اَور کیکری نما ڈیزائن بنا ہے کسی حد تک خستہ حال

سائز : ۶′.۸″ × ۴′.۸″

نمبر سلسلہ ع ام ۲۱/۱۹۷۷ء

۹—(۲۲) **ہاتھ سے بنا ہُوا اُونی قالین**

قرمزی رنگ۔ اِس قالین کو ہشت پہلو (مثمن) کی دو قطاروں سے سجایا گیا ہے ہر مثمن میں سیاہ اَور لاجوردی زر دوزی کا کام ہے۔ اَور ہر قطار میں پانچ مثمن ہیں

مرمّت شدہ

سائز : ۹' × ۶' ۲"

نمبر سلسلہ ع ام ۲۲/۱۹۷۷ء

۹-(۲۳) **ہاتھ سے بنا ہُوا اُونی قالین**
باڈر میں ہندسی ڈیزائن میں نیلے اَور لاجوردی رنگ سے سجایا گیا ہے۔اِس کے اندر سُرخ رنگ میں چھوٹا سا باڈر ہے۔ مرکز میں ہیرا نما ڈیزائن کی چار قطاریں ہیں جن کے گرد نیلے رنگ کی نمایاں لکیروں کی حاشیہ آرائی ہے۔ درمیانی جگہ پھُولوں والے ڈیزائن سے پُر کی گئی ہے۔

سائز : ۵' ۸" × ۳' ۸"

نمبر سلسلہ ع ام ۲۳/۱۹۷۷ء

۹-(۲۴) **ہاتھ سے بنا ہُوا قالین**
دو چھوٹے باڈر پر مشتمل ایک بڑا باڈر جس کی سفید زمین پر طغرائی شکل کی پیچ در پیچ گلکاری ہے۔مرکز میں نسواری اَور نیلے پھُولوں کا ڈیزائن بہت عمدگی سے سجایا گیا ہے

سائز : ۹' ۱۰" × ۶' ۶"

نمبر سلسلہ ع ام ۲۴/۱۹۷۷ء

۹-(۲۵) **ہاتھ سے بنا ہُوا اُونی قالین**
یہ ایرانی قالین ہے جس کی طرز کو روایتی طور پر شکار گاہ کہا جاتا ہے۔اِس پر اِنسانی ہیولے جانوروں اَور پرندوں کی تصویریں ، درخت اَور طغرائی گلکاری ہے۔

سائز : ۷' × ۴' ۶"

نمبر سلسلہ ع ام ۲۵/۱۹۷۷ء

۹–(۲۶) ہاتھ سے بنا ہوا اُونی قالین

سُرخ ۔ بارڈر پر اور مرکز میں ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے ۔ طرز "بخارا" ہے ۔ مرمت شدہ

سائز : ۷ × ۴٫۸ ۴

نمبر سلسلہ ع ۱م ۲۶/ ۱۹۷۷ء

۹–(۲۷) ہاتھ سے بنا ہوا اُونی قالین

سُرخ ۔ باڈر پر سفید ، سبز ، نیلے اور سیاہ رنگوں سے پھُولوں کے ڈیزائن بنے ہیں

مرکز میں سیاہ ، سفید اور سُرخ رنگوں سے ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے کسی حد تک خستہ حال

سائز : ۶ × ۴٫۳ ۴

نمبر سلسلہ ع ۱م ۲۷/ ۱۹۷۷ء

۹–(۲۸) ہاتھ سے بنا ہوا اُونی قالین

اِس پر سبز اور سیاہ رنگ نمایاں ہیں ۔ نارنجی اور زرد رنگ ثانوی طور پر سامنے آتے ہیں ۔ قالین مٹا ہوا اور ناقص ہے ۔

سائز : ۷٫۵ × ۴

نمبر سلسلہ ع ۱م ۲۸/ ۱۹۷۷ء

۹–(۲۹) ہاتھ سے بنا ہوا قالین

شتری رنگ ، اس کا بارڈر سیاہ ، سُرخ اور زرد رنگ کے پھُولوں والے ڈیزائن سے بنا ہے ۔ اور مرکز میں مربعوں اور ہیرا نما شکلوں پر مشتمل ہندسی ڈیزائن دہرایا گیا ہے

سائز : ۱۲ × ۸٫۱۰

نمبر سلسلہ ع ۱م ۲۹/ ۱۹۷۷ء

۹-(۳۰) ہاتھ سے بنا ہوا قالین

"بخارا" طرز میں ہاتھ سے بنا ہوا قالین جس میں نمایاں رنگ سُرخ ہے۔ یہ بھی میلا اور خستہ حال ہے۔

سائز : ۷′.۵″ × ۷′.۵″

نمبر سلسلہ ع ام ۳۰/۱۹۷۷ء

۹-(۳۱) ہاتھ سے بنا ہوا قالین

جس کی زمین کا رنگ اُڑا ہوا ہے۔اور ڈیزائن بالکل مسخ ہو چکا ہے۔

سائز : ۵′-۳″ ۳′-۱۱″

نمبر سلسلہ ع ام ۳۱/۱۹۷۷ء

۹-(۳۲) سُوتی دری

سُرخ حاشیے والی

سائز : ۱۱′ × ۹′.۸″

نمبر سلسلہ ع ام ۳۲/۱۹۷۷ء

دسواں باب

کراکری اور دوسرے برتن

۱۰-(۱) سفید ڈش
گول وضع اور گہرا نیلا بارڈر بگرم ویڈز" انگلینڈ کا بنا ہوا۔
سائز : ۱۰ انچ (قطر)
نمبر سلسلہ ع ام ۴۶۹/ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۲) بیضوی ڈش
گلابی رنگ، لہریے دار نمونے کا بارڈر "روزا" جسے ایڈجی میکسن انگلینڈ" کا بنا ہوا
سائز : $8\frac{1}{2}" \times 11\frac{1}{2}"$
نمبر سلسلہ ع ام ۴۷۰/ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۳) بیضوی ڈش
گلابی رنگ، لہریے دار نمونے کا کنارہ جس پر لکیروں کا بارڈر بنا ہے۔ روزا، جسے ایڈجی میکسن انگلینڈ" کا بنا ہوا۔

سائز : ۱" x ۹"

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۴۷۱ء

۱۰-(۴) **بیضوی شکل کا ڈھکن**

جس پر گہرے نیلے اور سنہرے رنگ کا بارڈر ہے۔ ڈھکن کے اوپر والے سرے پر
ایک ہینڈل ہے جو سنہری لکیروں سے سجا ہوا ہے۔ ساختہ انگلستان

سائز : ۱۰" x ۲"

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۴۷۲ء

۱۰-(۵) **ڈونگہ مع ڈھکن**

بیضوی شکل کا۔ ڈونگا سفید اور ڈھکن کا رنگ گہرا نیلا ہے۔ اور بارڈر سنہری ہے
ڈھکن کے اوپر والے سرے پر ایک ہینڈل ہے۔ جو سنہری لکیروں سے آراستہ ہے
ڈونگے کا ایک طرف کا ہینڈل ٹوٹا ہوا ہے۔ ساختہ انگلینڈ۔

سائز : ۱۰" ۵"

ڈونگا لمبائی ۱۰"

ڈونگا اونچائی ۳"

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۴۷۳/۱-۲ء

۱۰-(۶) **چاولوں کی ڈش**

بیضوی شکل کی سفید ڈش جس پر گہرا نیلا اور سنہری بارڈر ہے۔

ساختہ : گرم ویڈز انگلستان۔ موجودہ حالت داغدار

سائز : ۱۴" x ۱۲½"

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۴۷۴ء

۱۰-(۷) چاولوں کی ڈِش
بیضوی شکل کی سفید ڈِش جس پر گہرا نیلا اور سُنہری بارڈر ہے
ساخت ، گرم ویڈز انگلستان ۔موجُودہ حالت داغدار
سائز : ۱۸½" × ۱۴"
نمبرسلسلہ ع ام ۴۷۵/۱۹۷۷ء

۱۰-(۸) مُٹھ والے ڈھکن
گلابی رنگ کے چینی کے دو ڈھکن جو ڈونگوں کے لیے ہیں۔ اِن ڈھکنوں کو اُوپر سے سیدھی لکیروں کے ڈیزائن سے سجایا گیا ہے
سائز : ۸" × ۷"
نمبرسلسلہ ع ام ۲-۱/۴۷۶/۱۹۷۷ء

۱۰-(۹) چائے کی چھلنی
دھات کی چھوٹی سی چھلنی جس کے دو سجے ہُوئے ہینڈل ہیں۔
سائز : ۲½" قطر
نمبرسلسلہ ۴۷۷/۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۰) دھات کی ٹرے
اس کے دو ہینڈلوں میں سے ایک غائب ہے۔ بارڈر پر خوبصورت ڈیزائن بنا ہے۔
سائز : ۱۸½ × ۱۲
نمبرسلسلہ ع ام ۴۷۸/۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۱) دھات کی چھلنی
جس کے دو ہینڈل اور ایک اڈا ہے اور کنارہ باہر کی طرف مڑا ہوا ہے۔

سائز : ۱۲ قطر
اُونچائی ۷″
نمبرسلسلہ ع ام ۴۷۹/۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۲) دھات کی دیگچی

اس پر اقبال کا نام دندانوں کی صُورت میں لکھا ہے
سائز : ۱۰″ (گردن کا قطر)
نمبرسلسلہ ع ام ۴۸۰/۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۳) لوہے کا کدُوکش

جس کی چار ٹانگیں ہیں
سائز : ۷½″ × ۷½″ × ۳″
نمبرسلسلہ ع ام ۴۸۱/۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۴) لکڑی کی ٹرے

جس کے دو پیتل کے ہینڈل ہیں اور بارڈر لکڑی کے چوکھٹوں کا ہے۔ کس حد تک خستہ حال
سائز : ۲۸½″ × ۱۷″
نمبرسلسلہ ع ام ۴۸۲/۱۹۷۷ء

۱۰ (۱۵) لوہے کے توے (دو عدد)

ایک چپاتیاں اور دُوسرا پراٹھے پکانے کے لیے۔ دونوں کے ساتھ پکڑنے والے چھلے نما دستے بھی ہیں۔
سائز : ۱۱½″ (قطر) اور ۱۴″ (قطر)

نمبر سلسلہ ع ام ۲-۱/۴۸۳/۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۶) تانبے کی دیگچی
سائز : ۶" (دہانے کا قطر)
نمبر سلسلہ ع ام ۴۸۴/۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۷) تانبے کی دیگچی
سائز : ۶" (دہانے کا قطر)
نمبر سلسلہ ع ام ۴۸۵/۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۸) تانبے کی دیگچی
سائز : ½ ۸" (دہانے کا قطر)
نمبر سلسلہ ع ام ۴۸۶ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۱۹) تانبے کی دیگچی
ہانڈی نما چوڑے منہ والی دیگچی
سائز : ۱۰" (قطر)
نمبر سلسلہ ع ام ۴۸۷/۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۰) تانبے کی دیگچی
ڈھکن والی جس پر پھولوں اور لائنوں سے ترتیب دیا ہوا ڈیزائن ہے۔ڈیزائن ڈھکن پر بھی ہے۔
سائز : ۱۲" (دہانے کا قطر) ڈھکن کا قطر ۱۵"

نمبرسلسلہ ع ام ۱-۲/۴۸۸/۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۱) **تانبے کی دیگچی**
ڈھکن والی اس کے ڈھکن پر پھولوں اور لائنوں سے ترتیب شدہ ایک ڈیزائن کھدا ہوا ہے۔ ڈھکن کسی حد تک خستہ حال
سائز : ۵ً (دہانے کا قطر) ڈھکن کا قطر ۵ً
نمبرسلسلہ ع ام ۱-۲/۴۸۹/۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۲) **تانبے کا گہرا ڈھکن**
اس پر تیزابی نقش و نگار ہیں اور دونوں اطراف میں دو سوراخ ہیں۔
سائز : ۱۱ً (قطر)
نمبرسلسلہ ع ام ۴۹۰/۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۳) **تانبے کی سلفچی** (ہاتھ دھونے کا برتن)
اس کا دستے والا ڈھکن ہے۔ خوبصورتی سے بنی ہوئی اس سلفچی اور ڈھکن پر پھولوں اور لائنوں سے ترتیب شدہ ڈیزائن کھدا ہوا ہے (کنارے پر بھی) ڈھکن کے دستے کے ارد گرد فلگری کا کام
سائز : ۱۱ً (چلپچی) ۶½ً (ڈھکن)
نمبرسلسلہ ع ام ۴۹۱/۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۴) **تانبے کا اُگالدان**
اُگالدان اور اس کے کناروں پر "بدری" کا پھولوں والا ڈیزائن ہے۔
سائز : اُونچائی ۸ً قطر ۶ً

نمبرسلسلہ ع ام ۴۹۲/۱/ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۵) تانبے کا اُگالدان
پھولدان کی وضع کا اُگالدان جس کا کھلا منہ اور چپٹا پیندا ہے
سائز : ۶"
اُونچائی ۸"

نمبرسلسلہ ۲-۳/۴۹۲/ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۶) لوٹا
ٹونٹی سمیت تانبے کا لوٹا۔ جس کے منہ کے کنارے پر لکیروں کا ڈیزائن ہے
سائز : ۶" قطر ۸" اونچائی

نمبرسلسلہ ع ام ۴۹۳/ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۷) پیتل کا منقش پیالہ
اِس کا باہر والا حصّہ پھُولوں اور لکیروں کے ڈیزائن سے بہت خوبصورتی سے سجا ہے موجودہ حالت بہت خستہ ہے۔
سائز : ۵" (قطر)

نمبرسلسلہ ع ام ۴۹۴/ ۱۹۷۷ء

۱۰-(۲۸) تانبے کی سلفچی
جس کا کنارہ بہت بھڑکیلے انداز سے پتیوں کی شکل والے ڈیزائن سے سجا ہے۔
سائز : ۸½ (قطر)

نمبرسلسلہ ع ام ۴۹۵/ ۱۹۷۷ء

عکس : ۴۵



(الف) بیضوی ڈِش مع ڈھکنا   فنم ۱۰ (۵)



(ب) تانبے کے برتن   فنم ۱۰ (۹، ۱۷، ۲۲)

عکس: ۴۶



(الف) دھات کی ٹرے   قسم ۱۰ (۱۰)



(ب) چھلنی مع اڈا   قسم ۱۰ (۱۱)

گیارھواں باب

مُتفرّقات

۱۱—(۱) **نام کی تختی**

سیاہ روغن شدہ تختی پر سفید حرفوں سے "سَر محمد اقبال" لکھا ہے اور اِس تختی کو ایک لکڑی کے چوکھٹے میں لگایا گیا ہے۔ اب یہ زنگ آلود اور مسخ شدہ حالت میں ہے

سائز : ۱۸ × ۴ ½ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۹۶/۱۹۷۷ء

۱۱—(۲) **لکڑی کا صندوق**

سائز : ۱۷ × ۱۰ ½ × ۱۰ ½

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۹۷/۱۹۷۷ء

۱۱—(۳) **چمڑے کا اٹیچی کیس** خستہ حال

سائز : ۲۹ ½ × ۱۵ ½ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۴۹۸/۱۹۷۷ء

عکس: ۴۷





متفرق اشیاء

سیر کی چھڑی ۲ عدد
۱۱—(۴) ایک ہلکے سرمئی رنگ کی اور دوسری سیاہ۔
سائز : ہلکی سرمئی ۳۳ ½ انچ (ٹوٹی ہوئی)
سیاہ ۳۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۱-۲/۴۹۹/۱۹۷۷ء

۱۱—(۵) حقہ
پیتل کا گٹا اور تانبے کا پیندا
سائز : لمبائی ½ ۱۰ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۵۰۰/۱۹۷۷ء

۱۱—(۶) پیتل سے جلنے والا ٹیبل لیمپ
اس کے تین حصے ہیں اور دھات کا پیندا ہے
نمبر سلسلہ ع ام ۱-۳/۵۰۱/۱۹۷۷ء

۱۱—(۷) پیپر ویٹ شیشے کا
نمبر سلسلہ ع ام ۵۰۲/۱۹۷۷ء

۱۱—(۸) پنسلیں رکھنے والا چوبی ڈبہ
چنار کے پتے کے ڈیزائن میں منقش
سائز : ½ ۱۲ × ۴ × ½ ۲ انچ
نمبر سلسلہ ع ام ۵۰۳/۱۹۷۷ء

۱۱—(۹) دواتوں کا چوبی سٹینڈ
دو شیشے کی دواتیں اور ایک پن ہولڈر
سائز : ۷ × ۱۱½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۳-۱/۵۰۴/۱۹۷۷ء

۱۱—(۱۰) چار بٹن
سفید سٹیپ اور دھات کے بنے ہوئے۔ ایک ٹوٹا ہوا
نمبر سلسلہ ع ۱م ۴-۱/۵۰۶/۱۹۷۷ء

۱۱—(۱۱) چمڑے کا دواؤں کا ڈبہ
سائز : ۸ × ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۵۰۷/۱۹۷۷ء

۱۱—(۱۲) چوبی سُرمہ دانی
شیشی کے ساتھ چھوٹا سا ڈبہ
سائز : اونچائی ۳½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱م ۵۰۸/۱۹۷۷ء

۱۱—(۱۳) دوا کی بوتلیں
کسٹو پونی، پرگیڈز، کاناسپرن اور ریگا سپرن کی گولیاں
نمبر سلسلہ ع ۱م ۴-۱/۵۱۰/۱۹۷۷ء

۱۱—(۱۴) چمڑے کا حجامت کے سامان کا بکس
اِس میں ایک نقرئی صابن دانی ہے جس میں استعمال شدہ صابن کا ٹکڑا ہے۔ ایک چمڑے

کی شیونگ سٹک، جو دھات کے ڈبے میں ہے اور ایک دوسرے گتے کے ڈبے میں ہے۔ ایک بیضوی شکل کا حجامت کا آئینہ ہے جس کا چوکھٹا نقرئی ہے۔ المونیم کا ایک حجامت کا پیالہ ہے۔ ایک حجامت کا برش ہے۔ بال رنگنے کے لیے چینی کا پیالہ ہے بلیڈوں کے دو پیکٹ ہیں۔ ڈارون اینڈ پریمیم کمپنی کا ایک چاقو ہے۔ ایک آزار بند ڈالنے والی سلائی لکڑی کی ہے۔ بالوں کا ایک برش ہے اور اسفنج کا ایک ٹکڑا ہے۔

سائز : ۱ فٹ ۸$\frac{۱}{۴}$ × ۳$\frac{۱}{۴}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۵۰۹/۱-۱۴ء

۱۱—(۱۵) **کالا ٹرنک** ایک عدد

سائز : ۳ × ۱$\frac{۱}{۲}$ × ۱ فٹ

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۵۱۱ء

۱۱—(۱۶) **موم جامے کا نسواری تھیلا** ایک عدد

جس پر لکھا ہے "شیخ عطار محمد اوورسیئر" - ایچ - ڈبلیو - ایس - دو خانے والا

سائز : ۸" - ۲' × ۸" - ۱' × ۱ فٹ

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۵۱۲ء

۱۱—(۱۷) **علامہ اقبال کا پاسپورٹ**

جس کا نمبر ۴۸۰۰۰ ہے اور جو ۲ راگست ۱۹۳۱ء کو علامہ کے نام جاری ہوا

نمبر سلسلہ ع ۱م ۱۹۷۷/۵۱۳ء

۱۱—(۱۸) **عینک**

کالے فریم والی - کیس پر لکھا ہے نکشی اینڈ زمبرا

نمبر سلسلہ ع ا م ۲-۱/۵۱۴/۱۹۷۷ء

۱۱-(۱۹) **عینک**
سُنہرے فریم والی ۔ کالا کیس
نمبر سلسلہ ع ا م ۲-۱/۵۱۵/۱۹۷۷ء

۱۱-(۲۰) **ربڑ کی مُہر**
جس پر علامہ اقبال کے دستخط ہیں
نمبر سلسلہ ع ا م ۵۱۶/۱۹۷۷ء

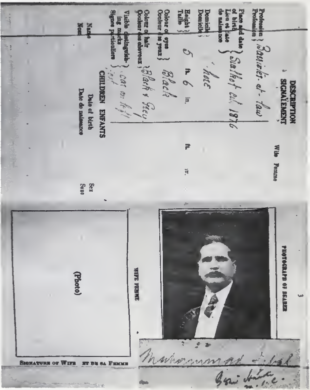
۱۱-(۲۱) **سُنہری عینک**
نقرئی کیس میں ایک سُنہری عینک
نمبر سلسلہ ع ا م ۲-۱/۵۱۷/۱۹۷۷ء

۱۱-(۲۲) **کلائی کی گھڑی**
مستطیل، جس کا چمڑے کا فیتہ اور سُنہری کیس نمبر ۳۲۳۵۲۲
نمبر سلسلہ ع ا م ۵۱۸/۱۹۷۷ء

۱۱-(۲۳) **طلائی سکہ جس پر عربی عبارت ہے**
نمبر سلسلہ ع ا م ۵۱۹/۱۹۷۷ء

۱۱-(۲۴) **طلائی انگوٹھی**
اِس میں ایک ہیرا اور دو یاقوت جڑے ہیں

عکس: ۴۸


DESCRIPTION
SIGNALEMENT

	Bearer	Wife Femme
Profession / Profession	Barrister-at-law	
Place and date of birth / Lieu et date de naissance	Sialkot 1876	
Domicile / Domicile	…hore	
Height / Taille	5 ft. 6 in.	ft. in.
Colour of eyes / Couleur des yeux	Black	
Colour of hair / Couleur des cheveux	Black & Grey	
Visible distinguishing marks / Signes particuliers	scar on left …	

CHILDREN ENFANTS

Name / Nom	Date of birth / Date de naissance	Sex / Sexe

PHOTOGRAPH OF BEARER

WIFE FEMME

(Photo)

Muhammad Iqbal

SIGNATURE OF WIFE ET DE SA FEMME

علامہ اقبال کا پاسپورٹ

قسم ۱۱ (۱۷)

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۲۰ء

۱۱-(۲۵) **کف لنکز**
بیضوی شکل کا سونے کا جوڑا

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۲۱ء

۱۱-(۲۶) **فلٹر** (حمام)
ڈھکن کے ساتھ
سائز : ۲ فٹ ۴ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۲۲ء

۱۱-(۲۷) **لکڑی کی چوکی** دو عدد (ٹوٹی ہوئیں)
سائز : ۸ً - ۱َ × ۵ً - ۱۰َ × ۳ً اور دوسری کا ۷ - ۲ × ۴ - ۲ × ۴

نمبر سلسلہ ع ا م ۲-۱/۵۲۳/۱۹۷۷ء

۱۱-(۲۸) **پائیدان والا پنکھا** ایک عدد
جس میں ڈی سی الیکٹرک کرنٹ آتا ہے۔
سائز : اُونچائی ۲ فٹ ۱۰ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۲۴ء

۱۱-(۲۹) **کپڑے کا پرچم** سبز رنگ
جس پر اقبال کی رباعیات میں سے ایک لکھی ہے۔
سائز : ۶ × ۳ فٹ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۲۵ء

۱۱—(۳۰) ریشمی غلاف
سُنہری حاشیے والا غلاف قبر کے لیے بخستہ حال
سائز : ۱۱ × ۵ فٹ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۲۶ء

۱۱—(۳۱) سنگِ سُلیمانی کا پیپرویٹ
ایک بیضوی شکل کا
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۲۷ء

۱۱—(۳۲) سنگِ سُلیمانی کا راکھ دان
ایک تباہ حال لیکن مرمت شُدہ
سائز : ½۵ ½۳ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۲۸ء

۱۱—(۳۳) راکھ دان
چمکدار نیلے رنگ کے پتھر کا بنا ہُوا
سائز : ۴ ½۲ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۲۹ء

۱۱—(۳۴) ٹین کا ڈبہ
چھوٹا روغن شُدہ
سائز : ۹َ-۱َ × ۹َ-۱َ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۵۳۰ء

۱۱-(۳۵) گاؤ تکیہ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۵۳۱ء

۱۱-(۳۶) دیواری کلاک چانسلر
سائز : لمبائی ایک فٹ پانچ انچ

نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۵۳۲ء

۱۱-(۳۷) لکڑی کا ڈبہ
سپاسنامہ کے لیے
سائز : ایک فٹ ، ۷ انچ × ۴ × ۵½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۵۳۳ء

۱۱-(۳۸) چمڑے کا بٹوہ نیلا
جس میں علامہ اقبال کے ملاقاتی کارڈ پڑے ہیں
سائز : ۲½ ۳½ انچ
نمبر سلسلہ ع ۱۴ ۱۹۷۷/۵۳۵/۱-۲ء

۱۱-(۳۹) لکڑی کا ڈبہ
صندوق کی سطح پر بڑے خوبصورت ڈیزائن میں لکڑی کھود کر مینا کاری کی گئی ہے اور چھوٹی چھوٹی چیزیں سنبھالنے کے لیے ڈبے کو مختلف چھوٹے خانوں میں بانٹا گیا ہے ڈھکن کے اندر کی طرف شیشہ نصب ہے۔

سائز : ۶ × ۱۰ × ۱۵ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۳۶ء

۱۱-(۴۰) **سلائی مشین**
سنگر کمپنی کی بنی ہوئی۔ رکھنے کا ڈبہ بھی ساتھ ہے
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۳۷/۱-۲ء

۱۱-(۴۱) **ٹائی پن** سنہری
سائز : ½ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۳۸ء

۱۱-(۴۲) **عینک**
عینک کے کھلے شیشوں کا ایک جوڑا
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۳۹ء

۱۱-(۴۳) **سونے کی انگوٹھی**
جس میں سبز پتھر جڑا ہے۔
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۴۰ء

۱۱-(۴۴) **کالا بٹوا** خالی
سائز : ۴ × ۶ انچ
نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۴۱ء

۱۱-(۴۵) **سفری ٹکٹ**

گکز کا بین الاقوامی سفری ٹکٹ، جو سبز کور میں رکھا ہے

سائز : ۵ ۳$\frac{1}{2}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۴۲ء

۱۱-(۴۶) **نسواری بٹوہ**

اِس میں مندرجہ ذیل آٹھ لوگوں کے مُلاقاتی کارڈ ہیں۔

۱- جناب ایم اقبال شیدائی - پیرس
۲- جناب ایم رچرڈ بی رامز بوتھم - آکسفورڈ اینڈ کیمرج کلب
۳- جناب کیمیلیو گیورٹی
۴- محمُود یلے سالم - پیرس
۵- لیڈی اوٹولین مورلی
۶- بیرن وان دلیتھ ہائم - جرمنی
۷- بیرن عمر رولف ایتھرن فلس - آسٹریا
۸- ڈاکٹر ہلمتھ وی گلیز نیپ - جرمنی

سائز : ۵ ۳$\frac{1}{2}$ انچ

نمبر سلسلہ ع ا م ۱۹۷۷/۵۴۳ء

عکس : ۴۹


جملہ حقوق محفوظ

ان من الشعر لحکمة

مثنوی

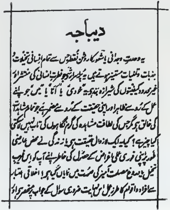
اسرارِ خودی

از

ڈاکٹر شیخ محمد اقبال ایم-اے-پی ایچ-ڈی بیرسٹر ایٹ لاء

باہتمام حکیم فقیر محمد صاحب چشتی نظامی
در یونین سٹیم پریس لاہور طبع کردہ

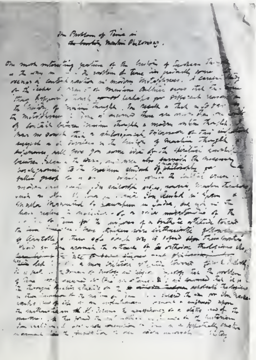
بار اول تعداد ۵۰۰


دیباچہ

یہ وحدتِ وجدانی یا شعور کا روشن نقطہ جس سے تمام انسانی تخیلات و جذبات و تمنیات مستنیر ہوتے ہیں یہ پُراسرار شے جو فطرتِ انسانی کی منتشر اور غیر محدود کیفیتوں کی شیرازہ بند ہے یہ "خودی" یا "انا" یا "میں" جو اپنے عمل کے رو سے ظاہر اور اپنی حقیقت کے رو سے مضمر ہے جو تمام مشاہدات کی خالق ہے مگر جس کی لطافت مشاہدہ کی گرم نگاہوں کی تاب نہیں لا سکتی کیا چیز ہے؟ کیا یہ ایک لازوال حقیقت ہے یا زندگی نے محض عارضی طور پر اپنی فوری عملی اغراض کے حصول کی خاطر اپنے آپ کو اس فریب تخیل یا دروغ مصلحت آمیز کی صورت میں نمایاں کیا ہے؟ اخلاقی اعتبار سے افراد و اقوام کا طرزِ عمل اس نہایت ضروری سوال کے جواب پر منحصر ہے اور

اُسرارِ خودی (پہلا ایڈیشن)
سرورق اور پہلا صفحہ

عکس : ۵۰

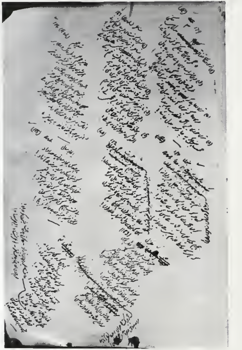


The Problem of Time in
~~the~~ Muslim Philosophy.

مسئلۂ زمان اسلامی فلاسفی میں

قلم ا (۳۷)

عکس: ۵۱



ضربِ کلیم کا ایک صفحہ (پہلا مسودہ)

قلم ۱ (۱۰)

تصحیح نامہ

صفحہ نمبر	لائن نمبر	غلط	صحیح
۹	۱۵	ف م ۷ (۶۷)	ف م ۷ (۶)
۹	۲۲	ف م ۹ (۱ اور ۱۱)	ف م ۹ (۱ اور ۲)
۱۰	۲	ف م ـ (۹، ۱۷ اور ۲۲)	ف م ۱۰ (۹، ۱۷ اور ۲۲)
۲۶	۹	۳۶	۳۲ + ۲۶ کورے
۳۰	عکس: ۵	ف م ۵ (۹۴)	ف م ۲ (۹۴)
۳۸	۸	ع ام ۳۲۴-۱-۲/۱۹۷۷	ع ام ۲-۱/۳۲۴/۱۹۷۷
۴۶	۲	۱۸ اگست	۱۸ اگست ۱۹۲۸ء
۴۷	۱۴	ع ام ۱-۲/۳۵۷/۲-۱/۱۹۷۷	ع ام ۲-۱/۳۵۷/۱۹۷۷
۵۵	۳	جے ہل ، فلاسی	جے ہیل ، فلاسفی
۵۹	۱۷	مالک	سالک
۶۰	۲، ۵	جے ہل	جے ہیل
۶۰	۸، ۹	روڈ ایرسٹ، روڈ	روڈہس ٹرسٹ ، روڈہس
۶۱	۱	دو ورق	ایک ورق
۶۱	۴	سے	کو
۷۰	عکس نمبر ۱۸	ف م (۹۰)، مولانا	ف م ۲ (۹۰)، مولوی
۷۳	عکس نمبر ۱۹	ف م (۷)	ف م ۳ (۷)
۷۴	عکس نمبر ۲۰	ف م (۹)	ف م ۳ (۹)
۷۶	۱۸	رائلٹی	رآئلٹی
۸۰	۴	صفحات	۸ صفحات
۸۲	۸	بھوپالی	بھوپال

صفحہ نمبر	لائن نمبر	غلط	صحیح
۸۹	۱۷	۷ ۱/۴″	۷ ۱/۴″ × ۵″
۹۰	۲۰	بی	ٹوبی
۹۱	۱۴، ۱۵	—	صفحات ۲۳۲ + ۱۲ ، سینرجلد
۹۲	۹	۳۴۸ + ۱۱۱	۲۴۸ + ۳
۹۵	۲۰	رہوڈر	رہوڈس
۹۶	۲	—	صفحات ۱۸۴
۹۷	۱۰	۱۵+ ۴۳۲	۳۸۴ + ۱۴
۹۸	۷	نمبرسلسلہ عام ۱/۸۸/۱۹۷۷	نمبرسلسلہ عام ۱۹۷۷/۸۹
۹۸	۱۴	۱۹۷۷/۸۸/۲	۱۹۷۷/۹۰
۹۹	۱	۱۹۷۷/۸۹	۱۹۷۷/۹۱
۹۹	۷	۱۹۷۷/۹۰	۱۹۷۷/۹۲
۹۹	۱۴	۱۹۷۷/۹۱	۱۹۷۷/۹۳
۹۹	۲۰	۱۹۷۷/۹۲	۱۹۷۷/۹۴
۱۰۰	۵	۱۹۷۷/۹۳	۱۹۷۷/۹۵
۱۰۰	۱۱	۱۹۷۷/۹۴	۱۹۷۷/۹۶
۱۰۰	۱۷	—	نمبرسلسلہ عام ۱۹۷۷/۹۷
۱۰۱	۷	ایڈین	انڈین
۱۰۶	۱۰	—	رینالڈائے نکلسن نے

تصحیح نامہ

صفحہ نمبر	لائن نمبر	غلط	صحیح
۹	۱۵	ف م ۷ (۶۷)	ف م ۷ (۶)
۹	۲۲	ف م ۹ (۱ اور ۱۱)	ف م ۹ (۱ اور ۲)
۱۰	۲	ف م ـ (۹، ۷ اور ۲۲)	ف م ۱۰ (۹، ۱۷ اور ۲۲)
۲۶	۹	۳۶	۳۲ + ۲۶ کورے
۳۰	عکس: ۵	ف م ۵ (۹۴)	ف م ۲ (۹۴)
۳۸	۸	ع ام ۳۲۴-۱-۲/۱۹۷۷	ع ام ۲-۱/۳۲۴/۱۹۷۷
۴۶	۲	۱۸ اگست	۱۸ اگست ۱۹۲۸ء
۴۷	۱۴	ع ام ۱-۲/۳۵۷/۱-۲/۱۹۷۷	ع ام ۲-۱/۳۵۷/۱۹۷۷
۵۵	۳	جے ہل ، فلاسی	جے ہیل ، فلاسفی
۵۹	۱۷	مالک	سالک
۶۰	۲، ۵	جے ہل	جے ہیل
۶۰	۸، ۹	روڈ ایرسٹ ، روڈ	روہڈس ٹرسٹ ، روہڈس
۶۱	۱	دو ورق	ایک ورق
۶۱	۴	سے	کو
۷۰	عکس نمبر ۱۸	ف م (۹۰)، مولانا	ف م ۲ (۹۰)، مولوی
۷۳	عکس نمبر ۱۹	ف م (۷)	ف م ۳ (۷)
۷۴	عکس نمبر ۲۰	ف م (۹)	ف م ۳ (۹)
۷۶	۱۸	رائلی	رائلٹی
۸۰	۴	صفحات	۸ صفحات
۸۲	۸	بھوپالی	بھوپال

صفحہ نمبر	لائن نمبر	غلط	صحیح
۸۹	۱۷	″۷ ۱/۴	″۵ x ″۷ ۱/۴
۹۰	۲۰	ٹی	ٹوپی
۹۱	۱۴، ۱۵	—	صفحات ۲۳۲ + ۱۲، سنہرجلد
۹۲	۹	۱۱۱ + ۳۴۸	۳ + ۲۴۸
۹۵	۲۰	رہوڈر	رہوڈس
۹۶	۲	—	صفحات ۱۸۴
۹۷	۱۰	۴۳۲ + ۱۵	۳۸۴ + ۱۴
۹۸	۷	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۸۸/۱	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۸۹
۹۸	۱۴	۱۹۷۷/۸۸/۲	۱۹۷۷/۹۰
۹۹	۱	۱۹۷۷/۸۹	۱۹۷۷/۹۱
۹۹	۷	۱۹۷۷/۹۰	۱۹۷۷/۹۲
۹۹	۱۴	۱۹۷۷/۹۱	۱۹۷۷/۹۳
۹۹	۲۰	۱۹۷۷/۹۲	۱۹۷۷/۹۴
۱۰۰	۵	۱۹۷۷/۹۳	۱۹۷۷/۹۵
۱۰۰	۱۱	۱۹۷۷/۹۴	۱۹۷۷/۹۶
۱۰۰	۱۷	—	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۹۷
۱۰۱	۷	ایڈین	انڈین
۱۰۶	۱۰	—	رینالڈانے نکلسن نے

صفحہ نمبر	لائن نمبر	غلط	صحیح
۱۰۷	۱۵	۵۲۹ + ۱۸	۶۰۲ + ۳۴
۱۰۷	۱۹	ساتویں	چھٹی
۱۰۸	۱	پہلی اور دوسری کتاب پر تنقید ہے	پانچویں اور چھٹی جلد کا ترجمہ شامل ہے
۱۰۸	۲	۴ - ۷ ۱۹۳۷	۴-۶ ، ۱۹۳۴
۱۰۸	۳	۳۷۳ + ۲۳	۵۳۹ + ۱۸
۱۰۸	۷	حذف	۴- (۶۷) مثنوی جلال الدین رومی
		—	مصنف مولانا جلال الدین رومی
		—	ساتویں جلد جس میں پہلی اور دوسری جلد پر تنقید ہے۔ مطبوعہ ای جے ڈبلیو گب میموریل نیو سیریز نمبر ۴-۷، کیمبرج یونیورسٹی پریس لندن ۱۹۳۷ء سیاہ جلد صفحات ۲۳ + ۳۷۳ سائز ۱۰×۶¼ انچ نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۱۲/۶
۱۰۸	—	۴ (۶۷)، ۴ (۶۸)	۴ (۶۸) ۴ (۶۹)
۱۰۹	۷	۱۱	انچ
۱۰۹	۱۶	صفحات ۱۱۸ + ۶۳	صفحات ۱۱۸ + ۴۳
۱۰۹	۱۸	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۱۶	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۲۸
۱۱۰	۱۴	۱۱۱	۳
۱۱۱	۱	صفحات ۱۱ + ۲ ۳ ۴ + ۲۸۹ + ۳	صفحات ۲ + ۴۳۴ - ۲۷۹ + ۳
۱۱۲	۳	۱۹۳۵	۱۹۳۷
۱۱۲	۸	دیک	مرتب
۱۱۴	۸	تحفہ اسلامی	تحفہ سامی
۱۱۴	۱۲	—	صفحات ۷ + ۸ + ۱۹۳ سائز ۹½″ × ۶″
۱۱۸	۸	—	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۱۶/۱
۱۱۸	۲۱	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۱۶/۲	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۱۷
۱۲۶	۱۱	رشید ہاشمی	رشید باسمی
۱۲۸	۱۶	احسن السلام	احسن الکلام
۱۳۰	۱۶	—	نمبر سلسلہ ع ام ۱۹۷۷/۱۶۳
۱۳۰	۲۳	۱۹۷۷/۱۶۳	۱۹۷۷/۱۶۷

صفحہ نمبر	لائن نمبر	غلط	صحیح
۱۵۹	۶ - ۵	استقبالیہ خطبہ پیش کیا گیا	حذف
۱۶۵	عکس نمبر ۳۸	ف م ۷ (۶۷)	ف م ۷ (۶)
۱۶۶-۱۶۷	۱۱، ۱	سوئیٹر	سوئیٹر کی
۱۶۷	۱۵	۱۹۷۷/۲۶۵	۱۹۷۷/۲۶۵/۱-۲
۱۶۸	۳	۱۰ x ۵ ۳ ۱۰ اور ۱۰/۴ x ۸	۱۰-۵ x ۱-۳، اور ۱۰-۴ x ۸-۲
۱۶۹	۱۴	۱۹۷۷/۲۷۴/۱-۲	۱۹۷۷/۲۷۵/۱-۳
۱۶۹	۱۷	۱۹۷۷/۲۷۵	۱۹۷۷/۲۷۶/۱-۲
۱۷۱	۳	۱۹۷۷/۲۷۶	۱۹۷۷/۲۷۷
۱۷۱ x	۶	۴″ - ۱۶ x ۵′ ٹھیک کرنا ہے	۴″ - ۱۶ x ۵′
۱۷۱	۱۷	″$\frac{1}{2}$	حذف
۱۸۰	۳	۱۶$\frac{1}{2}$ x ۱۶$\frac{1}{2}$	۴$\frac{1}{2}$″ - ۲′
۱۸۶	۱۲	انٹ ۱۰۹ اینچ	۹″ - ۱′ x ۱′
۱۸۷	عکس نمبر ۴۳	ف م ۶ (۲۳)	ف م ۹ (۲۰)
۱۸۹	۵	۲ - ۱/۸ - ۱۹۷۷	۱۹۷۷/۹/۱-۲
۱۹۹	۹	۸ x ۷″	۸″ قطر
۲۰۲	۱۳	۱۱″ چلمچی $\frac{1}{2}$ ۶″ ڈھکن	۱۱″ دھانے کا قطر $\frac{1}{2}$ ۶″ ڈھکن کا قطر
۲۰۹	۱۰	پیتل	تیل
۲۱۰	۱۷	۱۹۷۷/۵۱۰/۱-۴	۱۹۷۷/۵۰۹/۱-۴
۲۱۱	۴	کمپنی کا	حذف
۲۱۱	۷	۱۹۷۷/۵۰۹/۱-۱۴	۱۹۷۷/۵۱۰/۱-۱۴
۲۱۱	۱۱	تھیلا	اٹیچی کیس

مسجد قرطبہ

(ہسپانیہ کی سرزمین بالخصوص قرطبہ میں لکھی گئی)

سلسلۂ روز و شب نقش گر حادثات — سلسلۂ روز و شب اصل حیات و ممات

سلسلۂ روز و شب تار حریر دو رنگ — جس سے بناتی ہے ذات اپنی قبائے صفات!

سلسلۂ روز و شب ساز ازل کی فغاں — جس سے دکھاتی ہے ذات زیر و بم ممکنات

تجھ کو پرکھتا ہے یہ، مجھ کو پرکھتا ہے یہ — سلسلۂ روز و شب صیرفی کائنات

تو ہو اگر کم عیار، میں ہوں اگر کم عیار — موت ہے تیری برات، موت ہے میری برات

تیرے شب و روز کی اور حقیقت ہے کیا — ایک زمانے کی رو جس میں نہ دن ہے نہ رات!

آنی و فانی تمام معجزہ ہائے ہنر — کار جہاں بے ثبات، کار جہاں بے ثبات!

اول و آخر فنا، باطن و ظاہر فنا

نقش کہن ہو کہ نو، منزل آخر فنا!